

جلاد سے علاج

# علاج خفیہ

المعروف

مستزوں کے علاج

FREE AMILAN BOOKS .pdf  
<http://www.facebook.com/groups/freeamilanbooks>



بابا بڈھے شاہ گھکڑانی

۹۹



# جادو سے علاج

علاج خفیدہ

المعروف

## متروں سے علاج

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf

مترجم  
https://www.facebook.com/freeamliyatbooks

مصنف  
بابا بدھے شاہ گھکھڑانی

پہلے پائیز فیصلہ گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

قیمت - R,S 180/-

16	مرض و مسکا طاعن		لہرست
17	آپ بٹن سے کچھ بٹا		
18	مرض انجرا	3	بھوکے کانے کا
18	سیاہیوں کے اثرات	4	منتر سے لہر پان کا
19	دھونی دینے کا طریقہ	4	منتر سے آسیب کا طاعن
19	دن اور رات کی ساتیں	6	غربت ختم ہونے
21	توالف سے بچنے کا طریقہ	6	سردی کا طاعن
23	انسان پر مانتے حالات معلوم	7	منتر سے سور کا
25	برکی نظر سے محفوظ رہے	7	منتر سے بچنے کا
26	مرض طبعی ہو	8	و شاپ کا رک جان
26	مرض طبعی ہو	8	منتر سے درد ہجر کا
27	طریقہ عقل تیز ہونے کا	9	نات کی کڑے کا منتر
28	باری عقل	9	فہل کا طاعن
28	کار و بار کیلئے	10	جرمان و اعظم
29	قرض سے نجات	10	مجرمان کا طاعن
31	محبت کے لئے	11	سائب کے کانے کا طاعن
31	دولت حاصل ہو	11	بھائی کا طاعن
32	برے خواب آئے	12	سہارا دینا کا طاعن
33	امانج ختم نہ ہونا	12	لہج کا طاعن
33	ہر مراد پوری ہو	13	ایق طاعن
34	جو مانگو سونے	13	ہڈ گولہ کا طاعن
35	دشمن زیر ہو جائے	14	سرگی کا طاعن
36	ہنگامہ دہ ہو جائے	16	ہیبت دہ
36	ہر کوئی عزت کرے	16	عزیم کا طاعن
37	چور کی بچان		

102	اصحاب کے مرض	38	مٹا کام ہو
103	کتوں کے بھوکے سے بڑھ کر	39	ناروی
104	آگ کا پھول اور	39	متر سے مسان کا طاج
104	چاقو کو چھڑ چلانے	40	متر سے کتے کے کانے کا
105	مرض کا طاج	41	متر بے صحت
105	چمرو کا درد	42	متر زبان بند کرنے کا
106	دانت کا درد	43	متر مر دھرت کا ماضی ہو جانے
107	جلدی بیماریاں	44	متر عقدہ رچنے کا
108	خزقوں کے مخصوص طاج	45	متر سر کے بال کا لے ہو جائیں
110	جوار میں قحطی کا درد	46	متر شل سدا
111	بچہ کی کھانسی اور دھیر	47	متر سے سانپ بھاگ جائیں
112	بچہ جلدی ہو لے لے	48	متر روزی لے لے
112	بچہ جلدی پھٹا کر لے	49	متر ہر طرح ہونے کا
113	بچہ کا بھڑکنا	50	متر مٹوکل حاضر ہونے کا
115	عرق انسانی بے شرم	51	متر اہم کرنے کا
115	عین کا پا کا درد ہونا	52	متر ہوا میر
117	کھانسی کا مثال طاج	84	جپ میں ہلا کر طرح ہونی
118	بوس کی دوا	88	متر دل کو کھینچنے کا قاعدہ
119	بھائی پھانی طاج	91	متر دل کے غلط کرنے کا نقصان
120	چپ لڑو کو دھکے کرنے کا	93	متر دل کے لہک نہ استعمال کا
121	عمل کی حفاظت کرنے کا جتر	95	سوازی ہوا میر
122	ناب کے لہک کرنے کا جتر	100	استحیوں کی بیماریاں
123	جگر کے درد ہٹانے کا جتر	101	حلق کی بیماری
124	ہر ایک بیماری کو مٹانے کا جتر	101	گردن کا درد
125	رکے ہوئے عیوب کا	102	بھار

153	اندھیرے میں دیکھنا	126	روئے بچے کو چپ کرانے
154	تھوڑو درکنا	127	حاصل ہونے کا جتر
155	چھ قصبہ بخارا دروہو	128	مفرد کے دو ایسے لانے کا جتر
156	رات کو چڑھنے والا	129	خاندان کو رستہ سے دور کرنے
158	آسمان پر گمان درکنا	130	دشمن کو شکست دینے کا عمل
160	بچے کا زار ہاتھ رہے	131	بھائی کا طلاق
160	فیروزہ مارچ	132	علاء الدین کا حارج
161	ہاتھ پھینکنا	133	ظہر کا عمل
162	فصحت چلتی رہے گی	134	جن کے پستان نہیں ہوتے
162	عمل کرنے سے دکان	136	روگ دور کرنے کا جتر
162	دلاوت آسانی سے ہو	137	ہمیں چھوڑنے کا جتر
163	حالی کی بکچان	137	بھیرو جتر
164	خون جھڑ	138	سوتیلے جتر
164	برائے نولاد	138	کالی سوہن جتر
164	دافع اخر	139	کوئی وقت میں جتر ہے
		148	سایہ بچہ کے کانٹے
		149	ہارنے کے کانٹے کا جتر
		150	متر مرگی ہماڑھ کا
		151	لائی دل کو ہماڑھ
		151	ہمیں دور کرنا
		151	مکان سے ہجلی ہماڑھ ہاتھ
		152	دافع حق
		152	دافع ہماڑھ
		153	چال ہماڑھ
		153	دانی دھان ہماڑھ

ہیں تو آج کل دنیا کے اٹھ دس ارب آدمی کے نام سے موسم طہ و جمود ہیں جن  
 میں سے ایک سترہ لاکھ ہیں جس سے انسان جنات و شیطان کی اصلاح و توبہ کو  
 سزا کر کے ان سے تباہ و برباد کر رہا ہے۔ لوگوں میں تباہ و برباد کر رہا ہے  
 انسانی جیسوں اور عزیز و اقارب میں تباہ و برباد کر رہا ہے۔ انسانی تباہ و برباد کرنے  
 کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

https://www.facebook.com/groups/

## بچہ کو کتے کا علاج

بچہ کو ایک بہت سی ذرہ جالور ہے جب وہ کسی انسان کو لگا رہتا ہے تو ناقابل  
برداشت ہوتی ہے اور انسان بڑا تڑپا رہتا ہے جس کیلئے علاج بذریعہ ترکیب یہ ہے۔  
چاہے کسی بچہ کو شب بچھڑ کو دبا کے کنارے پر کوہ دبا کے کنارے سے کر کے  
ایک سو گیا اور چھڑ چھڑیں۔ جب حق رہا ہو جائے تو تین چلو پانی دیا سے لے کر کسی ٹلی  
کے برتن میں ڈال کر اس پر اسیوں کو دم کر دے اور یہ برتن لکڑیوں سے چلے آئے دوسرے دن  
صبح کو جھگ میں جا کر گھونٹے کو تلاش کر دیا پھر پیلے سے تلاش کر کے رکھو۔ اس گھونٹے میں  
اس پانی سے گھر سے ہوئے برتن میں ایک ٹھیری روٹی جس کو گھی سے چھڑ لیس دلوں چھڑوں  
کو احتیاط سے دکھا کہ ان چھڑوں کو دیکھنے سے پہلے اس کے گھونٹے کو طباطبائی طرح سے  
صاف کر لو اور ایک صلی یا ٹاٹ کا ٹکڑا بچا دو اور واپس لے کر آ جا کہ صاف کر دیا اور اسی طرح  
دبا کے کنارے گیا اور چھڑ چھڑ کر اس سے پانی کو لے کر کسی بے اور صاف برتن میں  
دم کر لو اور گڑھ صاف کی طرح گھر واپس آ جا۔ صبح کو ایک ٹھیری روٹی گھی سے چھڑی ہوئی  
اور یہ پانی لکڑی گھونٹے پر دیا اور کل دلا برتن وہاں سے نکال کر پیچک دو اور گھونٹے کو صاف  
کر کے اس کا ستر بچا کر آج کا پانی اور روٹی رکھ کر واپس آ جا، تین دن اسی طرح  
کریں۔ چھ دن صبح کو جا کر اس گھونٹے میں تازہ سے اس کی ہودہ کی لچا میں محفوظ کر  
کے لے آئے۔ جب دو تین دن کے بعد لچا والی ہودہ تنگ ہو جائے تو اس کو بھر پر ہیں کر  
سٹوف بنائیں اور محفوظ کر لیں۔ اور یہی سٹوف نیم یا کر حاشہ جبکہ پر لگا کر لیں اور ایک گلاس  
پانی پر صرل سا حرج چھڑ کر لکھو کے کالے مریض کو پلا دیا اس عمل سے بچہ کے دل ہر کا  
از مضم ہو جائے گا۔

مستور: منگو والیکو کھائیں کھو ہی مر جاتیں ان کھانوں کا ہائی ہلاسون  
فلاحی منگو ہوا تو جلیں۔

نوٹ:- دبا کے کنارے اس انسان کے تمام اعضاء اسی طرح چھڑیں لیکن جس وقت کسی  
خصوصی شخص کیلئے چھڑ لگانے کی جگہ اس کا نام لیں۔

## مفتوحہ سے پاگل کتے کا علاج

اس حق کو تین دن بھرت پر چھڑ کر سات ماہ کے بدن ہڈا لے۔

مسعر: اولنگ لہو کا نو دلہس کچھنا دھوی جھٹھے اسطرح لہو گئی  
جو گئی ہوا لیے کھٹے دس کھٹے کا دس لہنے کا دس لال کا لہس ہنومان  
گھرے کسی گھرے کو رد کو لکھ لکھ سا لکھ بند کا لکھ بھرو۔

### ہفتو سے بھڑہ پن کا علاج

شہابی کے دن صبح فردہ ہونے کے وقت ایک کوایا پرانی کا پکا کر بھرہ میں  
بند کر دیں اور اسے بند کر کے طحا کر دیتے رہے۔ چوتھے دن کو سے ایک تو لگائے کے دودھ  
اور دھتر سے دھن بھرتی ملا لیں اور سات دن تک پلاتے رہیں۔ ساتویں دن سے ہلاک کر کے  
اس کے پیچھے کو کھال کر کھڑ کر لیں اور کھال میں ہار یک پھیں لیں۔ اس سے تقریباً چھ ماہ کے  
ایک دس رطوبت خارج ہوگی اس رطوبت کو کسی قیشی میں ڈال کر کھڑ کر لیں پھر اس پر ایک بڑی  
اس میں ایک چھٹاک روٹن کھڑ ڈالیں اور اس میں نو ماہ روٹن لوگ ملا دیں اور تین دن تک  
اسے بند بندہ دیں۔ چوتھے دن اس کوای کی رطوبت جو پہلے کھڑ کی ہوئی ہے ملا دیں اور اس  
روٹن کی قیشی پر مضبوط ڈال لگادیں اور ایک ڈالٹ اور موٹو لاکھ سے بند کر کے کھریں کے در پڑ  
ہوتے ہیں ر پڑوں کے فضل یعنی کھا دس اس قیشی کو چند دن تک روٹن کر دیں اور پھر بندہ دن  
کے بعد اس قیشی کو بکال لیں اور پودوں کی تیار ہو چکی ہے اس کو کھڑ کر لیں۔ آپ مٹو  
قدتی لکھ اس میں سے قریب ایک تو روٹن کھال لیں اور اس طرح مٹو را نام کا بھی روٹن کھال لیں  
اور مٹو یہ بھی ان تینوں کا روٹن کو ہر دن ملا لیں اور پھر روزانہ سکہ بادہ گانے سے بیٹھا طو تیار  
کریں۔ طو میں ایک پاؤ را نام پتہ اور قدتی کا مرکب جو آپ کے پاس موجود ہے چھ ماہ طاکر  
اس طو کو کھالیا کریں۔ کچھ تیار شدہ طو ایک ہلاک کھائیں۔ اس طرح سے ایک ماہ طو کھانے  
اور کان میں دوا پچانے سے پچاس لکھ دھیرہ پن دور ہو جائے گا اور اگر دھیرہ پن بہت زیادہ ہے تو  
کان میں ڈالنے والی دو تین ماہ تک ڈالیں۔ بالکل بندہ ہو جائے گا۔ اگر کان کا پردہ پٹ کیا  
ہے تو طو اور کان میں ڈالنے والی دو سال بھر ڈالیں۔ بالکل بندہ ہو جائے گا۔

### ہفتو سے آسپب کا علاج

کوسے کے ساتھ پرچہ بالکل سیاہ رنگ کے ہوں کوسے کے گھونٹے سے لیں۔ اگر  
نہیں تو کوسے کو پکا کر پھا تا لیں۔ اس سے کہہ چہ ایک ہی کوسے کے ہوں۔ پر حاصل کرنے  
کے بعد یعنی سچر کا دن گزر جائے جو رات آئے اس رات کو ان ہوں کو لے کر کسی کونے میں



ہیٹے جائیں۔ وہاں پہلے کوئی شمع۔ کنگی کی دھولی دی اور پٹاسوں پر پر سات ہار پڑھ کر دم کریں پھر ان ساتوں پہلوں کو بچھاؤ کسی جگہ پر رکھ چھوڑیں۔ پھر دوسرے دن رات کے وقت ایک دم شمع پہلا کر کوئی شمع اس کو پھٹ کر حق پٹائیں اور ایک کو چمڑے کے اس میں کون کا تیل ڈالیں اور اسی تیل کو وہل کر چمڑے روشن کریں۔ چمڑے میں ڈالنے والی حق غلب سولی ہونی چاہئے تاکہ کوئی کوب ہو اور دھواں بھی نکلے۔ پھر اس چمڑے کو سامنے بیٹھ کر اسوں جو گزشتہ رات پہلو پر پڑھا تھا پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ اسوں صرف تھاپ پر سات مرتبہ پڑھیں۔ محل ختم کرنے کے فوراً بعد مریض کو اس چمڑے کا دھواں ناک کے درپے اس کے دماغ تک پہنچائیں۔ آہستہ آہستہ سارا دھواں مریض کو پہنچائیں جب چمڑے بجھ جائے تو وہ دم شفقتاً اس مریض کو کھلا دیں۔ اسی طرح ساعدن یہ عمل چارہ رگیں اور ساتوں دم شمع تیار ختم ہو جائے تو آہستہ آہستہ مریض کی عمر کیلئے ختم ہو جائے گا۔

معر : سیدہ برہنہ بالا بھولا لنگی پٹو پٹا گھوڑا جو سید کے بعد پانچوں نوسے کانگر و پٹنہ کے لایا ہوں جو سید کا چالیوں ہان کا نگر و پٹا کروں۔ ہیمان سنگ کی سولوی ناگ کا چاہک میان سیدہ برہنہ کھان بھو جاتے ہم جاتے گھنگرو کے بللے وہاں فلٹ جلتے موسیٰ ماروں فلٹ کروں گھنسان لہ ماد بھول جے مہما کے پاس ہو چھے کہ وہاں کھے کلک اور کھنے سوار چنہوں لے مین الگرو گھوران کھو کھو گھلے زنجیر اسی کو اس کا دھو کریں سر اسیر کا لوفہ کھائیں جو کھانے سے دھلا کے پھر کلانہ کا پان کا کیا کر اہا بھلا بھلا اوہری پرائے جو کھو ہو اس کے لیس نکال کے باہر کرو۔ تمہیں آئندہ ہی ہی تو کھی کی ہودہ کی دھالی۔

### ہنتر سے ہو قسم کے دردوں کا علاج

ایک کوئے کو پکار کر اس کو داغ کر کے اس کی کھال کو نکالیں اور اس کو بے خون کو بھی مخلوط کر لیں۔ اس خون کو پیش میں مخلوط کر لیں تاکہ خشک نہ ہو جائے۔ جب کھال خشک ہو جائے تو اس کو بے قسم کے ایک پر لٹھم ہا کر اس کی کھال پر اسوں لگیں اور خشک ہو جانے پر تو بڑے کو ہڈ کر کے درد کے مقام پر ہا دیں۔ تو ہر قسم کا درد فوراً ختم ہو جائے گا۔ تین دن تک اس آئینہ کو ہا دیں۔

مصر : ادم لدم موسیٰ کلم فرعون فری اسکن ایھا الرجع هن گلان بن  
گلانعه بحق لوح والیاس سلیمان سلحات تسلیمات کما سکھه الرحمه  
من متعلیق اعل القری اہلالت ال شری سرع یا عفرود بحق المود۔

### غریت ختم ہو جائے

اگر کسی کے پاس زبردست غریت ہے سخت غلی و پیچانی ہے۔ اس عمل سے  
غریت دھلی دور ہو جائے گی اور امیر ہو جائے گا۔ جبہ بھالی پر گرہن آئے تو اسی دن دھلی  
ہا کر ایسی جگہ تلاش کر لے کہ وہاں اور کوئی نہ ہو تو وہاں پر اچلوں کی پانچ اوجریاں طے ہر  
ایک اوجری پر ایک بذر پانچ مرچہ ستر سے پھری دم کھاتھ ہون کی ساگری سے ہوں کریں۔  
اور اسی دن جبہ اور ترہن جن کریں گرہن ختم ہونے پر نہادو کر دم کہ ستر میں رکھیں اور  
گھر چلے آہی اور دوا اس جگہ ہا کر پانچ لوپوں کی اوجریاں طے کریں اور پانچ مرچہ دم سے  
ہوں کریں ساپی دستار دایہ کا شروع کر دیں عدوت کی دینی آپ پر مہربان ہوگی۔

مصر : دھولسی کیلئے بچہ کو قاب ہو کہ سو کہ من من لہ و کہہ ہولے  
اور ہوت مسان جھگولے من مسلسل دھان نگارھے کھولا بھک ایسا  
ہو گی کھولے من دھتھت اچھا بھل ہلے  
پہل روزانہ پانا کر کے عدوت کے مایروں پانا رنگ جاتے ہیں۔

### سردرد کا علاج

مریض کے دل پر غراب عطا ٹیسی طاری کر دھر مقام درد پر پانا چھونے ہاتھوں  
کے پاس کر دھول دل میں خیال کر دھیں در کو خارج کر دھوں اور بحالت کو اب مریض کو  
یک سوئی قلب سے یہ کر دھیں کھوش تھا رہے درد کو درد کر دھوں اب تم ہاگل بندہ رہے  
ہاڑ کے اس طرح غنیمت ہون چل کر کے سے آرام آ جائے گا۔

اسی طرح چھ درد کی درد، کر کی درد، داڑھی درد، بدن کے کسی اعضاء میں درد  
ہو چل کر کے سے آرام آ جائے گا۔

اس طرح آپ کنگہ مریضوں کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کیلئے

اس کو بریش کے گے میں ہاے عددی اور گھ کر جائیگا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

### منتر سے ناسور کا علاج

جس آدمی کے گے میں ناسور ہوں کو دن میں ملا دیں۔ پھر ماہ کی کھلی لے کر اس کو پانی میں ڈیں کر پھر ناسور پر ملا دیں۔ بریش کو چاہت کریں کہ جب تک سوک نہ جائے اتنی دہن تک ۵۰ رہے اس طرح پانچ دن کرنے سے محل آرام ہو جاتا ہے۔

### منتر سے جھپٹ کا علاج

جس کو کچھ حیرت مرغ معدل سے کھ کر بچے کے گے میں ڈال دیں۔ بچے کی بیماری سے آرام آ جائے گا۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۹۸۵
۸۰	۶۸	۶	۴۰

### منتر روتا بچہ چپ ہو جائے

اگر بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرے اس کو طہرہ و کاغذ یا ہار لے کھا کر ایک بچے کے گے میں ڈال دیں اور پانی تینوں کو دھو کر بچے کو ملائیگا۔

۸	۱۹	۲۳	۸۱
۲۲	۲	۷	۴۰
۲۲	۱۲	۷	۶
۵۸	۵۷	۴	۲۳

## پیشاب کا رُک جانے کا علاج

اگر کسی شخص کا پیشاب رُک جائے، غصہ، تکلیف ہو، پیسے خرچ کر کر تک کیا ہو تو ایسے مریض کو گھڑ کر انہیں دھان میں لے جائیں۔ دھارے سے کدوا اور پیشاب نکل جائے گا۔

۶	۸	ع۱
۷	۵	ع
۷	۵	۳
پ	ط	۷
۲	۹	۲

## مستو سے دروزہ کی بیماری کا علاج

اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر پیچھے بٹاتا ہو تو پھر چلنے کی باتیں دھان میں دھارے سے پیچھے آکر جائے گا۔ پھر بھی جب پیچھے بٹاتا ہو جائے تو اس کو ڈرا کھول دیں۔

۳۳	۲۶	۲۹	۱۶
۳۸	۱۷	۲۲	۲۷
۲۰	۲۱	۲۲	۲۱
۷	۲	۱۹	۳۰

## مستو سے لپ لوزہ کا علاج

جس کی کوپ لڑا ہو جائے اگر آرام نہ آتا ہو تو اس کو سڑک سے ہٹا کر گھڑ کر کر مریض کو چٹائی۔ سڑک سے آکر جائے گا۔

ع ع ع ع ع

## مستو سے درد جگر کا علاج

اگر کسی کو جگر کا درد ہو تو اس کو کافور، گھڑ کر پانی میں کھول کر مریض کو پلا دیں۔

چھریوں میں مریض کو آرام آ جائے گا۔

۳۶۴	۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱
۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰
۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹
۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹	۳۵۸

### ناف صحیح کونے کا منترو

جن لوگوں کو ناف پڑ جاتی ہے یہ بہت بُری بیماری ہوتی ہے۔ ہر وقت پیٹ میں  
لگا ہوا درد ہوتا ہے۔ پیٹ میں گیس ہوتی ہے۔ تاغیں اور جسم درد کرتا رہتا ہے۔ کھانا کھا کر  
لپٹیں لگتی ہیں۔ ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ پیسہ پیسوں کیلئے پھر جانا مل ہے۔ اس کو  
گھڑ کر مریض کی کریم یا عسل ناف کی ہونے کی۔

د	ج	پ	ا
ک	ا	د	ر
لا	ع	ن	و

### گلے کا درد اور دم ختم ہو جانے

اگر گلے میں درد ہو اور دم ہو جائے جس سے بڑی سخت تکلیف ہو تو اس کو گھڑ کر  
جہاں تکلیف ہو وہاں باغیچے سے سفرا آرام ہوگا۔

دھل دھل

دھل دھل

### جنہل کا علاج

ایک کوئے کو جس کے دن دھبہ کو پکڑی۔ اسے پھولے ہو سیاہ خود آدھا کر  
اسے صحن پانی سے گوند کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔ جب تین دن گولیاں کھلاتے ہوئے گزر  
جائے تو اس کی صحت کو اٹھا کریں جب وہ شک ہو جائے تو اس کا وزن کم از کم ایک تولہ  
جائے گا۔ اس کوئے کے سیاہ پر چھوٹے لے لیں اس کو اکو شام کے وقت جب چاند نکلا ہو  
مغرب کی طرف اڑائے۔ ان پھول کے ہالوں اور صحت کو کھل میں ڈال کر ایک تولہ  
سبب ڈال کر آٹھ دن تک دن رات کھل کریں۔ جب یہ بالکل باریک ہو جائے تو اس

میں ہایک چٹا تک گرم شہد کا سوم اور عین ماساژ سے اس کا ایک تہہ سے مٹا کر ایک چٹا کر کے مرہم بنائیں۔

### تو کھپ استعمال

ہر روز صبح کو نائیل کے دلوں اور دھڑکی چمک کو نم کے چلوں کے پانی سے چھلے کر دھو کر پانی سے دھو کر مرہم کا لپ کر دی ہر روز اسی طرح سے عمل کریں ایک ایک دھو کر اور مرہم لگانے سے مختار مرض پانا اور کئی نائیل ہو گا بالکل تندرست ہو جائے گا۔

### جریان و احتلام

کھٹ کو چائے میں چائیس دن رکھ کر دو ماش کے دودھ میں دو صاف کھٹو چائی ملا کر دوا استعمال کریں تو مریش کا بے حساساک ہو جائے گا۔

### یوکان کا علاج

یوکان ایک بڑی خطرناک بیماری تھی ہے اس میں مریش کا رنگ چلا ہو جاتا ہے۔ خون کی زبردستی کی ہو جاتی ہے۔ مریش کا رخ اور کور ہو جاتا ہے۔ آخر ایک دن مریش کا سارا جسم چلا زرد ہو جاتا ہے جس سے مریش کی ذمگی کو خطر لاحق ہو جاتا ہے۔ ایک کوئے کو بچھڑ کو بچھڑ کر اس کو ذرا کر کے اس کا خون کی شیشی میں بند کر کے محفوظ کر لیں تاکہ موات نہ لگے۔ پھر کوئے کے ملائم پر اکھاڑ کر محفوظ کر لیں اور اس کے کون سے کاغذ پر اسوں رکھ کر تھوڑے عرصے میں در پھر تھوڑی سی تازہ گھاس لائے اور تھوڑے اسروں کا تیل اور کانہ پھول اور پھر تیل کو اس کانہ میں ڈال کر مریش کے سر پر ہاتھ میں لپیٹے رہے اور دوسرے ہاتھ گھاس اور کوئے کے تھوڑے سے پرے کر عمل پر متا شروع کر دیں اور اسی سے تیل کو ہلا شروع کر دیں۔ جب عین دھماکوں میں چلا جائے تو پھر اس تیل کو گھاس اور پھول کو ذمین پر پیچک دے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانہ میں ڈال کر دوسری گھاس اور کوئے کے پر دستور مریش کے سر پر رکھ کر تیل کو گھاس اور پھول سے خیل دینا شروع کر دیں اور اسون کو پان مرتبہ چھلے اور پھر تیل اور گھاس پیچک کر دستور تیسری بار نیا تیل کانہ میں ڈال کر اور تازی گھاس اور پھول پر لے کر کانہ مریش کے سر پر ہاتھ میں رکھ کر کانہ مریش کے سر سے ملار ہے اور تیل کو گھاس اور پھول سے ملاتا رہے۔ یاد رہے کہ

اہل اس ہمارے ساتھ چہ نہ منے ہوا اس کے قتل و غیرہ کو بیکہ سے غنی مرچہ پہنچا  
پہنچا ہوا ہے۔ مریض کو مکمل شفا ہو جائے گی۔

مستور : امام جی من یامیغ من کیمیا کمین کیشن من کلان یوہا بہت من  
سورہن من اصیح اصیح من بطوح من اب تہور فلدہا۔

### سبب انسپ کے کانٹے کا علاج

جمرات کے دن بیٹے کے شروع میں اس محل کو شروع کیا جائے۔ صبح کسی جنگل  
میں جا کر اسے لہرا پنے ساتھ ایک کھدے تلے کے برتن میں پیر دھوا ہوا ایک روغن روئی کا  
طیہہ ٹھکرا لیا کر لے جائے۔ جنگل میں کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ڈراور جہاں  
پڑے۔ پھر طیہہ اور دودھ پدم کر کے لہرا وہاں سے سیدھا کسی کھدے کے گھونٹے پر جائے۔  
جب گھونٹا مل جائے دودھ اور طیہہ گھونٹے میں رکھ دے اور وہاں گھرا جائے۔ اسی طرح  
چالیس دن تک کرے لیکن ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑے اور ایک ہی گھونٹے میں چالیس دن  
تک طیہہ اور دودھ رکھے۔ جب چالیس دن پڑے ہو جائیں تو اس کے سو میں دن سات کو اس  
وقت جائے جس وقت کو گھونٹے میں موجود ہو۔ کوئے کو پکارا جائے کہ گھرا لے اور اس کو  
ذبح کر کے اس کا پھل لے۔ اور اس پھل کو پتھر لہسن میں پانچ تولہ دھن سرسوں میں  
آمیڑ کر کے کھل میں ڈال کر پھیں لے تمام چیزیں یک جا ہو جائیں گی۔ اب اس کو کسی  
فیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت سات مرچہ اس میں پڑھ کر پانی پدم کر  
کے مریض کو پلا دیں اور ڈھم پر مریم لگا دیں۔ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

مستور : لب ب ہلحہ فلبطہ مجرا بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

### ہوا سیر کا علاج

مٹی پر پتھر تین بار پڑھ کر ہوا سیر کے مریض کو تین دن کھلائی جائے تو اس کی ہوا سیر بالکل ختم  
ہو جائے گی۔

مستور : سب کرنا لائے لو حقو کشب اے دھرم لو لہات ہر ہی ہم کرنا  
رو سگر حلیو حلیو

## بہ اولاد کا علاج

صحت کو قائم رکھیں جس میں عین صحت پر عمل کا کثیرہ پانچ رتی دودھ پلائی سے کھلاوا جائے نہ لڑلہ گا۔ نیز اگر صحت پیدا ہوگا اگر سولی کے پانی سے کھلاوا جائے تو لڑکی پیدا ہوگی۔  
 منتر : ہی ام فعدوالم و سولم فوج جوم سلعے ابوت ہنگ و رھو  
 استار از استو ابوت۔

## خونی پیشاب

جس شخص کو خونی پیشاب آ رہے ہوں اور نہ کتے ہوں یا دھندلای کے نفخ تکلیف میں ہو تو میری اکت کو صاف کر کے نم کی ٹیٹی پر سایہ میں کھک کر لے۔ میری اس صوف غلے پیشاب کیلئے مفید ہے۔

## فالج کا علاج

میرے آنت کو آم کی شاخ پر دھوپ میں خشک کیا جائے اور دھلی دودھ گرم دودھ کے ساتھ استعمال کر لیا جائے تو فالج کو آسان ہائے گا۔

## بہگندہ کا علاج

ایک کوئے کی چوٹی کو لے کر ایک چمکی مل پر آب حار رخ میں اس قدر کھسائی کر گھس گھس کو چمچ ختم ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو سائے میں خشک کر لیا جائے۔ یہ صوف بن جائے گا۔ پھر اس کو بزرگ کی پیش میں نہ کر کے دکھائیں جب کوئی مریض آئے تو اس صوف میں سے ایک رتی صبح و شام شہر کے ہمراہ چٹائیں اور اسی صوف کو مقامی خود پر اڑھ کی بندی میں صوف ایک اور سفیدی چھوڑیں چائیں کی نسبت سے طاکر مقامی طور پر لپک جائیں۔ مسجد سے لیکر چوڑوں تک لپک جائیں۔ ایسے لگا تا زمین ماہ تک کائیں۔ اس مرض کو جڑ سے کھال کر مٹا دے گا۔

## سوزاک کا علاج

ایک کوئے کے چند اڑے لکھن میں سے لکھاب کھال کر اس کے چمکے حاصل کریں اور اس کے چمکوں کی اندر کی مٹی کو کھینچ پانی سے صاف کریں۔ جب یہ مٹی اچھی طرح سے صاف ہو جائے تو ان چمکوں کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس میں گی نہ رہے



پھر ان کو درج درجہ کر لیں اور سہل کے کوٹے چلا کر لال کر لیں پھر ایک حصہ کے برتن میں ان ٹکڑوں کی ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب پھپھکے ہو جائیں اور اتار کر ٹھنڈا کر لیں اس کو تھیں کر سٹوف بنا کر رکھ لیں۔ جب بھی ضرورت ہو دہائی سٹوف سولی کے پانی سے مرینس کو کھلائیں۔ یعنی دن بک روز اند کھلائیں۔ مرض ختم ہو جائے گا۔ پھر دوبارہ نہ ہوگا۔

## وجہ مفصل

اس کو مرض کھلنا کہتے ہیں۔ ایک احتسابی مرض ہوتا ہے اور ہر عمر و سیدہ میں ہو سکتا ہے۔ بازو اس اور ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑکائیوں میں درد ہوتا ہے اور مرینس بعض اوقات نال پھر نہیں سکتا۔

ایک کھالیں اس کو ہلاک کر کے اس کھڈوں ہاتھیں سلا پر نیچے کے حصہ نیچے کات لیں۔ ان تانگوں اور نیچے کی اوپر کی کھال کو شست پست تر اش بولیں اور اگر کچھ حصہ ہائے تو گوشت کو آگ کے اٹھادوں پر رکھ کر اڑا دیں پھر ان کو نیچے کی طرح نیچے اور بازوؤں کی پٹیوں کو گرم پانی میں ایک ڈال کر صاف کر لیں اور ایک دن کیلئے کسی سائے والی جگہ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے سول کے کوٹے کی ہڈیوں آگ پر بٹے کیلئے رکھ دیں۔ وہ بھی خشک ہوتا رہے دیں۔ پھر اس کو اٹھالیں پھر اس کو ایک صاف کمرل میں بھرے سات گھنٹے تک بجا کر کمرل کریں اور پھر اسے ایک صاف قمیض میں ڈال کر تھوڑا کر لیں۔ بوقت ضرورت اس سٹوف میں سے ایک مٹی سٹوف لال کر صبح کے وقت مرینس کو ایک تولیہ شد میں ڈال کر چھائیں۔ بخار تر ہائے گا۔ اور ملہیک ہو جائے گا اور دردوں میں بہت آفاقہ ہو جائے گا۔ مرینس کا علاج ایک ایک ہائی رنگیں اس کے بعد بالکل مرینس بند رہے ہو جائے گا۔

## بالو گولہ کا علاج

ایمر یا مینی ہاڈ گولہ جس کا مصداقی الزم کہتے ہیں۔ یہ مرض اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ منہ بیاں بند ہو جاتی ہیں۔ بازو کیلئے جاتے ہیں۔ مرینس بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اکثر اس کا علاج کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتا تو ہم اس کے لیے ایمر لٹو کر رہے ہیں جو کسانہائی عجب اور آسودہ ہے۔

ایک پھاڑی کھائے کر اس کے سر کا مٹر لیں اور اس میں ایک تولیہ کو کا کا سرخ کنڈا لیں۔ وہ گھنٹہ تک کمرل کرتے رہیں جب دونوں یک جہاں ہو جائیں تو اس لمبہ کو ایک

ایسے میں محفوظ کر لیں۔ پھر دوسرے ایک کوے کے بائیں لیں۔ ان نالوں کو بے دھواں کوئلے میں دھک کر اس کی راکھ کاغذ میں بکھیر دیں۔ بکھیر ضرورت جب سریش کو دھواں نہ ہو مگر دن تک اس کی ناک کے ارد گرد مالیدہ کالیپ کر دیں اور بائیں کی راکھ سے ایک چھٹا ل کر کھن میں کھلا دیں۔ لیپ کو صرف تین دن تک کریں اور صرف ایک ہفتہ تک کھائیں ایک ہفتہ کے بعد سریش بالکل بند ہو جائے گا۔ دوا ہر شام ۱۰ بجے ہوگی۔

### چولہے بخار کا علاج

اگر کسی شخص کو چھٹے کا بخار چڑھ جائے اور علاج کے باوجود بھی آرام نہ آتا ہو تو میری مسلمہ نسخہ کو بڑا کال شدہ کو ایک ایک دق لیکر پی لیں اور شہد میں ملا کر اس میں ملا لیں اور سرے کی ملائی سے آگھوں میں ملائے تو چھٹے کا بخار فوری طور پر اتر جائے گا۔

### ہوگی کا علاج

چلنے کے اس پر حذر کر دیجئے ہوئے چل کو سات دھندل اور اس سے بندہ راتیل مرکی کے سریش کے جسم پہل دیں۔ ابھی طرح سے بائیں کریں۔ مرکی دور ہو جائے گی۔

منبر: اور اللہ رکھہ سواغ

### دانت درد

اگر کسی کے دانت درد ہو شہد پر جسم کی ہوسات کوونے نہ دیتی ہو تو اس کے لیے پھل کریں۔ دانت درد ہوتا مرضی شہد پر کھیں نہ ہو تو راقم ہو جائے گا۔ دانت کو پکا کر پانچ بار چھیں۔ درد ختم ہو جاتا ہے۔

منبر: آلوک کھے ہی مکھسہ ہوا اور نا

### سر درد کا علاج

اگر کسی سریش کے سر میں شہد درد ہوتا ہو جو کہ پریشان کر دینے والا ہو تو سریش کے سر پر احمد دھک کر پیس بار یہ حذر چھیں تو اسی وقت دوسرے لپک ہو جائے گا۔

منبر: آلوک ہر دھسے دکھما بھی

### ہوگی خصلو ناک موزی ہے

ایک نرکا جو کہ بالکل سیاہ ہو پکا کر لاغ کر کے اس کا خون محفوظ کر لیں۔ اس کی

کمال اتار کر سایہ میں ٹھک کر لیں۔ جب وہ ٹھک ہو جائے اور اس کے خون سے اس کی کمال پر تحریر کریں اور کسی کپڑے میں سلوا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ مریض تندرست ہو جائے گا۔ عقل پیسہ:

طلو	پدھوں	دھرم
لوجن	دھوں	م
دھارحا	دھوں	جس
برلوس	لوس	وامید
خسار دھلوتو	رپ	سادہ زرد

**پیشہ دود**  
اگر کسی شخص کے پیٹ میں دود ہو تو اس حرکت کو سات بار پانی پر پڑھ کر م کے پادریں دھو کر لے کر جاتا ہے گا۔

متر: اولنگ لہو اوس گورو گو سیام ہریت سیام گورو کیرہیت ہو ہو  
میں کنواں لین لین سوا کون سوا ہالیے مو اچھر سوا ہاج ہاج لوجھر آوے  
ہنسی ہنومان منت مانے کر کا ہمشت پھر متر ایسے ہاجا

<https://www.dhammadownload.com/>

### ہرنیا کا علاج

ہرنیا کو طب میں حق آفت اترنا کہتے ہیں۔ سوچتے ہوئے ہرنیا کا مرض کی قسم کا ہوتا ہے مگر عام طور پر ناف کا باہر فوطوں کا ہرن ہوتا ہے۔ اس کی جبا سبب مختلف ہوتی ہے۔ عکرا یہ بڑا موڈی مرض ہوتا ہے جس سے انسان زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ہم آپ کے لیے ایک تیز بہت عمل تحریر کر رہے ہیں جس پر عمل کر کے اس موڈی مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

ایک کو اک پڑ کر اس کو خدا رک ڈالیں۔ مگردن میں ایک بار مین ایک بار مصطفیٰ روٹی میں کھلا دیں۔ دس دن تک یہی عمل کرتے رہیں۔ دس دن کے بعد کوڑے کے پتھرے کو اچھی طرح صاف کر لیں اور پھر دس دن تک یہی خدا رک دین اور مصطفیٰ روٹی میں پانے میں رکھ کر کھلائیں۔ اس بار اس کا فضلہ پیٹ کو لے کر خوب چیں کر باریک کر لیں اور کپڑے

جھان کر کے بوجھ میں محفوظ کر لیں۔ پھر روزانہ ایک بار شیٹ کو سوا قولہ مکرر کسی میں ملا دیں اور اس مکرر لین کو فوطہ کے ارد گرد بیٹرو اور نکلوں کے مقام پر رات کو لیپ کر دیں اور سو جائیں اور صبح اٹھ کر پانی سے محدودیں۔ اس عمل کو ایک صبحے تک جاری رکھیں۔ یاد ہے کہ ان دنوں میں قبض نہ ہونے پائے۔ اگر قبض ہو جائے تو روغن بادام دودھ میں ڈال کر نیم گرم رات کو پی لیں۔ قبض کھل جائے گی۔ غسل اشیاء نہ کھائیں اور نہ ہی ان دنوں میں کوئی زیادہ مشقت والا کام کریں۔ ایک ماہ تک کرنے سے ہر مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

### مرضی دمہ کا علاج

اس مرض کو فحش افشس انگریز میں ہی اچھا کہتے ہیں۔ اس مرض کے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ کثرت شراب نوشی، تہہ بکا نوشی وغیرہ یہ سب ہی اعتدائی ملک مرض ہے۔ اس میں انسان کا سانس پھول جاتا ہے۔ چلتے پھرنے میں بڑی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایک کوا ساڑھ کے مادہ کی چائے کی چوہوں کی رات کو لاکر اپنے گھر میں بچھرہ میں بند کر دیں۔ اسے داند وغیرہ ڈالیں۔ دوسرے تیرے سون دیکھ کر کوا نکلے چھ پاتہ حضرتان بختاں بادیاں چہ باشہ بیہانہ چہ باش عرق کیڑا چھوہ تولہ کسی برتن میں ڈال کر بھگو دیں اور ہارہ بھگتے بیگا رہے اور پھر ان کو گھونٹ کو شیرہ نکال لیں۔ اس شیرہ میں دس تولہ اروگندم ملا کر گوندہ لیں۔ اس کی ایک موٹی روٹی بنائیں۔ اب دو تولہ کونڈیاں سفید لیں اس کو آگ میں رکھ کر سوختہ کر لیں۔ جب سوختہ ہو جائیں تو ان کو کھرل میں ہار یک جیں لیں اور سٹوف سے دو گونا زیادہ شکر ملا دیں۔ ان دونوں کو اس روٹی میں پلپیدہ کریں۔ یہ سب کچھ اس میں مل جائے اور روٹی کے ریزے ریزے ہو جائیں پھر اس روٹی کے ریزوں کو پانی میں تقسیم کر کے ایک کوئے کو کھلائیں۔ جمرات کی رات کو کوئے کا پیٹ چاک کر کے اس کے پیچھڑے اس کے جسم سے علیحدہ کر دیں اور ان کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس کو کھرل کر کے ہار یک سٹوف بنالیں لیں اور خیشی میں محفوظ کر لیں۔

خوراک: صبح کے وقت ایک رتی سفوف شہد میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ نیز اس کو بے کی پشت پر سے ہال اکھاڑ لیں روزانہ رات کو مریض تین رتی ایک آگ کے اٹھارے پر دکھ کر چلائیں اور مریض کو کمرہ میں بند کر دیں اور یہ دوا مریض کے سانس کے ذریعے اس کے اندر چلا جائے۔ اس عمل کو بھی ایک ہفتہ تک جاری رکھیں اور کھانے والی دوا کو ایک ماہ تک

جاری رکھیں۔ مرض بالکل جاتا رہے گا اور مریض تندرست ہو جائے گی۔

### آپریشن سے بچہ پیدا ہونا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی دفعہ عورتوں کا اسپتال میں بڑا آپریشن کر کے بچہ کی پیدائش کی جاتی ہے جو کہ بے خطر تک ہوتا ہے اس سے زچہ بچہ دونوں کی زندگی خطرے میں ہوتی ہے اسکی صورت میں ایک انتہائی مجرب نسخہ تحریر کیا جاتا ہے اس پر عمل کر کے اسے مصیبت سے جان بچوٹ سکتی ہے۔

کونے کی بیٹ، بیٹا اور تازہ خون حاصل کریں۔

اٹھ کو توڑ کر زردی کو شہد میں ملا کر ناف اور پیروں پر لپ کر دیں۔ کوئے کے خون کے تین قطرے جو شانہ ہاڈیہ چہ ماشہ گڑی ہوئی، ایک تولہ پاؤینپ شنگ جنگلی ملا کر پلا دیں اور بیٹ کو ایک مٹی کے برتن میں ایک تولہ ڈال کر اس پر سرخ انگاریں رکھ کر حاملہ کو دھونی دیں۔ میں منٹ کے اندر بغیر تکلیف کے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ زچہ کو تین دن تک جو شانہ، تین دن بوند خون کو دن میں تین بار پلا لیں۔ جس سے صحت رحم اور ساری زیریں ختم ہو جائے گی۔ وضع حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک مریض کو دودھ پر گزندہ نہیں۔

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

اس منتر کو پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائے تو زہر اتر جاتا ہے۔

منتر : شری نادر سنگھ ہری کے بھجن بھی ہو ہو تاہانی سے۔

### ذیابیطس اور شکاری بول

ذیابیطس اور شکاری بول دو طبعہ و طبعہ مرض ہیں لیکن دونوں میں سب سے بڑی علامت چھاب کی ہوتی ہے۔ زیادتی چھاب میں شکر خارج نہیں ہوتی۔ مسلسل بول میں اعصابی کمزوری اعصاب کے ڈھیلے سے ہوتا ہے۔

ذیابیطس میں شکر کا اخراج لازمی علامت ہوتی ہے مگر ذیابیطس شکاری میں رطوبت لہبہ کی کم اخراج مرض ہے۔ معدے کے نزدیک لہبہ ہوتا ہے اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے نسخہ جو یہ کیا جا رہا ہے اس پر عمل کر کے اس موذی مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

ایک کوے کو بچ کر اس کو دانہ فیرو ڈالیں۔ اس کے علاوہ کچھ کالہ بے لے کر اس کا  
قبر کا روزانہ ایک بار دانہ کے برابر کھلا ڈالو ایک ہفتہ کے بعد کوے کو چاک کر کے اس کا  
دماغ اتار کر اتار دلو لیلہ دونوں لیلہ ان تینوں کھگور کے ایک پاؤ میں جتنی ماہ پہلے  
نکل کر کھوکھلا کیا گیا ہو میں ڈال دو۔ اس انگور کے رس میں برتن چیز دلی کو پانچ دن تک ڈوبا  
رہنے دیں۔ روزانہ اس کو ایک بار کھلا کر دیں۔ پانچویں دن ان تینوں چیزوں کو نکال کر  
پیک دو۔ اس رس کو نظر کر کے ایک شیشی میں ڈالو۔

جہن کا ایک تولہ رس یا جہن کے چوں کا رس تین ماہ میں نو ماہ پانی ملا کر  
انگوری رس 10 قطرے مریض کو پلا دیں جوں جوں مریض اس رس کو چٹا جائے گا شکر کے  
خارج ہونے میں فرق آتا جائے گا۔ چھ دن تک مریض کو بڑا قاعدہ ہو جائے گا۔ مریض  
کو ایک ماہ استعمال کر انہیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استعمال  
کر انہیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استعمال کر انہیں۔ مریض  
بالکل تندرست ہو جائے گا۔

**مرض انہرا**  
بیمہ فطر میں چاندنی اتوار کے دن نیم کی کوٹلیں لاکر اس کے برابر قفل سیاہ لاکر  
رگزیں اور مسود کے دانے کے برابر کھلیاں نکالیں جو صحت حاصل ہو جائے اس کے پانچ  
بیٹے بعد صبح کو اٹھ کر تازہ پانی یا دودھ سے کھلائیں۔ اگر بچہ بھی پیو گا وہ تندرست ہو جائے گا  
پیار ہے تب تک یہ عمل جاری رکھیں۔ عورتوں کی یہ بیماری بہت بڑی ہوتی ہے اس میں اکثر  
بچے فوت ہو جاتے ہیں۔ اس عمل سے انہرا کا مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

### سببوں کے الزامات

- مرض: جس باکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جائے۔  
زمل: جس باکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ لکھیں۔  
قر: جس کی موجودگی میں محبت کا تصور نہ لکھیں۔  
شس: جس کی موجودگی میں محبت کا تصور نہ لکھیں۔  
طارد: اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جاتا ہے۔  
زہرہ: جس باکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جاتا ہے۔



شبهه	شتری	مرغ	شتری	زهره	عطارد	قر
روزش	قر	زحل	شتری	مرغ	خس	زهره
یکشنبه	مرغ	خس	زهره	عطارد	قر	زحل
شب یخبند	زحل	شتری	مرغ	خس	زهره	عطارد

اس شخص میں جو تاریخ دی گئی ہے ان میں کسی قسم کا مل کرنا پیش ہے اس مال کو  
ہر جے کان تاریخوں میں مل نہ کریں ورنہ بحث خالص ہو جائے گی۔

مندرجہ ذیل محاذوں اور تارکوں میں سرور و شہر ہے۔

تاریخ	نامہ	تاریخ	نامہ	تاریخ	نامہ
۲	جیت	۱۷	سواک	۱۶	جیت
۶	بھادوں	۸	سادن	۱۱	پت
۱۸	نکھ	۱	لاکھ	۳	اسوج
۲۳	بھاکن	۲۳	کاک	۲۴	پت

آلی اور شاکی حروک ابجد کے اعداد

آبی	۱۱	۵۵	۹۵	۲۲	۸۵	۳۰۰	۷۰۰
بادی	۲۰	۶۵	۷۵	۹۵	۱۰۰	۱۰۰	۸۰۰
آبی	۳۰	۷۵	۳۰	۲۲	۱۰۰	۵۰۰	۹۰۰
خاک	۵	۳۰	۳۰	۷۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰

جس کو آدمی سر کی درد ہوتی ہو کہہ کر ماتھے پر ہاتھ سے تھوڑا دھارتا رہا۔

2	7	PT	PI
11	10	7	9
1	8	PT	PL
1	PT	0	7

ہماری اور صحت کیلئے۔



۵	۱۰	۱۰	۳
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

شیر کو اسچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔  
مرغ کی ہڈی بچے کے گلے میں باغیچے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔  
برگ نیم برگ بکائن، برگ سرس کو پانی میں نہال کر اس پانی سے بیڑا توڑ جو کچھ خضر  
ہو نہلا نہیں پھر پھر ہر مہینہ ایک سال تک نہاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

### قیافہ سے پتہ چل جاتا ہے

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص متعل حراج ہوتا ہے اور اعلیٰ کردار کا مالک اور پادشاہ ہوتا ہے۔  
سر چھوٹا لیکن پتلی گردن والا کمزور نصیب والا ہوتا ہے لیے سر کی بے وقوفی کی علامت ہوتی  
ہے چھوٹا سر کم عقلی پر دلالت کرتا ہے بڑا اول اور فراخ پیرہ خوش پرستی کی علامت ہے۔

### آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ حراج دوسروں کے احسان فراموش کرنے کی  
علامت ہے چھوٹی اور گول آنکھیں اقتصادی اور فحاشی کی علامت سے آنکھوں کا جلد  
حرکت کرنا مکاری، عیاشی پر دلالت کرتا ہے آنکھیں اندک کی طرف وحشی ہو تو حاسد بھی  
ضدی طبیعت ہونے کی نشانی ہے قریب جیم فرجی دیکھا ہوتا ہے۔

### پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے پر دولت مند ہونے کی علامت ہے۔ کشادہ  
پیشانی والا دیانت دار عظیم طبع اور سادہ حراج ہوتا ہے گہرا اور تنگ پیشانی لاف زنی کی  
علامت ہے پر گشت پیشانی والا عالی حوصلہ اور کم عقل ہوتا ہے۔

### ناک

ناک طوطے کی لمبی ہوتی ہو تو صاحب اقبال حاکم وقت، چھوٹی ناک بد بختی کی نشانی مقدر  
سے زیادہ لمبائی بے شرم ناک دریاں سے چوڑی۔ آگے سے تنگ ہو تو دودھ کو نہا سکا

سرخ رنگ ہونا بد فطری کی علامت درمیان سے لوہی ہو۔ مالی ہمت اور دوا اعلیٰ ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شریر ہڈا لت ہونے کی دلیل ہے۔

## ایرو

ایرو مگرے ہوتے ہوں تو محبوب مستورات ابرو ہال جاہل ہونے کی نشانی ہے۔

## لب

لب فرہ اور لبے حاسد کہنے اور ہونگی دلیل رنگ سیاہ محوس سفید پاری کی علامت ہے۔ ایک لب چھوڑ دوسرے پر است آنا مطلب ہونڈیریں بڑا تو دوسرے ہو۔

## آواز

اگر ہادل کی طرح ہو تو بہادر حکمران، اگر دھول کی طرح ہو تو حنفیہ دور اعلیٰ چیز آواز بد فطری مطلب پرست ذمہ دار ہست ہو جو حمل نہ، عظیم طبع۔

## دانت

چھکدار ہوں تو نیک نصیب، سیاہ رنگ ہوں تو بد نصیب، چھوٹے ہوں تو عظیم، لبے ہوں تو حاسد، نہ شرم ماہر لے ہوئے ہوں تو بھگڑا لوسادی۔

## کان

کان مٹنے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف بد باطن، کم عقل، چھوٹے ہوں تو جاہل، ہار یک اور نازک ہوں تو سمجیدہ حراج، ست لے ہوئے ہوں تو بے ہودہ اور بے وقوف۔

## چہرہ

کول ہو تو طمن سا، خوش حراج۔ چمڑا ہو تو کم بخت۔ چھٹا ہو تو بھگڑا، بے وقوف، چہرہ پر گوشت زعفرانی ہونے کی نشانی ہے۔ چہرہ پر پینا آنا عیاشی کی علامت ہے۔

## گردن

گردن چھوٹی پر گوشت ہو تو دؤتہ، دواز ہو تو نادار بد نصیب، ٹیڑھی ہو تو عطل، لوہی سے سے چہرہ صراحی دوار سے ہر دل عزیز ہوا اگر کوہ گردن ہو تو دغا باز۔

## دخسان

اگر اونچے ہوں تو غرض، مطلب پرست، یا اگر خشاروں میں گڑھا حق و دولت سے باہر ہو۔

## چھاتی

چھاتی پر کشت ہو تو مفرور، ظالم، چھاتی تنگ اور درمیان سے لوٹتی ہو تو ایمان عام، ظاہر و باطن سے یکساں چھاتی پر مال ہوں تو بیش پرست ہو۔

## زبان

سرخ نوک دار ہو تو نیک، بخت، سفید ہو تو بد کردار، مگر موٹی ہو تو نیکی کے کام کرے۔

## بازو

اگر ذرا نیچے ہوں تو حلیہ، غور پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس، دلیری پر کشت ہو تو پرستہ اگر بازو پر پودہ مال ہوں تو عیاشی۔

## انسان خود اپنے حالات معلوم کر سکتا ہے

عین	دہرہ	حطارد	قر	دل	مشتی	مرغ
-----	------	-------	----	----	------	-----

”جو آدمی اپنا حال معلوم کرنا چاہے وہ عمل یقینی کر کے اور آنکھیں بند کر کے اس قاتلہ پر انگلی رکھے جس ستارے پر انگلی آجائے اس ستارہ کا نامہ اس کا حال پڑھے۔“

## زحل

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اکثر وقت طبیعت طویل و پریشان رہتی ہے اور جس چیز کے لینے کیلئے دل چاہتا ہے بدل تو ملتی ہی نہیں اگر ملتی ہے تو بہت کم ہاتھ رکھتی ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ پیٹھے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و فکر دل کو دبائے رکھتا ہے جو تمہارا دوست ہے رہی آپ کے ساتھ دشمنی کر رہا ہے اور کچھ عرصہ یہ حال رہ کر تمہاری طبیعت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف ہو رہی ہے دور ہو جائے گی اور کہیں سے دولت ملے گی اور دل خوش ہو جائے گا۔ اگر کسی کے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کا اکثر غم کو نا کای رہتی ہے وہ کام پورا ہوگا اگر کسی سے ناراضگی ہے تو صلح ہو جائے گی۔ اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو یہ خواہش بھی پوری ہوگی۔ شنبہ کے دن اپنے اوپر تیل اور دال ماش دلا کر کسی کو دے دینا تاکہ

سر سے ٹکلیوں کا بوجھ کم ہو جائے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے۔

### مشتوی

اگر ناشتی مشتری پر لگے تو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے گزر جائیں گے اور جو کوئی اپنے عزیزوں سے بچھڑ گیا ہو مل جائے گا۔ خرمی رنج وغیرہ دور ہو جائے گا۔ لڑکے کی خواہش تو بہت نیک چال چلن نیک فرزند پیدا ہوگا کسی کی جدائی کا خم ہو تو تھوڑے عرصہ میں دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی۔ اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو اس سے تو صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی چڑھ چڑی ہوگی ہے تو چھ پکڑے جائیں گے۔ بیچ شنبہ کے روز چنے کی دال ہندی اپنے سر سے دار کر دے کہ تمہاری خواہشات پوری ہو جائیں۔

### مربخ

اگر ستارہ مربخ پر اٹلی آئے تو بدن میں گرمی کے آ کا رہتے ہیں۔ کھانے کو دل نہیں کرتا، دل ہر وقت حجاب رہتا ہے۔ دن خراب شروع ہوتا ہے۔ کام مکمل نہیں ہوتے۔ ہر وقت دل غور و فکر میں ڈوبا رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔ گھبرانا نہیں۔ اچھے دن آنے والے ہیں۔ سب معاملات درست ہو جائیں گے۔ مشکل کے دن بکری کا گوشت والے مسور کی دو تو تمہاری تمام تکلیفیں ختم ہو جائیں گی اور تمام زندگی خوشی سے گزرے گی۔

<https://www.dawateislami.net>

### شمس

اگر ستارہ شمس پر اٹلی پڑے تو گھبرائیں نہ۔ اللہ پاک مقہود والا ہے۔ دوست دشمن بن جائے ہیں۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ یکشنبہ کے روز گیتھوں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر سے دار کر دو۔ تھوڑے سی دنوں میں برے دن ختم ہو جائیں گے اور خوشی آئے گی۔

### زہرہ

اگر ستارہ زہرہ پر اٹلی پڑے تو کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی۔ آپ کا دوست ہار گیا ہوا ہو بخوشی واپس آ جائے گا۔ سوارہ صدمہ ملے گی۔ کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ نقصان ہوا ہے تو طبع بھی وہیں سے ہوگا۔ بیماری میں جھلا ہے تو صحت ہوگی۔ اگر سفر میں جاؤ تو کامیابی ہوگی۔ دولت بڑی ملے گی۔ اپنے دل کو خوش رکھو، غم کو نوزدیک آنے دو اور شکر واد کو دشمن اور لو تک اپنے سر سے دار کری خرمی کو دے دے کہ کاموں میں کسی قسم کا خلل نہ دے۔

## عطارد

اگر ستارہ عطارد پر انگلی پڑے تو علم بیت حاصل کرو گے۔ معشوق مل جائے گی۔ اگر بیمار ہو تو سندرہتی ہوگی۔ بڑا آدمی تم پر دیا کرنے والا ہے۔ کوئی کام بگڑا ہے تو کچھ عرصہ میں درست ہو جائے گا۔ چہار شنبہ کے دن پارخنی لکھو، نگاہ پڑے لوہے سے دوار کر کسی فریب کے بند۔

## قمر

اگر آپ کی انگلی قمر پر پڑی ہے تو بہت آرام ہوگا۔ بڑے دن پر ۲۲۲ گے جہاں جاؤ گے عزت و احترام ہوگا۔ منگنی کے آثار میں دولت ملے گی۔ بیاہی کسی طرح سے تم کو قاتلہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت فائدہ ہوگا لیکن دریا میں کچھ ضرور ڈالتے رہیں اگر نیک بچہ کی خواہش ہے تو خدا پوری کرے گا۔ سہوار کے دن کوزیاں اپنے اوپر سے دوار کر کسی علاج کو دے دیا کرو تا کا سیدھی پوری ہو جاویں۔

## میان بیوی ایک دوسرے سے محبت کریں

اگر مہاں بیوی میں بڑا لڑائی جھگڑا رہتا ہے یا بیوی خاوند سے لڑتی ہے تو شوہر کو چاہیے کہ اس حق کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

https:

۳۱۶۰۷۸	۳۱۶۲۸۱	۳۱۶۴۸۲	۳۱۶۲۷۰
۳۱۶۲۸۳	۳۱۶۲۷۱	۳۱۶۲۷۷	۳۱۶۲۸۲
۳۱۶۲۷۳	۳۱۶۲۸۶	۳۱۶۲۷۹	۳۱۶۲۷۶
۳۱۶۲۸۰	۳۱۶۲۷۵	۳۱۶۲۷۳	۳۱۶۲۸۵

## بُری نظر سے محفوظ رہے

بُری نظر سے بچنے کیلئے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۱۲	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۹	۱۶	۳	۶
۲	۵	۱۰	۱۵

## مرد مطہج ہو

جس کسی کو مطہج کرنا ہو اس کا نام لکھ تیز پات جڑ نیکل انگوٹھ اور مٹاب کے پتے تینوں بارہ بارہ رتی جمع کریں۔ کسی کھانے میں ملا دیں مطہج ہو جائے گا۔  
تیز پات اور گلاب کے چھ رتی پتے لکھ جمع کریں اور کھانے میں ملا کر دیں۔ فوراً  
مطہج ہو جائے گا۔

تمام کے پتے اکیلے الکک پر ایک تین تین رتی لے کر آک کے پتے دو ماش  
بتون کے جمع کر کے ہلا دیں۔ جلتے وقت جس کا نام لے گا وہی آپ کا مطہج ہو جائے گا۔  
چند روز کے خشک پتے اور عاقر قرحا چھ رتی نام لے کر جمع کریں اور ان کو کھانے  
میں ملا کر دیں اس شخص کا نام لے کر کھلا دیں عمر بھر مطہج رہے گا۔

## عورت مطہج ہو

اگر کوئی مطہج کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ ہاتھ کے دو ناخن اور دائیں ہاتھ کے دو  
ناخن، دو ناخن دائیں پاؤں کے اور ایک ناخن بائیں پاؤں کا پے ساتوں ناخن لے کر ملا لکھیں  
پھر ان کو پھیں کر شربت یا شہر میں ملا کر پلا دیں وہ عمر بھر مطہج ہو جائے گی۔  
مکمل کثیر شرح کل آک سفید مکمل دھنورہ زردان سب کو کچھ بھتر میں جمع کریں اور  
تدرے پارہ ملا کر باریک پھیں لیس اور عیشانی پر لیس جو کوئی اسے دیکھے مطہج ہو جائے۔  
ہر ہر کے خون کو گلاب میں ملا دیں جس کو تابع کرنا چاہیں اس کے ہنہ پر لیں۔  
کے سامنے چلا جائے وہ اسے دیکھتے ہی مطہج ہو جائے گا۔

## ہدایات برائے عامل

عملیات نقش اور تقویزات کا اثر وقت کے بعد نفس اور تاثرات حروف کے بعد  
نفس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے۔ عمل کرتے وقت یا تقویز لکھتے وقت اس بات کا خاص  
خیال رکھنا چاہیے کہ جو عمل شروع کیا جائے اس سے پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے اس کے  
بعد عمل کرے کیونکہ عملیات نقش اور تقویزات میں وغیرہ اوقات مقررہ ترکیب سے ہر  
لکھے جائیں وہ صحیح کام کرتے ہیں اگر اس ترکیب وغیرہ میں بے ترکیبی ہو جائے تو صحیح کام  
نہیں کرتے۔ ہر ایک عمل میں صفات و محوسات کا دار و مدار ستاروں وغیرہ پر رکھا ہے جس کی

تائید دیکھ کر مال قائمہ اچھی طرح لے سکتا ہے۔ جس طرح سے دوائیاں لفظ دے دی جائیں۔ اگر نہیں کرتی اس طرح تعویذ اور عملیات صحیح کام نہیں کرتے۔

### عملیات نقش تعویذات

اول مشروم میں کشاکش رزق کیلئے اور توح کیلئے اچھا ہوتا ہے۔  
دوسرے مشروم میں محبت اور بغیر کیلئے اچھا ہوتا ہے۔  
تیسرے مشروم میں عبادت، جہاد، اور دشمنی کو زیر کرنے کیلئے اچھا ہوتا ہے۔

### ساعت

چاند کی 7 تاریخ صبح اور کارہ دار کیلئے 3 اور 12 تاریخ چاند میں پڑھنا کھانا مفید ہے۔  
اندھیرے چاند کی 2 تاریخ 6-7 تاریخ کیم یا چاند تاریخ ہفتہ شوق محبت کیلئے۔

### تعویذات کا وقت

دو شنبہ کے دن صبح کے وقت رزق کیلئے و تغیر اور وقت نیم چاشت اور شفا و مریض کیلئے اچھا ہوتا ہے۔ پنج شنبہ اور شکر و صبح کا وقت ترقی دولت کیلئے۔  
سنہرے اور منگل اور جمعہ کے وقت جہاد، عداوت اور ہلاک اور دشمنی کیلئے اتوار اور بدھ وار درمیان وقت غم و صبر تعویذ زبان بندی اور شام کا وقت تعویذ خواب بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ نقش یا تعویذ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتش، آبی، خاکی اور ہادی۔

### آتش نقش

جو کاغذ یا ٹیکری جس چیز پر رکھ کر آتش ڈالیں اس کو آتش کہتے ہیں۔ یہ دوستی زبان بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ منہ پر پرم میں رکھیں۔ ایک ہند سے شروع کر کے نہ کریں۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

### خاکی نقش

جو نقش لکھ کر پانی میں، چرہ یا ہاتھ میں ڈال کر کیا جائے اس کو خاکی کہتے ہیں۔ یہ رہائی، ہلاکت، دشمنی، عداوت اور جہاد کیلئے مفید ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف

کے 2 کے بعد سے شروع کر کے خاکہ بنے کریں۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

### بادی نقش

جو نقش لکھ کر درخت یا کوئی جگہ پر لٹکا دیا جائے۔ ہر اسے بتا رہے ہیں کہ وہی کہتے ہیں۔ یہ نقش وہاں سے سفر، قاصد کا پتہ، ملاقات، محبت اور دوستی کیلئے منبہ دیتا ہے۔ یہ کوئی جگہ، جہاں معائنہ اور محکم کی طرف سفر کر کے آئے بعد سے شروع کریں۔ باقی خانہ ترمیم دیا کریں۔

۲	۷	۲
۹	۵	۹
۴	۳	۸

.pdf

varbooks

### آبی نقش

جو نقش لکھ کر کسی دریا یا سمندر کوئیں میں ڈال دیا جائے اسے آبی نقش کہتے ہیں۔ یہ نقش برائے علاقے میں دریا یا سمندر کی مدد کیلئے منبہ دیتا ہے۔ یہ توجہ دیتی ہے کہ اس کے کنارے کچھ کی طرف سفر کر کے ۹ کے بعد سے شروع کریں۔

۲	۷	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

### کاروبار کیلئے

کاروبار میں ترقی، ہر کام میں فائدہ دینا اور دنیاوی مشکلات سے محفوظ رہنا۔ اس کو اسٹ گندھان بنیاد پر لکھ کر اپنے پاس رکھئے۔



۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

### قرض سے نجات

اس عمل کو چاند کی پیش کے شروع میں منگل یا اتوار کے دن گھ کر اپنے پاس رکھے۔ روزگار کج ہو جائے گا اور قرض بھی اتر جائے گا۔

۷۹۰	۵	۳۹	۶۲۳
۳۲	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱	۳	۸۸
۱۶	۸۷	۶۶	۱۰۴

جب کوئی لڑکا بہانہ کیا ہو تو اس عمل کو بعد کندھ سے لے کر چھٹے پر ہاتھ لگا کر میں اور چھ کو ہاتھ چلائیے یا کسی درخت کی لائی ٹیٹی کے ساتھ ہاتھ دیں۔ یہاں یہ بتا رہے گا جلد واپس آ جائے گا۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۳	۱۳	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۶	۲۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

### سوال و جواب ملے

دس سال لڑکے کے ہاتھ کے ناخن پر کا جل لگا نہیں۔ تنگ ہونے کے بعد لوہے تیل لگا نہیں اور یہ تعویذ لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی قریب انگلی سے تعویذ پکڑ دو۔ لڑکے کو دعا دیتے کہ جس ناخن کو کا جل لگا ہوا ہے اسے فور سے دیکھا رہے۔ جب اسے یہی میں کچھ نظر آئے سوالات کر کے جواب حاصل کرے۔

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

### صحت بیماری دفع حاجات

۵	۱۰	۱	۲
۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

### حاجات اور دفع موذی

۵	۳	۲	۱۲
۱۰	۶	۱۳	۸
۱۵	۱۶	۱۲	۱
۲	۹	۷	۱۳

### چوری ہوا سامان واپس لانا

جس آدمی کا مال چوری ہو گیا ہو تو منتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کو تین یا سات بار منتر لکھ کر اس کی چراغ کی جلی بنادے اور اس چراغ میں ڈال کر جلائے اور ساتھ ہی تین دفعہ منتر لکھ کر آگ میں ڈالے یا پانی میں لپیٹ کر آگ میں دبا دیجئے۔ چور کو بڑی تکلیف ہوگی اور خود آکر چوری کیا ہو مال واپس کرے گا۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۳	۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۳۰

## محبت کیلئے

اتوار کے دن بکری کا شتانہ لے کر اس پر ستر لکھیں اور پھر اس کو آگ پر رکھیں۔  
اس طرح سے جن سے محبت کرنی ہو وہ خود بخود ستر اس کو آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

۲	۷	۶
۱	۵	۱
۴	۳	۸

## عورت کا اپنے خاوند سے ناراض ہونا

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے ناراض ہو جائے تو اس ستر کو سرخ مندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو ناراض عورت کو یہ پانی پلا دے جو نئی عورت پانی پینا شروع کرے گی تو وہ اپنی غلطی کا اعتراف کر کے خاوند سے معافی مانگے گی اور آئندہ خاوند سے بڑی محبت کرے گی۔

۸	۱۳	۲	۷
۸	۲	۲۳	۲
۳۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۲۳

## چور مان جائے

منستر : اوم ستھیسے کالی سواھا کھانسی سواھا روم ہوں ہریں ھکیں  
چلنگ ایھکھی ہنھھی ٹھولہ  
ترکیب : صبح سویرے ساٹھ کدھ حاجت سے فارغ ہو کر روزانہ اس ستر کو پڑھا اور جب دس ہزار چاپ کر چکے ستر سدھ ہو جائے گا جس سے چور کا اقبال جرم کر لیا جائے گا۔ تھوڑی مٹی کو لے کر چھ کے آگے ڈال دیں، مگر ہر بار ستر کو سات کے بار پڑھ کر چھ کے آگے مٹی کو ڈال دیں۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک حرکت پیدا ہوگی جس سے وہ چوری مان جائے گا۔

دولت حاصل ہو

منتر : اوم ہروں ہر دم کالمی کوالسی ہر دل کہیاں کہیں کھول بہت۔  
 ترکیب : س منتر کو روزانہ 108 بار جائیں۔ اس کے بعد بکری کا گوشت اور سرخ پھولوں  
 کی خیرات دو اور یہ خیرات کسی قبرستان میں چاکر کریں۔ اس عمل کو سات دن کریں۔ تو اپنی  
 سمدھ ہو جائے گی۔ پھر آپ حسب خطا جتنی دولت چاہیں مانگیں وہ آپ کو مل جائے گی لیکن  
 یہ دولت خود کر دیتی ہے۔ اس کو اپنے پاس جمع نہ کریں۔ اس کو ہر روز خرچ کر دیا کریں اگر  
 اپنے پاس رکھو گے تو یہ ہاتھ سے نکل جائے گی۔

### نور خواب آنا

جب نیند سے بیدار ہو جائے تو اسی وقت منتر کا سات بار چاپ کریں۔ خواب  
 میں جو بری باتیں دکھائی دیتی ہیں ختم ہو جائیں گی۔ بعض لوگ رات کو ڈر جاتے ہیں۔ اونچی  
 اونچی آوازیں لگانی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو رات کو منتر پڑھ کر اپنے اوپر پھونک  
 مار لیا کریں۔

منتر : اوم نمو آن آدم بھور دھکورا دھولوں لیک ہوا گا آپ سنو بھائی سو  
 ہو حل بھئی ہائی کہا ملے نو سینا رام جی کی داجا بھئی۔  
 یہ منتر معلوم کرنا

دل کو بھا کر آہستہ سے چاپ کرتے رہو۔ چاپ کرتے وقت ہون بھی کریں۔  
 جب یہ منتر سوا لاکھ پورا ہو جائے تو اسی وقت منتر سمدھ ہو جائے گا اور بڑی خوش ہو کر سارا  
 بھید آپ کو تسانی سے بتا دے گی۔

منتر : اوم ایں کلیں گلوں اوم منو کون آکتو کون لشا چکا دیوی رح  
 اناکت درنمان دارقان کہیے مم کرنے کہئے کہئے بہنے مدافنان کہئے  
 کہئے کہئے آکھو سینگ سینگ دو دو اک سواھا۔

### مشکل سے مشکل کام ہو جائے

گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت کوکل گولا ایکس عدد، کالگی بڑی ایکس عدد، دودھ کا پودا  
 ایکس عدد، سیتلو ایسے بدلو پنڈمان کے سات نام ہیں جس پر تیل لگایا اسے اس کا نام پنڈمان  
 درشن لینا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے وہ عمل آ جاوے اسی طرح کندھے پر لگایا جاوے

تو ہر قسم کا ہنومان دوشن دیو ہے۔ جس قسم کی جگہ پر تیل لگا دے تو اس نام کا ہنومان دوشن دیو ہے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح سے کمپائی ہے۔ حسب توفیق روٹ لنگوٹ سجایا دیا اس طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا شروع کر دیں۔ دروازے کھلے رکھیں۔ اکیلے نہ تھیں اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو خواہش ہوگی اس کے مطابق پھل دے دے گا یہ بہت طاقتور ہے جو بھی آپ مشکل سے مشکل کا سر وانا چاہیں اور مدد لینا چاہیں دے گا۔

منتر: اوم جھوٹی سووہ صراوام سون کھس الجنی ہون کا ہوت  
مہارنشہ کرو رچیت کو سورہ کا بننہ ٹھگا کیتا گتیری نعلی لکچہ  
سکارک ہو جا سوراج منتر۔

### اناج ختم نہ ہو

صبح اٹھ کر اس منتر کا 108 بار جاپ کریں اور اچھے خیالات کو دل میں رکھ کر کسی سفید کاغذ پر منتر کو لکھ کر اور پھر دو کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہو جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیں اناج بڑھ جائے گا۔ یہی ختم نہ ہوگا۔

منتر: اوم آمنے کملاسنے کملل راسی استھل شینا و ہل جیونفس  
لھاس سواھا دم نو تاسنک لہا بھورو ہنگ حمز ہیست جوک ہلہ بھو  
باہروی کر جانیوئی جھہواہد ہمرنگ رہنو جکر منی مکھی نار سنگھ  
ہجے سواھا۔

### ہر مراد پوری ہو

دیوانی کی رات کو بکھنی کی صورت کی مانند بتاؤ اور اس کے اوپر سندور چڑھاؤ اور دھوپ سچپ سے اس کی پوجا کرو اور منتر کا دوسو بار جاپ کرو۔ جب جاپ کامل کر لے تو بھنڈا رتھل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔

منتر: اوم شو لیک ہو لیک کلینگ والے سواھا

### کایا پلٹ

منتر کو درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار بار جاپ کرے اور ستائیس دن تک جاپ کرے تو دیوی بس میں آجائے گی اور ایک ایسی چیز دے گی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پر ملے تو

خوبصورت ہو جاوے۔

منتر : اوم ہر لیک ولفانی درانگ دردانگ کتیک ایسی بھی سواھا۔

### جو مانگو سو ملے

مج سب سے اچھ کر اشان کرے۔ صاف سحرے کپڑے پہن کر آسن پر بیٹھ جاوے۔ پھر گنگ دھکا اور چار سال تک حواتر کرتے رہو۔ ایک سال کے اندر اندر دیوی حاضر ہو جائے گی جو چھ مانگو گدے کی اور آپ کی ہر خواہش پوری کرے گی۔

منتر : اوم ایہو بھاگی مم بھاگا رتھنگ

### تکلیف دور ہو جائے

سوار کی رات کو جہاں تین مانتے لٹے ہوں بیٹھ جائے۔ اس سحر کو تین لاکھ بار جاپ کرے۔ جس سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی اور ایک سرسار پادھات دے گی۔ پادھات لے لے پنا تھ ہوگا کہ آدی کی سمیت میں ہو تو تین لاکھ تھام تکلیف دور ہو جائے گی۔ ہر مسکایا تھ ہوگا کہ اگر حالہ عزت کا تاروہ مادک اپنی آنکھوں میں سرسلا لے لے تو تھ کا پنا ہوگا۔

منتر : اوم ہر لیک در لیک وٹ داسنی بکھہ کل ہر یونے وٹ بکھہی  
https://www.freeamrit.com/groups/freeamritato

### خزانہ ملے

آم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ہر روز سحر کا ایک ہزار دفعہ جاپ کریں۔ حواتر تین ماہ تک جاپ کرتے رہیں اور آ کر دن کی چل کے ڈرپے دس ہزار سحر کا جون کرے تو دیوی خوش ہو جائے گی اور خوش ہو کر دیوی ایک سرسار دے گی۔ چاند کی چلی تاریخ کو سرسار گھس لے لے تو سب ایک بہت بڑا خزانہ ملے گا جس سے ساری زندگی بیش و آرام سے گزار جائے گی۔

منتر : ہر لیک کلنگ جونی سواھا۔

### دلی مراد پوری ہو

اس سحر کو بیکس ہزار بار پڑھیں اور جب یہ منتر پڑھ لیا جاوے تو مال کی مراد

پہری ہوگی۔ جس سے اس کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

متر : اوم جگمگ لہ جگری کے چرم لٹھے سواھا۔

### دشمن زیر ہو جائے

متر : اوم نامو سٹھی ونا پکاید سرو کارتر سے سرب رکھن ہر شنائے  
سرو کج وحی کر نامے سروجن سرواتہ ی پرکھا اگر کھائے سرلیک  
رنگ سواھا۔

### عقل بڑھ جائے

جس آدمی کو عقل کی کمی ہو مجدد تاریخ تورہ میں لکھنی کے مرق سے آدمی کی  
زبان پر کھسایا کرنے سے اس کی عقل و ذہانت بڑھ جائے گی۔

۸۰	۲	۹۱	۹۲
۸۷	۸۸	۳	۷
۸۱	۹۸	۸۵	۹۰۰
۸۰	۸۶	۹۶	۸

یہ ہوش شخص ہوش میں آجائے  
حز کو پانی میں ہیں دھو پڑھ کر چوٹ لگنے والے آدمی کو پادریں۔ دھو رائج ہو  
جائے گا اور وہی کوئی آدمی بے ہوش ہو گیا اس کو مکی پانی پلا دیں تو کج ہو جائے گا۔

متر : اوم ہنسہ ہنسہ

### حفاظت حمل

اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو حمل کے دنوں میں مرینر کی کر میں ہانچہ  
دے تو بچہ حمل دوبارہ جنم کرے گا اور بچہ طریقت سے پیدا ہو جائے گا۔

ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام

## جو کہ دلفہ ہو جائے

اس حزر کا قند پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں تو بہت جلد صحت ہو جائے گا۔

ع	ع	۹	۳
۳	۱۶	۳	۱۰
۵۱۲	۳	۳۰	۱۷
مل	۴	۱۸	۳

## آدھے سر کا درد

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو اس حزر کا قند پر لکھ کر صبح کے وقت مریض کو پانی میں کھول کر پلا دیں۔ سرد درخشاں ہو جائے گا۔

صبح	شام
۱۰	۱۰

## ہر کوئی عزت کو

ایک طرح سے پاک سال ہو کر توجہ ملک سے کیے اور اپنے پاس رکھے  
جہاں جائے گا ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

۱۶	۱۹	۳۶	۳۳
۲۷	۳۲	۱۷	۳۸
۴۱	۲۳	۴۱	۱۸
۴۰	۴۰	۴۰	۴۵

## مرض تشنج

بدن میں جھکے لگنا یا کسی عضو کا اکثر چاہا اس کی وجہ خون کا دباؤ، خون کی کمی یا دلوں حالتوں میں زرد رنگ کے پتوں پر لکھیں ایک صبح ایک شام کو پانی سے دھو کر کیا مریض صحت پائے گی۔

متر: پھلےس بڑجک نگہ ہر دلف قہاس جہلظ کتو جی ہٹ لرد ع سیاہ  
لہلہ لیز د پھلکج مگھلس سالیع۔



## موضی گلہ

جب کوئی کچھ جانتے ہیں تو ان پر ہمارا کھڑم جاتی ہے اس راکھ کا کچھ حصہ کھجھو و شہادت پر لکائیں اور ایک مرتبہ ایل ایل ایل ایل پڑھ کر اس پر دم کریں اور ایل سے حائرہ جگہ پر کر اس جائیں مگر مرض بخلا ہوتا ہی طرح ہی راکھ لے کر دو بار ہر بارہ کریں۔ صبح ہو جائے گا۔

## موضی مٹانہ

زبردست سی سوی کاغذ پر لکھ کر گئے میں وائیں اور پائوں پر رکھ کر صبح دوبارہ شام ایک ایک پلٹ پلٹ سے دھو کر رکھیں۔

ع	م	م	ع
ع	د	ر	ن
ا	ک	ل	ت
ل	ٹ	ی	ی

متر: طفس میں سوز لکھ کر مگر لکھ دے

## گھوڑ کی حفاظت کیلئے

کسی مکان یا دوکان میں شیطان یا کسی قسم کی مریض شیخ کا اثر ہوتا تو ہے کی چار کھلیں لے کر ہر ایک کھل پر کچھ مرتبہ لام کو پڑھ کر دم کرے اور ایک ایک کھل گھرا دوکان کے چاروں کھلوں میں گاڑ دے تو گھروں دوکان شیطان سے پاک و صاف ہو جائے گی۔

## چوڑ کی پہچان

اگر کسی کی چھری ہو جائے تو ایک لٹ لے کر جس پر چھری کا شب ہو طحہ طحہ دھکے کر نام لکھ کر باری باری لوٹنے میں پرچیاں ڈالیں اور چالیس لام پڑھنا شروع کر دیں۔ جب پڑھنا شروع کرتے ہیں تو نام پڑھنا شروع کر دے گا اگر ان ناموں میں چوڑ کا نام نہیں ہوگا تو وہ نہیں کھوے گا۔

## تلی کا پڑھ جانا

جس شخص کی تلی پڑھ گئی ہو ایک بکرے یا بکری کی تلی لے کر ہار دھو کر سات کانے بھل کے لکھ چالیس لام پڑھنا شروع کر دے۔ ہر بار پڑھتے پر ایک کانٹا تلی میں دم کر کے



نوٹ: اگر اس دوران کا قدر چھٹ جائے تو نیا تیار کر لیں اور پرانے کو جلا دیں۔

۱۱۲	۱۳	۱۴	۱۴
۱۲	۱۳	۱۳	۱۳
۱۲	۱۳	۱۳	۱۳
۱۳	۱۲	۱۲	۱۱۲

### نامردی

اگر کوئی شخص نامرد ہو چکا ہو اس میں بالکل جماع کی طاقت نہ رہی ہو تو یہ عجم مولیٰ پر ایک سو مرتبہ دم کر کے اکیس دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ چند ہی دنوں میں نامرد شخص میں بڑی زبردست قوت آجائے گی اور نامردی ختم ہو جائے گی۔

### پاؤں میں ریشہ

اگر کسی کے پاؤں میں ریشہ ہو گیا ہو جو بڑی علاج مسالہ کے باوجود بھی سچ نہ ہوا ہو جس کی وجہ سے آدی سخت پریشانی میں ہو تو اس عمل کو کرنے سے مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

اپا کاروغن زھون لے کر تین ہزار مرتبہ یہ الفاظ پڑھ کر پاؤں کی انگلیوں پر مالش کریں۔  
منتر: ا ش ی ن ع ی ن ر ا

### اولاد نرینہ کیلئے

اگر کسی عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کی کوکھ بند ہوگئی ہو کسی طرح سے اس عمل کو ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر آنے میں گولیاں بنا کر روزانہ دی ای ڈالے۔ اولاد نرینہ ہوگی۔

منتر: جاتے علم آتے شکم بھولے بھلے ماغ ودا کر  
شاسطک سکج کجرو باغ

### منتر سے مسان کا علاج

اگر کوئی مسان کا مریض ہو تو مریض کو سرسوں کا تیل لیکر اس پر ایک ہزار مرتبہ دم کر کے اکیس دن تک صبح شام مالش کریں۔ مسان جاتا رہے گا۔

منتر: لکھنم لکھنم جگھمنمے کلطزی

اگر کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں اور ان میں سے دودھ نہ آتا ہو اور پستان میں دھم ہو گیا ہو تو چالیس دن تک ان الفاظ کو روزانہ اکالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ یہ سب بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

لکھڑی لکھیت ہنہرے ہنگڑت

### منتر سے اختلاج قلب کا علاج

اگر کسی کو دل کی تکلیف ہو تو اس شخص کو لکھ کر مہم چارہ کر کر گے میں ڈالے کر قش دل پر ہے۔ اختلاج سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا

منتر سے کتے کے کاٹے کا علاج  
اگر کسی شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو اس عمل کو کسی نئے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر اس کو پلائیں تو کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔

اب ج ا ع ی ی دھاب

### گائے بھینس چارہ نہ کھائے

اگر کسی نے گائے بھینس وغیرہ ندھی ہو تو وہ چارہ نہ کھائے تو کوئی ہری گھاس بسی لے کر اس کو دھیمان سے گرہ باندھ دے، کوئی بنا کر شہد میں تر کر کے سڑکوا کیس بار بڑھ کر گائے بھینس کو کھلا دے تو وہ چارہ کھانے لگے گی۔

صنعر : اوم سہ ورجا جیہا لی کیت ملی گائے سو الاکھ ہوت چھکا  
جائے جن جائے وچہ دود چھائے وچھکالی چمکے ہنر کا پھو کر دھنی  
کال جو جگلیے نو باہا گور کہ ناتھ کی دھانی۔

### منتر چکری پوری

دیوالی کی رات کو صاف جگہ پر چکری پوری کی صورت کی پوجا کرے۔ پکری پوری

بس میں ہو چاہے گی۔ شش بنگی دیوی کی طرح کی سویرا کر ہاتھ میں گدا چکر تر شول دیں۔

### ہنتر کالی سلھی

گوگن، چاول، بگی ان سب کو ٹا کر ہون ہر روز ایک سو گولی چلتے پانی میں پیسک  
دیا کرے لہذا قدری کنارے پر حمل کرے اور اس کی راکھ کو بگی وہاں ہی پیسک دے تو  
کالی تغیر ہو جائے اس کو گل وار شروع کیا جائے۔

منتر: اوم کال کالی مدہ ماس پھری معوالی مڑھی مٹھی ہاجے ٹال  
پرہما کی یعنی ہنتر کی مٹھی دھنی مٹھی الال مٹا الہ چل سوتی کو  
جنگال مٹھی کو الہا لاڑ میرا ومیری تیرا بھگہ منتری سواھا سلھی  
آئی دھنی آئی مدہ آئی چکھ آئی دھنی سلھی لہال مٹا الہ چال چال  
ہنن نو پرہما وشو کی آن۔

### ہنتر برائے محبت

سب سے پہلے اپنی ماں کو دیکھے پھر اس کے حلقہ ستارہ جو ہوس کی ساعت  
میں چسکی رات کو کیڑی بن میں جا کر ایک حلقہ کیسے اور اس کے اندر پٹے باندھے پھر آنے کا  
چراغ بنا کر اس میں تل لہر چند درال کر جلانے اور اس کو اپنے سامنے رکھے اور ہنتر کو پانچ  
ہزار بار پڑھے اس کے بعد پھر ایک بار جو پہلے ہی پاں ہو چکے اس طرح سے تین  
دن تک مل کرے۔ پڑے پر کرتا رہے۔ کچھ ہنتر میں جس کسی کو بچا کھلاوے بس  
لا پرواہی اس کا ہو کر دے جائے گا۔

منتر: اوم نمو بھگوتی گنگا کالی کالی امو کچھ ہم پس سواھا۔

نوٹ: اس کو کبھی نہ مطلوب کا سوا لہ نام لے

### ہنتر بین کھولنے کا

اتوار کی رات نو بجے صوب کا فور آگ پر دے کر 101 بار پڑھے۔ سواھا  
جائے گا۔ پھر خاک پر سات مرتبہ ہنتر کو پڑھ کر پھونک دے ہانسی کھل جائے گی۔

منتر: ہانسری کھولون اب کھواڑ ہانسری کھولو دھواں دواں جو  
ہانسری پر کیے گھاڑ الت ستار سنگھ دھی کو کھائے۔

منظر : ہرے نار کی ہانسی ہاجے رنگ برنگ یہ ہانسی کیا ہاجے  
 پھسروں لاگئے ہنک آگئے کنوار چھل ہلایا چھلے ہابا فٹھ ٹھٹھ کھٹ  
 کی ٹوٹری مرگھٹ تہرا ہانس ہاندہ ڈارون ٹوٹری کاٹ ڈالوں کلہری  
 کہتان مرگیا سان دھالئی ٹونا چمکلری کی

### ہنتو کیصیا بنافے کا

ہوسا کنی ایک ہوئی ہے یہ اکثر پانی میں ہوتی ہے اس کے پتے چمپے کے کام  
 جیسے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ میں اکثر کیزیاں ہوتی ہیں۔ اس ہوئی کا مرق نکال کر رکھ لیا جاتا  
 ہے کیونکہ یہ ہوئی صرف چاڑے کے موسم میں ملتی ہے۔ خام تانبہ لے کر اداس کو برادہ کر  
 کے سوتا سا گدال کر چرخ دے اور گیارہ مرتبہ حتر پڑھ کر تین بار مرق ڈالے۔ سونا ہو  
 جائے گا۔

منظر : اہسز چڑھے کو ذری چڑھے سورج مکھ سے سو گھٹے سواتنگ  
 ہانسی سواتنگ بھوئی مہادیوئے آئی ہاربتی ہے چھائی جڑھی بھوت دل  
 ہوا ہالک لکھ لجن آپ سے آپ۔

منظر : حسن سرور عرف ناگنی ہوئی ہوئی ہے اس کی پھیان دات کو  
 جگنو کی طرح چمکتی ہیں۔ اس پر ایک جن سوار ہوتا ہے۔ اگس بار  
 طلسم پڑھنے سے جس غائب ہو جاتا ہے جب یہ ہتی مل جاتے تھوری  
 ہتی لیکر جملہ میں منصوری پسہ رکھ کر اور اوہری ہتی رکھ کر  
 چرس کی طرح پہنچے وہ سونا ہو جائیگا  
 عمل یہ ہے۔

اللہ کے دست حبیب کے دھان تخت پیٹھے حضرت سیرن۔

### ہنتو زبان بند کونے کا

ستیر کے دن سات دن رات کوگی کا چراغ جلا کر لیول چہ جائے ایک ہزار کافور  
 کے ٹکڑے پر حتر پڑھ کر آگ میں ڈال دے سدھ ہو جائے گا۔ مگر جب کام پڑے  
 108 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور حاکم کو دے سدھ ہو جائے گا۔

منظر : الف الف دشمن کیے منہ میں قفل میںے ہاتھ کسجی رو ہاربت

گورو دشمن کو زہر کرو۔

### حب سفلی

کسی اکیلے مکان میں بٹکا ہو کر چمکڑی مار کر بیٹھا جائے اور اپنے پیچھے چراغ جلا کر رکھے تاکہ سامنے سایہ نہ پھلے اور مطلوب کا قصور دیکھے۔ 108 مرتبہ منتر کو ہاپ کرے۔ گیارہ دن کے اندر مطلب پورا ہو جائے گا۔

منتر : یا اہلس یا شیطان میری شکل بن لالچے کو جتو اندھ سوئی کو جگالائیں کھلی کو لٹھیا لا۔ اگر نہ لاوے تو اپنی ماں کا ہا دودھ حرام کرے۔

### منتر گنگا رام

اتوار کی رات 12 بجے کے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے۔ لوہک کا فور شراب آگے پڑے جب چلے تم ہوگا حاضر ہو جائے گا اور شرط طے کر کے پیش کریں۔ اگر پڑا کرے تو پڑا ہوگا اگر نہ پڑا کرے تو نہ پڑا ہوگا۔  
 مہیتر : گھوڑ گھوڑ مہا گورو سنی کمانت گھوڑ لچمن کار ملے گھوڑ  
 سہا کمانت گھوڑ سات چھری آگے چلے سات چھری پیچھے چلے  
 نمکے بیج مس گنگا رام اگھوری چھلے مس چھو لڑن تو چھوئے میرا  
 گورو چھو لڑن تو چھوئے دھانی گنگا رام آگھوری کی۔

### منتر : مرد عورت کا عاشق ہو جائے

لہاتیل کے دائیں بازو کے پرے کر کسی تیل میں ڈال دو جب عورت چاہے کہ قلاں رد میرا مطیع ہو جائے اور میرا ہی حکم مانا رہے تو یہ تیل اپنے منہ پر ل کر اس مرد کے سامنے جائے وہ اسے دیکھتے ہی فوراً عاشق ہو جائے گا۔ بس تیل ہی منتر ہے۔

### لڑائی جھگڑا کرنے والا خاوند مطیع ہو

جو شخص اپنی بیوی سے بلا وجہ لڑتا رہتا ہے اور اسے ناجائز طور پر تنگ کرتا رہتا ہے اس کو گھج کرنے کیلئے کالی مرچی کا سرمئی کی ڈیبا میں بند کرے اس مرد کے سونے والی جگہ میں دفن کر دے۔ کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا۔

### منتر مقدمہ جیتے کا

اتوار کے دن لوہے 101 مرچہ روزانہ بغیر کسی نامے کے چالیس دن تک پڑھا کرے اور دھوئی دھوپ، کافور اور تکی ملا کر آگ پر دے۔ مقررہ مدت ہو جائے گا۔ پھر دھوئی مقدس کھڑکی مٹی کے گرسات مرچہ دھوئی کے اوپر رکھے تو سائل مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر: کمال ابھی سر جلا آسمان زمین ایلا چھوٹا ہاتھن لانیہ کامن چھانی فلاح شخص کو لگا حصہ اے گرو کرمائی گرو مائی گرو مائی لے گلے کی کٹھالی لے گلے کی کٹھالی ہلکے لون ہلکے لون دھو کولون دھو کولون دنا جوگی سک سک گرو کے ہندون۔

### محبت پیدا کرنے کیلئے

ایک مرنی کا اڑھ لائیں اور اس میں ایسا سوراخ کر لیں کہ اس میں سے سفیدی نکل جائے جب سفیدی نکل جائے اپنا ہرج اس میں ڈال دیں اور اڑھ سے کا سوراخ بند کر کے چالیس دن اس کو کھڑے کی لید میں گاڑ دیں وہ کجبت کا لکھڑا بن جائے گا۔ پھر اس کو خشک کر کے رکھ لیں۔ کسی کھانے والی چیز میں ملا کر نہارت اپنی محبوبہ کو کھلائیں۔ اسکی محبت پیدا ہو جائے گی کہ کبھی بغیر ملے چین نہ آئے گا۔

<https://www.facebook.com/>

### مطیع کرنے کیلئے

لوچندی یا توہر کو کسی بھگن کا چاڑو یا توہر اسپتال کے درخت کے نیچے جلا کر دو اور دو خان بن جائے۔ بارہ بیج کا وقت ہوا آئیس بار منتر کو پڑھیں۔ یہ خاک جس کو لگا دو گے اس خاک کو کسی کے ساتھ لگا دو گے تو وہ مر بھر کیلئے آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

منتر: جمل کی جو گن بقال کی لار اور بھالا لسی خاک کو لاسات ہار جٹ ہڑہ کو نال نال سنگین چلے چلے تو چلے ورنہ تیری بہن ہر سات طلاق۔

### جدا لہی محبوب

اگر کسی کی اپنے محبوب سے جدائی ہوگی تو اس کے لیے یہ عمل کریں کہ کوئی بہت ہی صدیوں پرانی مٹی دیوار ہواس کا کوئلہ لائن اور کونٹے سے گلاب مرق میں سیاہی بنا کر لکھیں۔



پھر اس نقش کے یکس خیلہ بنا کر ہر روز شام کو ایک خیلہ محبوب کے مکان کی طرف چرائی کا رخ کر کے جلاد۔ تیل کی بجائے چرائی میں حلوہ ملا دیا اور چرائی کی نو سے نظر لڑا کر محبوب کی تصویر کو اپنے دل پر نقش کر لیں اور اس محل عورات کو سونے سے پہلے کریں اور محبوب کا خیال کر کے سو جائیں۔ اکیس دن میں محبوب خود آ جائے گا۔ نقش یہ ہے:

یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸

اس محل کو جتنے دن کیا جاوے کسی کی طرف بری نگاہ سے نہ دیکھیں۔ صاف کپڑے پہن کر حلوہ خشبو لگا کر صاف۔ ستر پر یہ عمل کریں۔

### منتر مطلوب

منتر چار بار پڑھیں ایک چھوٹی سپاری لے کر اس پر 18 مرتبہ منتر کو پڑھ کر اس کو نکالو۔ جب تک گرہن ختم نہ ہو اس منتر کو پڑھتے رہو اور پھر دوسرے دن صبح پانچ بجے کو پانچ بجے پانچ بجے کے بعد اس میں سے سپاری نکال لو پھر اس کو دودھ سے دھو کر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لو اس میں سے چاول کسی معشوق کو دے دو تو وہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے گی۔

منتر : اوم ہرینک گھنیک ہر استری کم و سہانگ چہتر سہنے سواھا

### منتر سو کے بال کالے ہو جائیں

ایک سیر لوگ لیں اس کو شیر، ہلائی میں تر کر کے نایہ میں خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر شے بھٹکریا میں تر کر کے اسی طرح خشک کر لیں اور آتشیشی میں ڈال کر اتوار کے دن دچندی گل حکمت کر کے دھن نکال لیں اور دھن نکالتے وقت یہ عمل پڑھیں۔

منتر : کالا کھوا کالا ہوا بال سفید کھو لو چھو جو نہ چھوے تو لو نا چھواری  
کے کندھ میں ہلے کاٹا کلب ہو جا موری سک گروو کھی لپٹ بھگت  
بھرو نقد اسیری باچا گرو کاہن ساتھا

### منتر عمل غیب

اتوار کے دن دو بڑے میٹھک لائے۔ ایک نہ ہوا اور ایک مادہ ہو۔ نہ کے منہ میں روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹنی برتہ بار چمکے ہیں۔ مگر دونوں کا قاصد ہو۔ جہاں میٹھک دفن کیا گیا ہوا اس کے سر پر روز چھا چلا جائے۔ چالیس یوم کے بعد اس کو لال کر دیکھے اگر روپیہ اٹنی کے پاس آجائے تو اسے خرچ کر کے سودا لیجے وقت روپیہ دو کا عمار کے ہاتھ میں نہ دے بلکہ اس کی طرف پیٹک دے وہ روپیہ خود آپ کے پاس آجائے گا۔

### منترو شیخ سلو

اس حق کو روزانہ 101 بار اتوار کے روز شروع کرے اور وقت مقررہ پر پڑے۔ لوہان صر پھول اپنے پاس رکھے۔ ہر بدھ کو پھولوں پر پتہ رویں۔ چالیس یوم کے بعد حاضر ہو جائے گا اور آپ کا ہوا ہو جائے گا۔ لیکن ہر کام کرنے پر ایک کرالے گا۔

منترو: میرا شیخ سلو آسا کے لاڈلے ہمارے جہان کے ہونے لڑ جیتی کے جمعوا۔ امر دھلیے ہعلے مرد ہڈ کے ہو جھلر دھلی کے کو تو ال ساری معنی سلہ کسی اپنے سارا پکرا کھالے بھائی میرا بھائی میرا آوے ہنلو مسلمان کے کام کرے توڑ لھیر دوڑ دوڑ شیخ سلو۔

<https://www.youtube.com/watch?v=...>

### منترو مطیع کرنے کا

حق کو ہوتا کے پھول پر ہر روز سات بار پڑے اور دم کر کے مطلوب کو سنگائے تو وہ مطیع ہو جائے گا۔

منترو: کامرو و دلہس کھکھا دیوی جہان ملے اسماعیل جو گئی اسماعیل جو گئی لائے بھول چنے ونا چھاری بھول بکھیرے بھول میں نار سنگھ اور سے جھکولے بھولوں کی پاس سو چل آئے ہمارے پاس۔ نیز: سیاہ کھوڑ کے ٹخن اس کی گردن کے بال لنگران کو چاندی میں منڈھا کاسپنہ گلے میں ہاتھ لیس تو سب لوگ محبت و عزت کریں گے۔

### منترو میاں بیوی میں صلح کا

اگر میاں بیوی سب جھگڑا رہتا ہو۔ میاں تو اس لٹس کو کاغذ پر لکھ کر بھونام خاوند

عورت ایک مٹی کی کوئی مین رکھ کر آگے میں ڈالے بھی غلط نہ ہوگا۔ اگر خاوند عورت کے خلاف ہو تو محبت اس گھل کو ترپ کرے اگر عورت پر خلافت ہو تو مرد کرے۔ اس طرح دونوں مہاں چھڑی میں ایسا کیلئے محبت ہو جائے گی۔

تھوڑے کچھ وقت پہ خیال ضرور کریں کہ نو چھڑی جمہرات ہا تو اور ہوتا رہا اور دن بھی دیکھ لیں۔

۲	۱	۹
۷	۵	۳
۶	۹	۲

### منترو سے پیٹ درد ختم ہو

اس منترو کو پانی پر سات بار پڑھ کر بھوکہ مار کر پلا دیں یہ درد کو آسان کر دے گا۔

منتر : اولنگ لمواوہس گورو گوسام ہریت مہام گورو کو ہریت ہرہو دیس۔ کنواں تین تین سوا کنون سوا پالنے موا جھد سوا بھاج بھاج ارجھد آوے ملے ہنومان منت مارے کر کا بھشت پھر منترو السیہ باجھا۔

### منترو سے سانپ بھاگ جائیں

بدھ کے روز آٹنی بھو میں شام کو مغرب کے بعد مٹی کے برتن پر سانپ کی تصویر بنائے اور تین حروف بس قی اس کے نیچوں کو لوں پر لکھ کر چوتھے کوٹے پر اپنے نام کا پہلا حرف لکھ دے جس گھر میں وہ دن کیا جائے گا وہاں سے سانپ بھاگ جائیں گے۔

اس کوٹے پر اپنے نام کا پہلا حرف لکھیں  
سانپ کی تصویر

بس قی

### سوکھا ہوا باغ ہوا ہو جائے

اگر کوئی باغ سوکھ گیا ہو یا سوکھ رہا ہو تو آٹھ گندھک سار جو کا دھوئے سدھی کے وقت اپنے پاس رکھی جھی میں ملا کر تمام احاطہ کے اندر پھینک دو۔ پانی دینے سے تمام پودے از سر نو رہے ہو جائیں گے۔

## منتر ادھوت سدھی

گائے کی پڑی چھوٹی کا گوبر لے کر تین کلوں والی ڈھیری بنائے اور اس کے اوپر ہاتھ کا آسن جو کہ صاف کپڑے کا بنا ہوا اور سینہ پر سے ملگا ہوا ہو۔ چھا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور گدہ پانی سے پر کر کے سامنے دانہ ماش 21 عدد سار گندھک کی ایک ڈلی لیوں تمام چھریں اپنے پاس رکھ کر کلک کی لٹا شیائے شروع کر کے اس منتر کو ایکس دن تک 108 دفعہ ہر روز چاہے کرے تو سدھی ہو جائے گی۔

منتر : اوم کر داکر دا موہو سے بہرو ہنومان کی لاد سات مسندر ہو  
کھاد دہر مو پجانی سبھی کھائی پھن پھوڑ لوک کو ڈالیے۔ چندر کی  
بجھاڑ کھڑی سورج کی موجھ اکھڑی راون کالیس اتارا جال چل  
چکوا کی دہر جونہ چلیں تو شو شکتی سینا کاسو دھا چکا چکر اوپر  
چکر پھر تھنومان کارا چا چلے چلو منتر موا مواھا۔

## منتر روزی ملنے کا

صبح سورج نکلنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑھے۔ بھگوان کی کرپائے فیہ سے روزی ملے اور چاروں طرف پھونک مارے۔

منتر : اولک لمو بھگونی لاموئی اولگ ہر ہنگ سر ہنگ ہو رہا ہے  
دجھپاے اتر آئے۔ آن ہو دی مرب جن سنگ کو کر مواھا۔

## منتر کے ذریعے دشمن زیر ہو جائے

اگر کوئی شخص کسی کو تباہ کرنے پر تنگ کرتا ہو تو بڑا نکال شخص ہو جس کے بچنے کی کوئی امید نہ ہو تو مال اس منتر کا چاہے سو بار کے دن شروع کرے اور دس ہزار دفعہ کرے منتر سدھ ہو جائے گا۔

منتر : اوم لعود سلھی وناد میکھا سرورد کار تو مے مرب کھن ہر شانے  
سرد گنج دشنی کو نامے سروجن سرداستری ہر کھا کو کھناتے شربنگ  
اولگ مواھا۔

### منتر ہو دل عزیز ہونے کا

بیتل کے دن شروع کرے اور ہر روز حواتر 27 ہم تک اس کا جاپ کرتا رہے اور سات ہزار سو ستر کے ذریعے تاریل کے ساتھ ہون کرے جو تاکھ ہون سے تیار ہوں کو تاکھے پلگا کر کہاں جائے گا ہر طرح ہو جائے گا۔ جب تاریل پہلی سات میں آجائے۔  
منتر : اوم نامو سر دھاری سر دھو کہ دھنی کارنی ہر ہنگ ہر ہنگ سواھا۔

### منتر بھید معلوم کرنے کا

اپنے منہ کو ایک طرف کر کے جاپ کر دلو ہون بھی ساتھ کریں۔ جب اس منتر کا جاپ ایک لاکھ پورا ہو جائے تو منتر سدا ہو جائے گا۔ دیوی ہر ایک بھید تم پر واضح کر دے گی۔ ہر آنے والی بات آجکھتا دے گی۔

منتر : اوم ہرین ایس کلین گلوں اوم منو کون آگینو گون پشا چکمن گماوت اناگیت دو تمان اولان لمنے منو کرنے دو کرنے کھنے کھنے تہہ مدارا داناں کچھا کچھ سینگ دو دو واگ دیوی سواھا۔

### منتر محبت میں دیوانہ کرنے کا

محبت کیلئے اس کو لکھ کر ایک تلی بنائے اور رخن بجو میں ڈال کر ایسی جگہ پر جلائے جو صاف ہو اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے اور فلاں بن فلاں جب چراغ بجھ جائے تو کو شاہ عبدالواحد کی فاتحہ دے کر تقسیم کر دے اس کو منہ کام کیلئے ہر گز استعمال نہ کرے۔

۱۱	۲	۱	۱۳
۳	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۳

### منتر محبت میں پھنسانے کا

بکری کا ایک شانہ لائیں۔ سورج نکلنے کے وقت اس منتر کو تکرر کریں اور اس کے ساتھ ہی طالب اور مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام لکھا جائے اور اسے تھوڑا چھوٹے میں دھاویا

جائے۔ پھر اس کے نو براگ چلا دی جائے۔ مطلوب یہ قرار ہو کہ آپ کے پاس آجائے گا۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۳	۳ -	۸

### منترو مؤکل حاضر ہونے کا

ترکیب: نو چھری، جمرات کو دن بھر قاذو کرے اور شام کو کھیر کھائے اور کچھ رات گئے سرخ لباس پہن کر خوشبو لگا دے۔ ایک دائرہ بگرف کا زمین پر کھینچے اور اس میں خود بیٹھے اور چار الاچی کھتا، سپاری اور آٹھ لوگ رکھے اور ایک کئی کا چراغ روشن کرے اور اس کے بعد ستر ایک سی بیٹھ میں پانچ ہزار بار پڑھے۔ مؤکل حاضر ہو جائے گا۔

منترو: جب تارا والے سو ہار

### منترو مشکل آسان ہونے کا

جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس ستر کو گیارہ ہزار بار پڑھ لیا۔ بکے کتابے پڑھے اور کئی کا چراغ جلا دے۔

منترو: یا محالیں یا معطلین مجھے کام آوے اس ہم مشکل تم کو آسان عواجہ عطر کھجلی بن کو عواجہ میت اور بن لینے کاٹنا چورانا ہر سر یا بھو یا بھو جاتو بندھالے ست نام اس کرو گا۔

### منترو محبت

اس ستر کا جاپ کرنے والا سرخ کپڑے پہن کر حضرتان کا ٹیکہ تھے پر لگا کر سات دن تک پانچ ہزار بار چھ اور برت میں جس طرح سمجھے ہیں اس طرح تم حرم سے رہ کر کھیر کھا دے۔

منترو: نو لنگ ہو لیک نو لنگ لگا کر تا بعد از کوٹا انوار کے دن جب اسارم ہووے تو ان کی چولچ لاگسیور اور گادرد ہن اور سلید آگ کئی جڑان چاروں چمڑوں کو پس لے اور یہ منترو پڑھ کر تلک لگاوے جس

کے آگے جاوے وہ تاملنا ہو جاوے۔  
 منتر : اولنگ نہ سورج ہنسیں سو کس جسم بھم گر کہ د سوا۔

### ہنتر اوم کرنے کا

سورج منگل کے روز سات ہمارے منتر کو پڑھ کر پچھونک دے گا وہ رام ہو جائے گا۔  
 منتر : کالا حکو اچر لستہ پیر میر کلو ابھا گا تھر جہاں کو بھجوں وہاں  
 کو جان ماس مجھے کو چھون نہ جاوے اپنا ملو آپ ہی کھائے چلت ہاں  
 ماروں الٹ موٹھ ماروں ملو ملو مکو اتھری آس چار چود کھلایا نہ جاوے  
 ماروں دا ہو کسی چھائی اپنا کام میرا نہ کرے تو مجھے مان کا دودھ پیا  
 حرام ہے۔

### ہنتر عداوت کا

عورت کے ہال رنگا پڑا کر دیوں کو نکلاوے آپس میں چھائی ہو جائے۔

### ہنتر سانپ کے کاٹنے کا

اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اس منتر کو پڑھ کر سات چلو پانی پلاوے تن لوہا  
 ہاتھ میں لے کر ہر اتر جائے گا۔  
<https://www.facebook.com/AMLIYAATHEK>

منتر : سری تر سنگ سری کے بھی ہو۔ تر یاران کے لیے۔

### ہنتر روزی کھولنے کا

ہر صبح کو کہا کر اس منتر کو سات یا انچاس بار پڑھیں تو بہت جلد روزی کھیں نہ کہیں سے  
 لے۔

منتر : کالی کنگکالی مہا کالی مرے بندر چھوٹی پال چار سر سرون  
 چوراسی سو ہون جون ہان منھائی کھٹائی۔

### ہنتر پیاروں کا

چندہ کی خاک لے کر اس منتر کو پڑھ کر ہماؤ سر کے دروازے تک بخوادہی گورو کو پال میں  
 کیا کمال بیجا بیجا میں کیڑا کیڑا میں کرن پڑا سونے کی سلا کار دوپے کا اتھوڑا منتر

گڑھے گہ جاتوڑے سید سا نچا کا چاچلو۔

## منتر آنکھوں کے درد کا

اس منتر کو صبح بارہ بجے کو چاقو سے جھٹکے۔  
 منتر: لونگ لمو چل بل چلہر پھر تلالی جان بٹھنا ہومنا آئے پھولے لہ  
 پاک چلے منودت واکھی۔

## منتر پیٹ درد کا

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پیئے۔  
 منتر: لونگ لمو ادیش گوزو گو سیام ہست گورو کوہست میں  
 ہر ہر میں کنواں میں تین سوا کون کو لو لھے مو لہو سوا ہاج ہاج دے  
 جہر آوے جھپی ہنو مت مارے کر کا نہمنت پڑھ منتر امرو راج

## منتر بواسیر

پانی میں تین بار کہہ کر آبدست کرے۔  
 منتر: کو اسانی کیلے لسانی کھولی بادی دولوں رت کال جائے

## منتر باؤلے کتے کا

منتر کو تین بجوت پر پڑھ کر اس کے بدن پر ڈالے۔  
 منتر: لونگ لمو کاتور دیس کمجاد ہی جہاں ہے اسمبل جو گئی ہے  
 باؤلے کتادس کالے لمہرے دس لال اس کو بس ہنومان کلے رکھی  
 کرے گورو گورو کھتاہ شہد ساٹھا پنڈ کاٹھا پھرو منتر امشو ہاتجا۔



کوئی کوا ہوا میں اڑتا ہوا بول چٹنی و شاپ کردے اور اس و شاپ کا کوئی ایک قطرہ بھی دودھ میں آجڑے تو اس کا پائل پیلے کی طرح جانوروں پہاڑ ہوتا ہے۔ کہ اگر جانور ایک ہوگا تو اس کے دودھ میں تو کی ہائل نہ ہوگی مگر اس کے دودھ میں پکنائی نام و نشان کو نہ ہے گی۔ یعنی کس اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن ہائل نہ نکلے گا۔ اور اگر جانور زیادہ جیس تو ان کے دودھ میں پکنائی نام و نشان کو نہ رہے گی یعنی کس اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن ہائل نہ نکلے گا اور ان میں سے کسی ایک جانور کے دودھ ہونے سے اس میں سے بہت ہی تھوڑا مقدار میں کھن خارج ہوگا اور دودھ بے طاقت کسی کام کا نہ ہوگا۔ اس کو گرم کرنے سے اس پر ہالائی ہائل نہ ہوگی اور اگر اسے زیادہ دیر تک گرم کیا گیا تو وہ پھٹ جائے گا۔

اگر کوئی ایسا موقع ہو تو اس بار سے کسی جانور کا دودھ طلب ہو چکا ہو تو اس کے لیے آپ کسی مادہ کو بے کو پکڑیں اور اس کو بے کے سر پر بکڑتے سے دودھ کا کھن مل دیتی اور اب اس کو بے کو بڑا جانور کے تھنوں کے گرد بین ہار چکڑے کر اس کو بے کے سر کو جانور کے تھنوں پر نہیں کر سکا گا ہوا کھن تھنوں کو پکڑ کر دے اور پھر کو بے کے پیٹ کو اس جانور کے کھروں پر نہیں کہ دھکی آلودہ کھن سے پکڑے ہو جائیں۔

پھر اس کہنے کو جانور خد کہہ کے دودھ میں پھر سے پکڑا ہٹ آجڑے کی اور معمول سا پکڑا کھن ہوگا۔ کو بے کے بول کا نام پہاڑ ہائل ہی جاتا ہے گا۔

جب کوئی بچہ چھ ماہ سے بڑھوئے لگتا ہے اور اس کا رجوع دانت ٹالنے کی طرف ہوتا ہے تو بچے کو کتنا کون اقسام کی تکالیف و رعیش آتی ہیں کسی تو بچہ کی آنکھ دیکھنے لگتی ہے اور بے چارہ درد سے اس قدر تکلیف اٹھاتا ہے کہ دن بھر اُسے ممکن ہوتا ہے نہ دانتوں میں نہ ہوتی ہے۔ ماں بھاری ہاتھ کی ماری بھی اس کے ساتھ بے محنت اور بے تاب دیتی ہے۔ اور کبھی بھاری گلاب سا چہل بخار میں جھلا ہو کر پریشان اور بے قرار رہتا ہے اور کبھی طرح طرح کی اسہال کی تکالیف میں جھلا ہو کر بے چارہ بچہ لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے درد و اگر اپنے بچے کے والدین ناکندہ ترش ہوں اور کچھ بھی تربیت نہ دیکھتے ہوں تو وہ عزیزان کی غفلت اور ناواقفیت کے باعث جان عزیز سے ہی اچھ رہ جیتا ہے۔

یہ ایک آزمودہ امر ہے کہ جب بچہ اس عمر میں پہنچے کہ اس کے دانت ٹٹکنے والے ہوں یا دانت نکال رہا ہو اور دانتوں کی حذر کرہ بالا تکالیف میں جھلا ہو تو آپ ایک کورے کو پکڑیں اگر بچہ نہ ہو تو کو ابھی نہ ہوتا چاہیے۔ اور اگر بچہ مادہ ہو تو کو ابھی مادہ ہونا چاہیے۔ اس کو اگر بچہ کی ماں اپنے دانتیں ہاتھ کی انگلی سے زور دے کر پوری طاقت سے شہد اور دودغ شیریں کا مرکب ذہر دیتی چھینچ کھول کر اشارہ کی انگلی سے چھینچ میں ڈالے اور اگر ہو سکے تو اس کے دانتوں پر طے پانچ دن تک ایسا بچہ کی تمام تکالیف مثلاً اسہال۔ بخار اور آشوب چشم وغیرہ بالکل ہی دور ہو جائیں گی اور بچہ نہایت ہی آسانی سے اپنے دانت نکال دے گا۔ یہ عمل صرف پانچ دن کرنا ہو گا اور دانتوں کے ٹالنے کا ایک سال کا زمانہ نہایت کا خوش اسلوبی سے گزر جائے گا۔ اور دانت جلد نکلے نہیں گے۔

اگر کسی شخص کے مکان کی چھت پر چلی صبح کو رے کے پر بہت مقدار میں ٹکڑے ہوئے  
 پائے جائیں تو یہ ایک عجیب و غریب شے کی جالی ہے تھانائوں نے اسے بہت ہی برا ٹھکون بیان کیا ہے اور  
 کہا ہے کہ وہ خاندان بہت ہی جلد بکھڑ جائے گا تو اس کی مافی حالت نہایت ہی خست ہو جائے گی۔  
 اور کہا ہے کہ جب بھی کسی کو ایسا اتفاق ہو تو اسے چاہیے کہ فوراً ہی ان پروں کو ہاتھ  
 نہ لگائے اور چھاڑ دے ایک تھکا کھا کر کے کسی دوسرے شخص سے اٹھا کر باہر آبادی سے دور لے  
 جائے اور ایک گھرا گڑھا کھود کر ان پروں کو دفن کر دے اور پھر اسی چھت پر آکر  
 لوہاں۔ چل۔ گاؤں اور پورا مندر سرخ چلائے اور پھر تین دن تک وہ شخص جس بھی مذہب سے  
 تعلق رکھتا ہے اس کے مطابق خدا کی عبادت و سجاوٹ پر کرائے اور جب عبادت کا خاتمہ ہو اس  
 وقت غریبوں میں شیرینی تقسیم کرے اور اگر گھٹی ہو تو غریبوں کو کھانا بھی کھلائے۔ بچوں ہی میں  
 شیرینی لپٹائیں تو اس بد ٹھکون کا اثر زائل ہو جائے گا۔

<https://www.dailymail.com>

اگر کسی سہاگن صحت پر چلی صبح اپنے مکان کی چھت پر کوئی کوا مردہ حالت میں پڑا  
 ہوئے دیکھے تو یہ ایک نہایت ہی برا ٹھکون ہے اس کی تعبیر داناؤں نے اس عورت کا سہاگ لٹ جانا  
 بیان کی ہے یعنی کہ اس عورت کا خاوند اسے داغ مفارقت دینے والا ہے مگر اس کو اس کی لاش کے  
 پاس کوئی خون کے نشان بھی پائے جائیں تو کہا کیا ہے کہ اس عورت کا خاوند کی موت قتل گھاؤ سے  
 ہوگی۔ اور اس طرح اگر کوئی شادی شدہ مرد اپنے مکان کی چھت پر چلی صبح مردہ کو اکی لاش کو دیکھ  
 پاتا ہے تو اس کی استری کا دیھانت ہونے والا ہے اور اسی طرح ہی اگر وہاں کو رے کی لاش کے

نزدیک کوئی خون کے تین تین ہیں تو اس صبرت کو بھی کوئی ایسا ہی واقعہ پیش آئے گا جس میں کٹا سے کھاد سے ہلاک کیا جائے گا۔

جب بھی کسی سرد یا صبرت کو کوئی ایسا واقعہ پیش ہو تو اُسے چاہیے کہ بغیر اپنے کتبہ کے دیگر اہل کین کے اطلاع دے اور بغیر اس لاش کو ہاتھ سے چھوئے اس لاش کو کسی دست پہنایا دوسرے ذریعہ سے اٹھا کر پاوی سے دور لے جائے اور ایک گھبراہٹ کا کھوکھو کرنا سے دفن کیے دے اور پھر فوراً ہی اس پر ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا لہجہ دے اور اس لاش کی راکھ کو اپنے پاؤں سے جس میں یہ جوتا پہنا ہوا تھا اس زمین پر پھینک دے اور گھر کو واپس آ جائے اب اگر گھر کے ممبران کو پتہ ہو جائے تو ہرج مہرج نہیں مگر جب تک کو اگر گھر میں موجود تھا پتہ نہ ہونے دے سب اس صبرت پر کافور۔ حل۔ لوبان اور ہیرہ مندل سفید چلائے اور اس کے دوسرے دن سے ہی تین دن کے لئے خدا کی عبادت کا انتظام کرے اور عبادت کے انتظام جتنے زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا جس میں خاص طور پر یہ مانا جائے کہ اس کا درمطلق اس کتبہ پر اپنی رحمت اور فضل و کرم کی نظر فرما اور اہل کین کتبہ کی خوشی کی اور امان جان کی مددگاری فرما۔ عبادت اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق ہو۔ حاضرین عبادت میں جو کہ تین دن تک جاری رہے روزانہ شیرینی پانی پائے اور پھر حاضرین کے علاوہ غریبوں محتاجوں اور بچوں میں بھی شیرینی پانی پائے۔ اور اگر طاقت ہو تو غریبوں محتاجوں کو آخری دن کھانا بھی کھلایا جائے۔ مالک اس بدھکونی کے اثر کو زائل کریں گے اور سارا کتبہ امان جان پائے گا اور سر پر آئی ہوئی یہ بلاں جائے گی۔

اگر بھی اتفاقہ کوئی کو خود بخود کسی کو میں بروز ایت بوقت دوپہر کر ہلاک ہو جائے تو کھجور کا سال فصل بہت کم ہوگی سخت گرمی چڑے گی یا شمس بہت کم ہوگی۔ دریاؤں میں چڑا بہت کم ہوگا اور کہ سخت خشک سالی ہوگی اجناس بھی ہوگی اور آمار قلع کے ہوں گے اور اسی طرح ہی اگر کو کسی تالاب میں گرتا ہے تو یہی حالت کھواں کی بہت کچھ زیادہ ہوگی اور اگر کسی ندی یا دریا میں کر کر ہلاک ہو جاتا ہے تو اس کے آمار اور بھی زیادہ نہ ہوں گے یعنی کہ جتنے زیادہ پانی کی

دست ہوئی اتنی ہی زیادہ تنگ سالی کی دست ہوئی۔ لہذا اس سے چھٹکا حاصل کرنے کے لئے ایک تھک جان کی لگی ہے۔ محام ایجابی صحت میں معدوں گرجوں مسجدوں میں منظرہ دعا ہوں اور خوب خیرات وغیرہ کریں۔ ہوں یکے اس میں بہت ہی مفید جان سکے گئے ہیں۔ پندوں کو نادان و کھانا بھی اس گھون بد کے اثر کو نیست و نابود کرتا ہے۔

اگر کوئی کو کسی شخص کی دست یا ٹوٹی پراپنی سیٹ ڈال دے تو اسے ایک نیک گھون کہا گیا ہے۔ یعنی کہ اس کے ہاں ولاد پیدا ہوگی اگر اس کی گھر والی حاملہ نہیں ہے تو اسی دن ہی حمل قرار پائے گا۔ اگر اسی طرح کسی عورت کے سر کی لوز سنی پر کھانے سیٹ کر دی ہے تو بھی اس کے ولاد پیدا ہونے کا گھون ہے۔ عورتوں کا تھیں یا یکے سی ہیں۔ اس کا تفرق ضرور ہے کہ اگر وسط صبح کے وقت ہوئی ہے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر بعد دوپہر ہوئی ہے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ گھروں میں سے کوئی بھی ہو خوش صورت اور خوب سیرت بلند اقبال اور ابھی وضع کی نام روشن کرنے دلی پیدا ہوگی۔ اور اگر وسط سورج غروب ہونے کے بعد دلی لگی ہے تو جو بھی ولاد ہوگی وہ یا تو کندی رنگ کی ہوگی یا سیاہ نام ہوگی۔ اگر چاند کی رات ہے تو نیک اور سن کی صاف اور خوش چلن اور خوش بخت ہوگی۔ اور اگر اعر جری رات کے ایام ہیں تو وہ ولاد کچھ بھلے نھاس کی نہ ہوگی۔

اگر چھ کوسے اس مکان کی دیوار کی منڈ پر یا صحت پر آ کر خوب شور مچا کریں اور ایک دوسرے پر حملہ کریں تو گھنوکھوں گھر میں چھ دیواروں میں شور شرع پیدا ہونے والا ہے اور اسی دن سے اس کتبہ کے افراد میں ناخلاق کی بنیاد پیدا ہوگی اور روز بروز ترقی پزیر ہوتی جائے گی اور اس قدر افزاں ہوگی کہ اس کتبہ کے افراد ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ کر ٹھہر ہو جائیں گے اور ٹھہر جان کو سکونت اختیار کرنی پڑے گی۔ اگر کسی کتبہ کو یہاں قیام پیش آئے تو فوراً ہی اس طرف متوجہ ہوں اور

ہن کوڑس کو فرائی ڈرا دھکا کر اپنے مکان سے اڑا دیں۔ مگر بھڑیہ ہے کہ کوئی روٹی یا دوسری آن  
کے کمانے کی چیز ہن کے اٹل دیں۔ کہان کا لڑکا جھڑنا بند ہو جائے ہومان کی توجہ کمانے کی  
طرف مبذول ہو جائے اور اگر بھر بھی ہن کی توجہ لڑائی جھڑے سے نہ ہٹے تو بلا تامل جیسا بھی ہن  
پڑے انہیں فرائی دوڑا دیں اور چند منٹ ہن کا خیال دیکھیں کہ کھرا نہیں اس جگہ یا نزدیک کہیں  
پڑوس میں بنا جائیں۔ اور ان کے اڑ جانے کے بعد اس دن گھر میں کوئی شیریں غذا کھا کر شہر کے  
سب افراد کو کھلا دیں اس عمل سے ہا ہی لڑائی اور خفاق سب دور ہو جائیں گے اور زندگی آرام  
سے گذرے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyabooks>

اگر کوئی شخص اپنی روزی کمانے کے لئے جا رہا ہے اور کراے سڑک پر ملے میں کسی  
درخت پر کھیت میں یا جہاں کہیں چند کوئے راستہ میں لڑتے جھڑتے شور مچاتے اور ایک دوسرے  
پر حملہ کرتے نظر پڑیں تو وہ شخص یقین کیجے کہ آج روزی میں سخت وقت پیش آئے گی اور اسے  
آج اتنی کمائی میسر نہ ہوگی جیسے کراے حسب معمول ہوتی ہے اور اگر وہ کسی دفتر، دوکان یا کسی کار  
خانہ دو تھر جگہ کا محض دار ملازم ہے تو بھی اس کا یہ دن کوئی اچھا نہیں گذرے گا اسے اپنے کام میں  
لڑائی جھڑا اور عیش ہوگا۔ یا کچھ جسمانی تکلیف ہو کر اسے واپس لوٹنا پڑے گا اور وہ کام نہیں کر سکے  
گا۔ سارا دن بدحرکی میں گذرے گا۔ شاید کہ نوبت اس جگہ تک بھی پہنچے کہ ملازمت سے ہاتھ دھو کر  
پڑے اس لئے اگر کوئی صاحب ایسا شخص دیکھ پائے تو انہیں چاہیے کہ راستہ جاتے سب سے پہلے  
توان کوڑس کو طبلہ کر کے اڑا دیں اور پھر اپنی روزی کے لئے راستہ میں مالک کو نہیں سے فضل و کرم  
کے لئے دعا کرتے جائیں۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے سارا دن گھر واپس پہنچنے تک عمل ہی دل میں خدا  
کی یاد کرتے رہیں اور واپسی پر بچوں میں شیرینی تقسیم کریں۔

اگر کسی صاحب کو سچر کے مدد پر ملے اس سب سے پہلے اپنے مکان پر اکیلا کلاہار بار چلاتا نظر آئے اور روکنے سے بھی نہ رُکے اور ازا دیئے پر پھر واپس آجائے تو یہ ایک نہایت ہی نیک قال ہے ایک بات اس گھر میں کوئی سہانہ خاص یا رشتہ دار مزاج ترین آنے والا ہے دوسرے اس گھر کے مالک کو کوئی دینیہ یا خزینہ ملے والا ہے یا کوئی ملازمتی آنے والی ہے یا یہ بار و غیرہ میں کوئی خاص فائدہ ہونے والا ہے اگر ملازمت ہے تو اس میں ترقی کی پوری امید ہے۔ غرضیکہ ہر صورت نفع عظیم کی امید ہے۔

ایسی حالت میں جب کبھی کوئے کو گھر پر بھیجیں تو اسے آواز دینے کی ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ اس کے آگے ایک بار نہسکا کر کریں یعنی اس کا احترام کریں اور اس کے بعد جلد ہی کوئی مرغین اور شیریں چیز اس کے کھانے کے لئے اسے ڈال دیں یقین جانیں کہ اگر اس نے آپ کی غذا شیریں کو قبول کر لیا یعنی استعمال کر لیا اور آپ کو اس نفع عظیم میں اور بھی عظیم تر نفع ہو گا اور بہت ہی جلد یہاں ہونے کی توقع ہو جائے گی بہر صورت نفع اور خوشی ضرور ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.  
facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اگر کسی صاحب کو منگل کی شب خواب میں کوئی کی بھلس دکھائی پڑتی ہے اور وہ کوئے کوئی شیریں چیز مل جل کر کھا رہا ہے جس یعنی خواب میں کسی کوئے نے آپ کے پاس شیریں چیز بھینک دی ہے تو یہ ایک نہایت ہی نیک شگون ہے یقین سمجھیں کہ اگر آپ کی شادی نہیں ہوئی تو بہت جلد شادی ہونے والی ہے اور اگر لولا دہیں تو بہت جلد لولا دہونے والی ہے اور اگر روزگار نہیں تو بہت جلد روزگار بننے والا ہے اور اگر کسی مقدمہ میں مجبور اور لاچار ہو تو اس مقدمہ میں جلد ہی پوری کامیابی ہونے والی ہے۔

فرشتہ کہ یہ فلکون تمام ایسے فلکونوں میں نہایت ہی نیک تر فلکون تصور کیا گیا ہے جو نبی  
 کبھی کسی صاحب کو ایسا واقعہ پیش آئے تو وہ صبح بیدار ہوتے ہی کاہد مطلق سے زمین یوں ہوتے  
 ہوئے دعا مانگتے اور جو بھی دل میں خواہش رکھتا ہو اُسے زبان پر لا کر دہرائے اور تین بار دہرائے  
 اور پھر آمین یعنی بخدا استوا کہے۔ اور پھر نہاد ہو کر اگر ہو سکے تو غریبوں میں حسب توفیق خیرات  
 بانٹے اور بچوں کو شیرینی کھلائے بفضل خدا تمام مرادیں پائے گا۔

اگر کوئی کو ایک بڑا گروہ یعنی جمرٹ کسی قبرستان یا سامن سے یکے بخت اٹھ کر کانیں  
 کانیں کرتا ہو اور تک دور تک ایک ہی سمت کو بے تماشا اڑتا ہوا چلا جائے اور اس کی اڑان بھی معمول  
 سے کچھ اونچی ہو تو اس سے سیاسی یعنی ملکی لڑائی کے آثار ہو یہاں ہوتے ہیں۔ یہ لڑائی دو ملکوں کے  
 درمیان ہوگی جس جگہ سے وہ گروہ اٹھا ہے وہ ملک اس مسابہ ملک پر حملہ کر دے گا۔ جو اس ملک  
 کے اس سمت پر واقع ہے جس سمت کو کہ وہ گروہ اڑا کر گیا ہے۔ اور اگر وہ گروہ کسی بھی طرف جا کر  
 پھر اسی طرح اسی سمت کو واپس آ جائے جس سمت سے کہ وہ اڑا تھا اور اپنے مسکن پر جمرٹ ہی کی  
 صورت میں پہنچے تو سمجھو کہ حملہ آور ملک کی فتح ہوگی اور اگر یہ جمرٹ اپنی دور تک اڑتا چلا جائے کہ  
 انسانی نگاہ سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ یہ بہت معرکہ کی اور سخت ہوگی اور بہت لمبے عرصہ تک  
 رہے گی جس میں کہ جید مالی و جانی نقصان دونوں اطراف کا ہوگا۔

اور اگر یہ گروہ دور تک اڑتا ہو انسانی نگاہ میں ہوتا ہوا گول چکر لگاتا جائے تو سمجھو کہ یہ  
 ان صرف دو ملکوں میں نہ ہوگا بلکہ ہر طرف کے مسابہ ملک اس لڑائی میں چبھ کر کمر کھائیں گے اور  
 نہایت ہی سخت جانی و مالی نقصان ہوگا۔

اور اگر یہ جمرٹ اس صورت میں کانیں کانیں کا شور مچاتا ہو اچلے دوڑے ہوئے تو سمجھو  
 کہ لڑائی جلد ختم ہوگی مگر فتح کسی ملک کی نہ ہوگی۔ بلکہ صلح اور سمجھوتہ ہو کر لڑائی ختم ہو جائے گی اور اگر  
 یہ گروہ بہت دیر میں واپس لوٹے تو لڑائی کے بہت لمبا جانے کے آثار ہیں اور ہر ملک کے لئے  
 نقصان عظیم کا باعث ہوگا۔ اور اگر یہ جمرٹ خاموشی سے واپس آ جائے تو سمجھو کہ جس ملک سے یہ  
 اڑا تھا اس ملک کی فتح کی نشانی ہے۔



اور اگر یہ جھرمٹ یعنی گردہ چکر لگا تا ہوا نظر سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ صرف ساتھ کے مسائے ملک ہی اس لڑائی کا شکار ہوں گے جبکہ یہ لڑائی دور دراز تک پہنچے گی اور اس میں غیر محدود نقصان اور جانی و مالی تلفی ہوگی۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تا ہوا ٹکڑے ہو جائے تو سمجھو کہ لڑائی بغیر کسی صلح سمجھوتے کے منتشر ہوگی۔ اور پھر ہر طرف کے ٹکڑے جانے کے لڑائی کچھ عرصہ تک عارضی طور پر بند ہو جائے گی۔ اور پھر قحط نے عرصہ میں اس کے ہو جانے کا احتمال ہے۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تا ہوا اسی طرح سے بھورت گردہ اپنے مسکن پر خاموشی سے واپس آ جائے اور اگر آپس میں کلیں کرنے لگ جائیں تو یہ ایک بہت ہی نیک ٹھکانہ تصور ہوتا ہے اس سے حملہ کرنے والے ملک کے حصہ میں خطر اور کاروائی ہے یہ ملک ہر ملک کو پوری طرح شکست دے گا۔ اب تو اس کا علاقہ بہت بڑھ جائے گا اور دوسرا تمام لڑائی میں شامل ہونے والے ملک اس ملک کی سن مانی شرائط پر اس سے صلح کر سکیں گے تو مدعوں تک اس کے سامنے سرناٹا نہیں کیے بلکہ ہمیشہ اس کے سامنے تسلیم کر دیں گے اور اس ملک کی دعا گو بنے جائے گی۔ اور کچھ عرصہ میں یہ ملک بالامال ہو جائے گا۔ اور اس کی تجارت میں بہت ترقی ہوگی۔

<https://www.facebook.com/...>

ایام گرما یا سرما میں یہ کسی دوسرے موسم میں کسی موسلا دھار بارش ہو اور اس میں اولے چریں اور کرے اگر اس بارش میں بھی کانیں کانیں کرتے اپنے گھونٹے سے نکل کر ان اولوں کے ٹھکڑوں کو اپنی چوڑی میں پکڑ کر کمانے لگ جائیں یا وہ اپنی اپنے گھونٹوں کو اڑ جائیں تو یہ بہت ہی بد ٹھکانہ ہے اس کا نتیجہ سفید اجناس یعنی چادروں، تیل

سفید، جوار اور خشک وغیرہ کی گرانی ہے بلکہ یہ اجناس بہت ہی کمیاں رہ جائیں گی۔ چاہے ان کا موسم ہو یا نہ ہو اگر ان کا فصل کمزری ہوگی تو وہ ضرور ہانکل جاہ ہو جائے گی اور اگر ایسے اجناس کو بچائی کچھ آگے جا کر ہوئی ہوگی تو کچھ ایسے آثار پیدا ہوں گے کہ اس کا آنے والا فصل بھی اس ہو جائے گا۔ اور اگر فصل اٹھ چکا ہے تو اسی سفید رنگ کی اجناس کا ملک میں بہت ہی توڑ ہو جائے گا اور اجناس نہ گور نہایت ہی گر اس اور کمیاں ہوں گی۔

اس سے پہلے کہ میں آپ کو انسان پر بھوت پریت کے سایہ کو دور کرنے کا عمل بیان

کروں یہ لازمی ہے کہ آپ کو اس امر سے ضرورت و اہمیت ہو کہ بھوت پریت کیا چیز ہے۔

حضرت انسان کی پیدائش جب ہوتی ہے یعنی کہ جب وہ حضری قہل پاتا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک ہی قہل کا ایک ہولناکی و جھوٹ بھی پیدا ہوتا ہے۔ جس کو قاری زبان والے یعنی اہل ایران، ہندو اور انگریزی میں اجڑک ہاڈی لیس یعنی اجڑ سے بڑا جسم کہتے ہیں۔

جیسے جیسے انسان کی قہل اور وجود کی افزائش ہوتی ہے اسی طرح ہی اس جسم یعنی ہندو کی بھی افزائش ہوتی اور یہ ہندو ہر لمحہ انسان کی پشت کی جانب سایہ کے مانند اس کے سر پر رہتا ہے چاہے انسان چلے یا بیٹھے یا سو جائے یا ایک پلک جھپک کے عرصہ کے لئے انسان سے جدا نہیں ہوتا۔ جیسے جیسے انسان اپنی غذا کے طور پر مادی چیزیں کھاتا ہے اور مادی چیزیں جسم کے ڈھانپنے کے لئے بطور پوشاک پہنتا ہے اسی طرح یہ اجڑک جسم میں اجڑک غذا کی اور اجڑک پوشاکیں پہنتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

جس طرح حضرت انسان اپنی غذا کا فضلہ یا بمل خارج کرتا ہے اسی طرح یہ ہوائی  
 ہیمہ بھی اتھکر جسم کا فضلہ اور بول وغیرہ خارج کرتی ہے۔

حضرت انسان اپنی زندگی میں جو افعال یعنی کرم کرتا ہے کچھ نیک ہوتے ہیں کچھ بد اور  
 کچھ استوفرائش۔ اب کرموں کی گنتی میں ہیں اُن کا توازن ہوتا ہے جو لوگ عمر بھر نیک کرم کرتے  
 رہتے ہیں اور کسی گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے۔ نسل انسان اور تمام جانوروں کے بھی خیر خواہ ہوتے  
 ہیں۔ اور خدا کی پرستش میں رہتے ہیں۔ دنیا سے پیارے بھی ہوتے ہیں اور دنیا میں بھی رہتے ہیں  
 یعنی کہ ان کی تمام زندگی افضل ہوتی ہے۔ وہ تو کئی پرہیز کرتے ہیں اور اس دنیا میں پیدا ہونے اور  
 موت سے برا ہو کر خدا کے نور میں مل جاتے ہیں۔

اور جو لوگ اپنی زندگی میں بُرے افعال میں غور رہتے ہیں نوع انسان اور دیگر جان  
 وادوں کو دکھ پہنچانے، بے ایمانی، کُرنے، بیش و حضرت کی زندگی بسر کرنے کے دکھ درد میں شریک نہ  
 ہونے بلکہ کسی کو آزار پہنچانے، حرام کی حق تلفی کرنے، قتل و عارت کرنے میں غور رکھتے ہیں۔ ایسے  
 لوگ جب انتقال کرتے ہیں تو ان کی روح بھک بھک کر آخِر پھر پیدا ہونے کے پھر جن میں آتی  
 ہے۔ اور جیسے جیسے کہ افعال ہوتے ہیں اُن کی سزا و جزا پاتی رہتی ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی زندگی میں دونوں قسم کے افعال یعنی نیک و بد کرتے رہتے ہیں۔ اور  
 درمیانہ زندگی بسر کرتے ہیں تو ان کی روح اس سزا و جزا کی روح میں مل کر ایک دوسری زندگی بسر کرتی  
 ہیں جس میں اُسے پھر چھپنے کو اور لو پر چڑھنے کا ایک نادر موقع ہوتا ہے۔

اگر اس اتھکر زندگی میں یہ ہیمہ نیک افعال کر کے اپنی ہستی سنوار لیتی ہے تو اوپر کی  
 میز میاں چڑھ کر پھر نور مل جاتا ہے اور خدا و جہات سے نجات پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر اس ہستی میں بھی  
 افعال حسنہ و صوریہ و شیطانیہ میں رہے تو وہ پھر چھپنے کو کہ حیاتِ دوست کے دور میں پڑتا ہے اور  
 اپنے افعال کی جزا و سزا پاتا رہتا ہے اگر دوسرے لفظوں میں اُسے سوگِ نرگ اور کھدو یا دوزخ  
 بہشت اور اعراف سے پکاروں تو غیر موزوں نہ ہوگا۔ یہ درمیانہ وجہ جب کہ حضرت انسان کی  
 روح موت کے بعد درمیان میں رہتے ہوئی جسم میں مل کر ایک نئی حیات بسر کر رہی ہوتی ہے اسی کا  
 نام یعنی اسی جسمِ افضل یا ہیمہ کی بھوت پرست یا سارے کہتے ہیں۔

اب اس بھوت پرست کے افعال بد یا افعال نیک کیا ہیں۔ افعال نیک ہیں تو وہ اپنی جسم

کے اجسام کے ساتھ دکھ سکھ میں شریک ہو کر ہر طرح ان کی تکلیف سہا کرتا رہتا ہے۔ اور اپنی توجہ قدرت اور اس کے خالق میں لگائے رہتا ہے۔ اور مادی دنیا سے اپنی توجہ اٹھا کر سادہ جسم یا اس کے حلقہ میں سے اپنی توجہ کو ہٹا کر بالکل بھول جاتا ہے اور اسی طرح لوہے کی منزل کو طے کرتا ہوا اپنی منزل مقصود کو پہنچ جاتا ہے۔

ایسے جسم میں اس کے درمیان داخل بھی ہوتے ہیں کہ پیانے پہلے جسم کے حلقہ میں سے ہوتا ہے ہر وقت اپنے دھیان میں رہتا ہے۔ اور ان کی بہتری و بھلائی کو سوچتا ہوا اپنی جسم کے اجسام کے درمیان زندگی بسر کرتا ہوا یہاں بھی قوت پاتا ہے اور ہر اسی قسم کے اجسام میں وہ کہ ان سے پھر اپنے کو سدھار کر لوہے کی منزل میں طے کرنی شروع کر دیتا ہے تو پھر وہ نہ بھڑوٹے کہے کہ کرتا ہے۔ اور مادی دنیا میں آ کر بھر حیات و مہلت کے جال میں پھنستا ہے۔ اور اپنے کئے نیک و بد افعال کی سزا و جزا بھگتا ہے۔

پھر آئے اس مادی دنیا میں ایک اور موقع اپنے آپ کو لوہے کی منزل میں طے کرنے کے لئے ملتا ہے۔ اب وہ افعال اشل جن افعال کی وجہ سے اس ہوائی جسم کو بھوت پریت کا نام ملتا ہے اس طرح ہوتے ہیں کہ ان اشل کو پاؤں میں مطلوب شے کی کلی توجہ اپنی پہلی زندگی پر ہوتی ہے اور اس زندگی میں اس کو جن جن لوگوں سے خفیف سی بھی دشمنی یا عدولت تھی اور ان سے انتقام لیتا ہے وہ اپنی طاقت ان پر استعمال کرتا ہے اور انہیں انواع و اقسام کے دکھ پہنچا کر خود خوش ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ روز سنتے ہو گئے کہ فلاں شخص کو چوٹ لگی اور وہ پاگل ہو گیا۔ فلاں پر آ سیب پڑ گیا فلاں بچہ پر سایہ پڑ گیا۔ اور وہ سو کہہ کر انتقال کر گیا۔ فلاں جسم پر کوئی ایسا سایہ پڑا ہے کہ اسے سب زخم ہو گئے ہیں اور گل سڑ کر مر رہا ہے اور مر گیا ہے۔ فلاں عورت کو مجب جسم کی ذراؤنی افعال دکھائی دیتی ہیں اور خاص جسم کے دور سے پڑتے ہیں۔

فلاں شخص کے گھر میں اکڑ آگ لگ جاتی ہے۔ فلاں زمیندار کی فصل بلا وجہ تباہ ہو جاتی ہے۔ فلاں کی چیزیں خود بخود غائب ہو جاتی ہیں۔ فلاں عورت یا مرد گھنٹوں سر مارا رہتا ہے وغیرہ۔

میں ایسے بد افعال کو کہاں تک گنواؤں۔ ہندوستان کے عوام ان تمام سوزی اور تباہ کن

واقعات کو روزنامہ جی چشم سے دیکھتے رہتے ہیں۔ اور عربی اس کے نتائج سے آگاہ ہیں۔

جن لوگوں پر اس قسم کے بھوت پریت کے بد اثرات اور سایہ پڑتا ہے تو ان کے لواحقین اس قسم کے سیانوں ملاں مولائوں پڈت کو سائیں اور قسم کے کھیل کھیلنے والوں اور ایسے ساہیں کو دور کرنے والوں اور بھوت پریت سے جسم انسان کو نجات دلانے والوں کے مکانوں کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ جہاں کسی مندر مسجد خانقاہ کا نام نہ ہو کچھ گھر ان کے محلوں اور سیانوں نے ان کے بھوت نکالنے کے لئے جب وہ دھڑوں میں ہوتے ہیں انہیں طرح طرح کی مار پیٹ کے طراب دیئے اور ان پر بتوں سے دھبہ لیا کہ پھر وہ اس انسان دھک نہ کریں تے اور دوسرے نیک قسم کے آپائے اور تدارک کر دیئے جاتے ہیں۔ روپیہ پانی کی طرح بہا یا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاید دو چار فیصدی آدمی تو درست ہو جاتے ہیں باقی ماہوس ہو کر اپنی نظدیر کے شاکر ہو کر اپنی سرحدیں کمرہ جاتے ہیں۔

بعض دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ کوئی بھوت پریت کا سایہ ہوتا ہی نہیں۔ کچھ ان کے سایے سے ملتی جلتی امراض کی علامات ہوتی ہیں ان کا بھی اسی طرح تدارک ہوتا ہے اور اصلی مرض کا علاج نہ کر کے ان کو بڑھنے دیا جاتا ہے جو مرضیں کے لئے مہلک ثابت ہو کر باعث درد اور مفارقت ہوتا ہے۔

آپ کو جہاں اس قسم کا مظلوم ملے یا اس کے کسی متعلقین سے اس کی بہت شہس تو آپ کو چاہیے کہ اسے سمجھا دیں کہ فضول ملا ملاؤں اور سیانوں کے پاس جا کر مفت نہ وقت ضائع کرے اور نہ اپنی نیک کمائی یعنی دولت کو فضول کھوائے۔ بلکہ آپ کی تحنیں کے زیر اثر ہو کر آپ کے بتائے عمل کو خود کرے یا آپ اس کے لئے عمل کر کے اسے دکھوں سے نہات دلائیں۔

ایسے لوگوں کے لئے آپ ہروز ایکادش ہندوؤں کے مسان یعنی جہاں مردے جلائے جاتے ہیں۔ یا اہل اسلام کے قبرستان سے چار ملی تلی (۱) سر (۲) ہارو (۳) ۴ تک (۳) سینہ کی ہڈیوں کے گھرے چھوئے چھوئے اٹھالائیں۔ اور بوقت سندھیا یعنی کہ جس وقت دن اور رات کا ملاپ ہوتا ہے چاہے وہ شام کے وقت کا ہو چاہے علی الصبح پوچھنے کے وقت ان ہڈیوں کو کشا کھاس کی ایک چھوٹی سی چٹائی پر ایک سوتی کپڑا بچھا کر اور ان کو ان پر رکھ کر لوہان کا نور دھوپ اور اگر کا دھواں دیں یہ دھواں ان کو چہرہ میں صحت تک ملتا رہے اور خود اس کمرے کو بند کر دیں۔ ایک گھنٹہ کے لئے

باہر نکل آئیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد آپ اس کمرہ میں بائیں اور اسی سرخ رنگ کے کپڑا میں جس پر  
 کہ یہ ہڈیاں پڑی ہوئی تھیں۔ ان کو اس کپڑا کی تین گانٹھ لگا کر بائیں دہریوں میں ان کو محفوظ رکھ لیں۔

اب آپ جس مہمان یا قبرستان سے ان ہڈیوں کو لائے تھے اس کے اندر یا تین۔ ایک سی  
 کو ا کے گھنٹہ کی تلاش کریں جس میں کہ زکا اور ہتا ہو۔ جب اس قسم کا درخت اور گھنٹہ آپ  
 تلاش کر لیں تو نوی کی رات کے ایک بجے کے قریب اس درخت پر پہنچیں اور خود مادہ زاور برہنہ  
 ہو جائیں اور اسی برہنہ حالت میں درخت پر چڑھ کر اس گھنٹہ سے اس کو اکھڑائیں۔ اور نیچے  
 اتر کر اب اپنی پوشاک پہن لیں اور اس کو اکھڑا لال لٹکے کے قیلے میں ڈال کر جسے آپ پہلے ہی  
 ساتھ لے کر گئے ہوں میں بند کر کے اور اس قیلے کو سارے راستے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس  
 کو اکھڑا اپنے مسکن پہ لائیں اور ایک ایسے تانبہ کے بنجرہ میں جو تانبے کے تاروں سے بنا ہو ڈال  
 دیں۔ اور اس ہڈی کی پٹلی بوجھتے آپ نے تین گانٹھ لگا کر بائیں دہریوں میں اس بنجرہ میں اس کو اکھڑا  
 ڈال دیں۔ اس بنجرہ کو بھی لال رنگ کی مٹی کی کپڑے سے ڈھانپ کر سو جائیں۔

دوسری صبح اٹھ کر اس کو کو پانی داند کا ڈالیں اور گھڑی اس کے بنجرہ سے نکال کر کسی  
 اندر جڑے کرے میں ایک بکس میں رکھ دیں اور اس کو اکھڑا بنجرہ میں باہر روشنی میں لائیں تاکہ یہ  
 اپنی غذا آسودگی سے کھا سکے اور پانی وغیرہ پی کر سکیں لے سکے۔

پھر اسی شام سندھیا کے وقت ایک لوہے کے پیالہ میں دو تولیہ دوی ایک تولیہ دودھ کا اور  
 ایک ماش مرق کھاب میں ساٹیدہ زعفران اور ایک ماش لوہان ملا کر سب کو یک جا کر دیں اور اس  
 آگنی پیالے میں ڈال کر اس کو اکھڑا بنجرہ میں رکھ دیں۔ اور اس استخوانی گھڑی کو بھی بنجرہ میں رکھ  
 دیں۔ اور ایک مٹی کے برتن میں اس وقت لوہان۔ اگر کا فور چھلکا کا پیسا۔ دھوپ اور خربل ڈال کر  
 چھٹا گ کے کوٹے ڈال دیں اور دھواں پیدا کر دیں تاکہ گھڑی کو اور اس دودھ اور دودھ والی غذا  
 کو دھواں لگے۔ کو اس غذا کو خوشی کھا لے گا۔ بس اتنا کافی ہے۔

رات کو سوتے وقت یہ گھڑی اسی بنجرہ میں پڑی رہے اور بنجرہ کو سرخ رنگ کے کپڑے  
 سے ڈھانپ کر آپ سو جائیں۔ پھر دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کریں اور نو دن تک برابر عمل  
 کرتے رہیں۔ دسویں دن سندھیا کے وقت چاہے پچھتے وقت چاہے شام کی سندھیا کے وقت  
 گھڑی و بنجرہ سے نکال کر ایک آگنی بکس میں محفوظ رکھیں اور کو اکھڑا جس سرخ قیلے میں لائے اسی

سرخ حبلہ میں بند کر کے اسی درخت کے پاس لے جائیں جہاں سے آپ اُسے لائے تھے۔ وہاں آپ اس کو اکوڑغ کریں اور اس کے سینہ سے اس کا دل نکال کر اسی سرخ رنگ کے حبلہ میں جس میں کوالا لایا اور لپیٹا گیا تھا ڈال کر اپنے مکان پر لائیں۔ اور اس حبلہ کو اس استخوانی گھڑی کے ساتھ اپنی پکس میں بند کر کے رکھ دیں۔

بحرات کی شب رات کے دس بجے ایک بیوی کمرل میں جس میں کہ ایک سیر پانی سا سکتا ہو اس گھڑی کی تمام اشیاء کو اور حبلہ سے کوالا دل نکال کر ڈال دیں اور ساتھ ہی ایک بوجھ عرق کیڑہ بھی ڈال دیں۔ عرق کیڑہ کا وزن تقریباً ایک پاؤ کے ہو گا زری ہے۔

ان سب اشیاء کو اس وقت تک کمرل کرتے رہیں جب تک کہ یہ خشک ہو کر کوئی باریکی بنانے کے قابل ہو جائے۔

اب اس کے تین حصہ کر کے ٹکیسی بنائیں اور خشک کریں جب یہ خشک ہو جائیں تو ایک ٹکیا ایک ماش کا توڑ ایک ماش و مرقہ ایک ماش کتھی ایک ماش لوہن کو اس ٹکیے کے ساتھ شامل کر کے لال رنگ کے سوتی کپڑا میں لپیٹ کر لال رنگ کے سوتی دھاگے سے ہی لیں۔ تاکہ کوئی چیز اس کپڑا سے باہر نہ کر سکے۔

جس شخص پر کسی قسم کے آسیب یا بھوت پرعت کے سایے کا اثر ہو اور اس کے تاثرات چاہے کسی ہی طاقت سے کیوں نہ ظاہر ہوتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ اس لہ میں بند کئے اور خوشبو دار اشیاء جو اس میں ڈالی گئی تھیں کو تانبہ میں مڑھا کر اپنے گردن میں لٹکالے یا اپنے دائیں ہاتھ پر باندھ لے۔ قادر مطلق کے فضل سے وہ ہر قسم کے آسیب کو غیرہ سے بچ جائے گا۔ اور شفاء کامل حاصل کرے گا۔ اور جس کی بھی بھوت یا پرعت کا اس پر سایہ عمار کا تھا وہ اس کے نزدیک نہ پہنچے گا۔ بلکہ اس کے سایہ سے بھی کوہل دور رہا کرے گا۔

اگر کسی کے مکان میں آگ لگ جاتی ہو یا اس کی بلا جہا اشیاء گم ہو جاتی ہوں تو اُسے چاہیے کہ اس ٹکیے کو جو مسودہ خوشبوؤں اشیاء کے لال رنگ کے لہ میں لپیٹا ہے ایک حد کو اپنی دائیں طرف کے نیچے اور ایک حد اپنے کمرہ میں اور ایک حد اپنے مکان میں چھت پر زمین میں دفن کر چھوڑے اس

آسانی کریم کے پاس نہ بھی کوئی آگ کا حق ہوگا نہ بھی کوئی اشیاء ضائع یا چوری جائے گی۔  
 بشرطیکہ وہ کسی بھوت پریت کے تاثرات سے ہوتی ہوں اور جس کسی شخص کی فضل و امانت بلاوجہ  
 بر باد ہو جاتے ہوں اُسے چاہیے کہ اس نادر سرخ رنگ کے لٹ میں بندھ کر اور ہلکا اشیاء کو اپنی زمین یا  
 باغ کے مرکز میں ایک گڑھا کھود کر ایک فٹ گہرائی میں رکھ کر رکھے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. .pdf  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



ملل پا ایک مرض ہے جس سے کہ پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح سوتا اور بھاری ہو جاتا ہے۔ آپ نے ایسے بہت سے مریض سڑکوں اور ہزاروں میں دیکھے ہوں گے۔ اس مرض کا مریض جل پھر نہیں سکتا چونکہ اس پاؤں اور ٹانگہ دس سیر سے لے کر ایک من تک کی ہو جاتی ہے۔ اول تو ایسی ٹانگہ اٹھائی ہی نہیں جاتی اور اگر انسان جبر کر کے اٹھا بھی لے تو اس میں درد ہوتا ہے اور ہاتی جسم پر بھی اس کا تاؤ پڑتا ہے اس لئے مجبور ہو کر انسان بیٹے ہوئے گھسٹ کر چلا ہے لوگوں کو ایسے مریضوں سے سخت نفرت ہو جاتی ہے۔ چونکہ جب یہ مرض بہت بڑھ جاتا ہے تو قدرتی گوشت تو اتنا کھل نہیں سکتا اس لئے پست انسان یعنی جلد پھٹ جاتی ہے اس سے خون بہتا ہے اور بعد پیپ پز کر متعفن سی ٹانگہ ہو جاتی ہے جس میں سے دھم کی بو پیدا ہو جاتی ہے اور ہر وقت ریم اور پانی بہتا رہتا ہے اس لئے ایسے مریض کے نزدیک بھی کوئی نہیں ٹھہرتا گھر والے بھی تنگ آ کر ایسے مریض کو گھر سے باہر کر دیتے ہیں یا خود شرم کے مارے مریض گھر سے باہر نکل آتا ہے اور زندگی سے ماہوس ہو کر سڑکوں پر پڑا رہتا ہے گھبراہٹ کی زد میں بسر کرتا ہے۔ پناہ بخدا۔

اس مرض کے لئے ڈاکٹروں و سیدوں اور حکماء نے لاکھوں کھوکھلا ادویات کی آزمائش کی ہے۔ امیروں نے زر کثیر خرچ کئے ہیں۔ سالوں تک ایسے مریضوں کا علاج ہوا ہے مگر کامیابی شاید ہی کسی مریض کو ہوئی ہو تو ہو مگر عام طور پر اس مرض کا انجام خراب ہی خراب رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ ہر روز منگل اندھیری رات کو دس بجے قریب کسی قبرستان میں جا کر بوسیدہ مرنے والی سے پُرانی مرنے والی پاؤں کی ہڈی تلاش کر کے لائیں اور اسے نیم کو کھڑکے کے خوب چیں کر کھل کریں اور پھر اس میں کوا کے چار اطہرے ملا کر کھل کر کے یک جاں کر دیں اور اس میں ایک سیر گل چنبیلی کا شیرہ یعنی پانی ٹال کر ملا دیں اور اسے روزانہ چار گھنٹے متواتر کھل کر رہیں جب تک ہونے لگے تو اس میں ایک سیر برگ تھنی کا شیرہ ملا دیں اسے بھی روزانہ متواتر چار گھنٹہ

کھل کر میں اور جب یہ خشک ہونے لگے تو سیاہ بھٹکے تازہ کا شیرہ ایک بیر شامل کریں اسے بھی روزانہ چار گھنٹہ متواتر کھل کر رہیں۔ اور جب یہ خشک ہونے لگے تو اس میں نصف بیر شیرہ گل دور دھاری ملا دیں اور جب یہ خشک ہونے لگے تو اس کا ایک گولا سامانیں اسے ساپے میں خشک کریں جب یہ چھری طرح خشک ہو کر سخت ہو جائے تو اسے گھٹکے کر کے ایک من جنگلی ایلن کی آگ میں رکھ چھوڑیں مگر پادوسہ کٹا آگ کو کسی گھرے گڑھا میں چلا دیں تاکہ ہوا کی تیزی سے جلدی بھسم نہ ہو جائے اس گولا کو آگ کے بالکل درمیان میں رکھنا ہوگا۔ دوسرے دن جب آگ سرد ہو جائے تو اس گولا کو ٹال لیں اور اس کی مٹی کو احتیاط سے توڑ کر گولا کو احتیاط سے نکالیں۔ یہ گولا خاکی مائل سفید رنگ کا ہوگا اسے کھل میں ڈال کر خوب کھل کریں جب یہ شل میدہ کے ہار یک پتوں کی پرالائی کی طرح طام ہو جائے تو اسے کسی بند بوتل میں محفوظ کریں اور فنک کی جگہ سے بوتل کو بچا کر رکھیں۔ روزانہ چار رتی دوائی مذکور کو ایک اربح و ایک ہار شام کھانا کانے سے ایک گھنٹہ قبل ہر اربعہ عرق ہادیان ایک چھتا تک عرق کو ایک چھتا تک کے پتوں اور مصلہ ذیل روغن کی پاؤں اور ناگوں پر سوتے وقت رات کو ماش کریں۔ مگر پادوسہ کے ماش ہوا سے بچا کر کریں۔ اور ماش کے بعد پاؤں کو کسی کھل یا ڈھانی میں ڈھانپ کر سونیں۔ تاکہ پینہ آزاد ہی سے ہو سکے اور سردی یا ہوا وغیرہ کے کٹنے سے فعلی پینہ کے رکتے میں رکاوٹ نہ ہو اور خارج شدہ پینہ جلد خشک ہو جائے۔

نظر روغن حنظلہ ہالا یہ ہے۔

برگ آک نصف بیر۔ گل آک نیم پاؤ۔ برگ برگد نصف بیر حل نصف پاؤ۔ اجوائن غراسانی نصف پاؤ۔ براد قط نصف پاؤ۔ سورجھان حل نصف پاؤ نیم کو کو تین دن کے لئے ایک آہنی کڑا ہی میں میں بیر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ چھ دن اسے چھ گھنٹے تک درمیانی آگ کے اوپر رکھ کر آٹالیں۔ جب پانی قریباً ہیر کے آرہے تو اسے آگ سے بچھا چھ لیں جب خوب خشک ہو جائے تو اس پانی اور ادویات کو نصف گھنٹے تک خوب لیں بعد اُسے کسی ہار یک کپڑے میں چھان لیں۔ اس میں پتلی اس چھنے ہوئے پانی میں دو بیر روغن کھد ملا کر ہر دو دن کو ایک آہنی کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور درمیانی آگ دپتے رہیں اب یہ تیل اور پانی اس وقت

تک برابر اہل راسہ جب تک کہ تل میں سے پانی بالکل خشک نہ ہو جائے۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ اس تل میں پانی تمام کو باقی نہ رہا تو اس کو آگ سے اتار کر محفوظ ڈھانپ کر رکھ چھوڑیں۔ جب یہ بالکل خشک ہو جائے تو اسے سرخ رنگ کی یونوں میں بھر کر چالیس دن کے لئے ان یونوں کو سامان دھوپ میں رکھیں بعدہ جب چالیس دن یہ دھوپ میں مکمل طور پر چکا ہو تو اسے استعمال میں لائیں۔

جب آپ کھانے کی دوائی روزانہ اور ماش روزانہ ایک ہفتہ کر چکیں گے تو اس کے بعد آپ کو روزانہ مرض میں کمی ہوتی چلیاں طور پر دکھائی دے گی اور جلد ہی ایک دن ایسا آئے گا کہ بفضل خدا بیماری کا نامہ دستان باقی نہ رہے گا۔

جیسے عام طور پر چلیاں اور انگریزی میں جھانکس کہتے ہیں اس سے جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے مگر کبھی اور آٹھ مہینوں تک بھی چلی ہو جاتی ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ زردی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض کو دنیا کی ہر شے پر تلے رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہے جسم ٹوٹا رہتا ہے جلد خشک ہو رہتی ہے لیکن رہتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا ہر وقت ہلکا ہلکا سہا رہتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ ۱۰۳ یا ۱۰۴ ڈگری تک بھی چلا جاتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے جسم میں سے چمکے ہاں سی ٹھنکی رہتی ہیں اور دھکے کھڑے ہوتے ہیں بعض مریضوں میں سخت قبض رہتی ہے اور بعض کو سخت زرد رنگ کے دست آتے ہیں اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور اگر درست علاج نہ ہو تو آخر نتیجہ خراب اور مرگ جاتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ تو جسم میں غلط مصلرات یعنی پت کا بڑھ کر خون میں مل جاتا ہے جو کہ خون کی رگت کو بچہ زرد ہونے زرد کر دیتا ہے اور خون کے ساتھ کثرت سے تل کر جسم کے ہر حصہ میں پہنچ کر دکھائی دینا جاتا ہے کثرت مصلرات اور گرم اور دھماکی غذا میں مثلاً جیر مصالحہ جات اچار چٹنیاں گوشت لالہ اور دیگر حیوانی اقد یہ غلیظ شراب وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مصلرات کی نالی جو مرادہ یعنی پتہ اور ہیکر اور پتہ اور آٹھوں کے درمیان واقع ہے میں کوئی سدا وغیرہ پھنس کر یا تو مصلرات کو پتہ میں داخل ہونے

سے روک لیتا ہے یا آنکھوں میں اخراج کے لئے کرنے سے روک لیتا ہے جس کی وجہ سے اس کا اخراج نہیں ہو سکتا۔ لہذا یہ جسم میں بڑھ کر خون میں مل کر جسم میں دودھ کرتا ہے اور خون کو زہر دار بنا کر موجب مرض ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

اگر آپ کو اس موذی مرض کا کوئی مریض ملے تو آپ کو کوا کے انڈے کو توڑ کر اس کی رطوبت کو خارج کریں اور اس کے پوست یعنی خولوں کو محفوظ کر کے تولیہ بھرست پیٹھ کا کوئیس ان کو گرم پانی میں جس میں کرنگ ڈالا گیا ہو ڈال کر تھوڑی دیر کے لئے رکھیں اس کے بعد ایک نہایت ہی باریک ٹہلی ہوتی ہے کس کو پانی کی مدد سے علیحدہ کریں جب پوست پیٹھ کا کوئیس کرل میں ڈال کر خوب باریک چیں لیں جب یہ خش ہلائی نرم اور شل میدہ باریک ہو جائے تو اس میں ایک تولیہ پھری سفید کا کر بھر کرل کریں۔

اب ان دونوں کے مرکب کو کسی ٹہلی کے برتن میں ڈال کر سرخ انگاروں کی آگ پر رکھ دیں۔ جب یہ خوب گرم ہوگا تو پہلے تو یہ خوب ابھرتا رہے گا اور پھر مکمل کر سفید براق کے رنگ میں ہو کر خشک ہو جائے گا۔ اب اس کو آگ سے اتار لیں اور حفظا ہونے دیں۔ بعد اسے پھر کرل میں ڈال کر ہلائی کی طرح کاٹ لیجے اور میدہ کی مانند باریک چیں ڈالیں بھلائے کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ہر روز صبح و شام ایک رتی بھر سٹوف لیں اور کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے کاٹنی ۲ ماش ۱۲ ماش شہترہ ۱۳ ماش رنگ کو سماش کو جو تین گھنٹے پہلے نیم سرد پانی میں بھگو دی گئی ہوں کو کوڑی ڈنڈہ سے رگڑ کر ان کا ایک پاؤ بھر شیرہ نکالیں اس شیرہ میں نیم ماش شورہ لگی ملا کر اس ایک رتی سٹوف کو اس شیرہ سے گھل لیں۔

اگر مریض کو سخت قبض ہو تو اسی شیرہ میں ایک تولیہ ترنجن ڈال کر مل کر کبکے چھان کر پھر اس کے سر کو سٹوف نہ کر کوئیس اور جس مریض کو دست آ مہے ہوں تو اسے کوئی قابض دوا دینے کی ضرورت نہیں چونکہ اسہال کے ساتھ اس کا معنی صفر کا اخراج مریض کے لئے نہایت مفید ہے مریض کو چاہے کہ وہ حیوانی افقہ یہ شراب تیز مصالحہ جات مثل روغن گروہنی ملا مکان چٹنی سے پرہیز رکھے۔ سنگترہ شیریں مالٹا اور موسی کا پھل استعمال کرنا بہتر ہیں ہے وہی بھی ایسے مریضوں کے لئے ایک بہترین غذا ہے باقی بنزیات مثل خٹم بزم تر پاک کا ساگ سے خشک گیہوں کی روٹی استعمال کی جاسکتی ہے۔

اگر کسی مریض کو حد تک ۱۲ ادویات کا شیرہ بنانے میں تکلیف ہو یا میر نہ ہو سکے تو  
 سرف کو آلو بخارا ۴ عدد ملی ۶ ماش پانی پانچ بھر کے طریقہ کے آب سے بھی استعمال کر سکتے ہیں یاد  
 رہے کہ اس مریض کے لئے قبض کا ہونا نقصان دہ ہے اس لئے قبض پر خوب توجہ رکھیں۔ روزانہ ایک  
 دو اسپہال کا ہونا اخراج مفرا میں مدد کرتا ہے اور بے حد مفید ہے۔ سرف مذکور افسردہ اس مرض کے  
 دفعیہ کے لئے ایک لاجبلی دوا ہے اور دنیا کی تمام ادویات سے بہترین ٹمبر ہوا آزمودہ ہے۔  
 اس کے استعمال سے مرض چاہے کتنا ہی شدید ہی کیوں نہ ہو مختصر عرصہ میں مکمل شفا پا کر  
 مریض راحت و سکون حاصل کرتا ہے۔

موٹی بخار جسے انگریزی میں ملیریا کہتے ہیں ایک قسم کا شدید بخار ہے جو اکثر جازے  
 سے چڑھتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں عام طور پر تو یہ بخار روزانہ ایک بار ہوتا ہے جو چوبیس بارہ  
 گھنٹے تک رہتا ہے اور بعض دفعہ دن میں دو بار چڑھتا ہے اور اضافہ گھنٹے تک رہتا ہے کئی مریضوں کو  
 یہ تیسرے دن اور بعض کو چوتھے دن چڑھتا ہے جسے ہادی کا بخار کہتے ہیں۔

بازو کوٹے ہیں اور دوسرا اور قبض کی اکثر شکایت ہوتی ہے اس بخار سے مریض دو چار  
 دنوں میں سخت لافور و کمزور ہو جاتا ہے کبھی کبھی تو یہ بخار اتنی شدت سے ہوتا کہ ۱۰۵ سے لے کر  
 ۱۰۷ درجہ حرارت تک پہنچ جاتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور زبان میں جھکا ہو کر طرح  
 طرح کی بے ہودہ باتیں کرتا ہے جس سے لواحقین نہایت ہی خوفزدہ ہو کر گھبرا جاتے ہیں اس کا  
 سبب ملیریا کا چمکر ہوتا ہے اور جو زیادہ تر ایام بارش میں جہاں بارش کا پانی رکا ہو یعنی گڑھوں  
 جو بڑوں اور تالابوں میں بھر جاتا ہے یا کھڑا یا جاتا ہے جہاں وہ اڑھ سے لے کر کثرت سے نسل کی  
 افزائش کرتا ہے انسان کو آ کر کاٹتا ہے اس کا زہر انسان کے خون میں مل کر باعث ملیریا بخار ہوتا  
 ہے۔ یہ بھی ایک مہلک مرض ہے اگر اس کا درست علاج نہ کیا جائے تو اس سے بہت سے دیگر  
 عوارضات و امراض مثل درم طحال۔ درم بکر۔ بچش۔ کھانسی۔ مونیاد و غیرہ کے ہو جانے کا سخت  
 احتمال ہوتا ہے۔

ایلو پینٹک ڈاکٹر تو اس مرض کے لئے کونین جو دھت سگوتا کی چھال کا جوہر ہے کو  
اکسیر خیال کرتے ہیں جو واقعی بہت سے مریضوں میں اسی طرح کام کرتی ہے مگر بعض مریضوں  
میں یہ مخالف اثر کرتی ہے۔ بخار شدت سے ہوتا ہے کان بچتے ہیں دماغ پکراتا ہے۔ قہقیں ہوتی  
ہیں دل دھڑکتا ہے اور سکون کم ہوتی سگوتا کی ذہنی علامات ہو جاتی ہیں گو کہ اس کی اصلاح بھی کی گئی  
ہے مگر تاہم یہ ہر ایک مریض کو موافق نہیں آتی اس کے بعد اس کو بدل کر کونین۔ بخلا دارین وغیرہ  
دوسری ادویات بھی اسی میدان میں بکھار ہوئی ہیں۔ مگر کوکہ بہت حد تک اس مرض کا دغیرہ کرتی ہیں  
مگر تاہم انہیں اس مرض کے لئے قطعی دوا کا نام نہیں دیا جاسکتا۔

یونانی اطباء اس کے لئے اہلی دوا کو بخار کے فتوح و مرکبات کھکاسنی۔ مگودشاہترہ نیز  
شریت نیلوفر حساب کے علاوہ جو شہرہ آسمی کو سفید خیال کرتے ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں۔

اور وہ لوگ بھی سدوشن وغیرہ مرکب سٹوف کا ہر ایک کرتے ہیں گو کہ یہ چیزیں اپنی  
مردت اور کاٹخ صفا ہونے کے کی وجہ سے اس مرض کے لئے باعث تسکین ہیں۔ مگر انہیں بھی  
مرض مذکور کا علاج ثانی کہا جاتا ہے۔

اس ضمن میں ایک نہایت ہی سفید بے ضرر خوش ذائقہ علاج اور ہر مریض کے موافق  
درج ذیل ہے۔

ایک تولہ بھر کوہے کے پر کی شاخ یعنی کوہے کے پر کی ڈھڑی جس سے کہ اس کے  
ہال لگے ہوتے ہیں کے پر ہالکل صاف کر لیں اسے چینی سے کاٹ کر نہایت ہار یک کھوے  
کر لیں اس میں ایک تولہ ایک سفید ملا دیں اس کے بھی نہایت ہار یک کھوے کر لیں اور دونوں  
کو خوب کھل کر کے ہار یک ہیں لیں ان دونوں کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر ادھر سے ایک  
دوسرے پیالے سے بند کر کے گل حکمت کریں اور اسے سرخ دھکتے انگوروں کی تیر آگ پر  
چڑھا دیں۔

یہ پیالے پانچ گھنٹے تک آگ کے نیچے ہیں اس کے بعد جب آگ ٹھنڈی ہو جائے  
تو ان پیالوں کو نیچے اتار کر کھول دیں ایک سفید براق کی طرح پھولا ہوا جسم اس میں ہوگا جس میں  
اب چمک کا نام دستان باقی نہ ہوگا۔

اس مرکب کو بھر کھل میں ڈال کر خوب ہار یک حل پلائی ملائم کھل کریں اور کسی  
شیشی میں محفوظ کریں۔

مریج سیاہ ایک تو لڑکھی کھرن میں خوب ہار یک قبیلہ الیس۔ اب حرکت ہلا مرکب کو  
مریج سیاہ کے سلف میں طارک آب برگ تھی میں ایک پاؤ کے ساتھ کھرن کریں۔ جب اس کا  
قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس قوام کی سوگ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں  
دوا شنک کو کھار دو گولیاں ہر دو مرق کو شیم پاؤ کے گل لیں۔ بفضل خدا پہلے ہی دن آرام ہوگا۔

تین چار روز ان گولیوں کا ایک ہار روزانہ دینا مرض کا علاج ثانی ہے۔

مریض کو دوران علاج میں غذا روٹی یا کوئی دوسرا اناج نہ لینا چاہیے۔ صرف دودھ۔  
چھاپھ۔ سوئی۔ مالٹا۔ گھترہ۔ آلو بخارہ۔ آلو چرہ وغیرہ تک کے پھلوں پر ہی گزارہ کرنا بہتر ہے۔  
اگر اس پر اکتفا نہ ہو تو مریض ساگو دانہ دھوٹ یا ابلے ہوئے چاول سوگ کی دال اور چاول کی  
کھجوری بھی سخت استعمال کر سکتا ہے۔

دوم۔ پیچہ ڈاکو انگریزی میں منوٹا اور طب میں ذات المریہ کہتے ہیں اور اس کے خلاف  
میں حمل میں مگر دوزم ہو جائے تو اسے ذات الخب یا پلوری کہا جاتا ہے۔

یہ بیماری عام طور پر بچوں اور جوانوں میں زیادہ اور بزرگوں میں کم لاحق ہوتا ہے۔  
اکثر سردی کا لگ جانا اس کا سبب ہوتا ہے اور جاڑے میں تو یہ مرض عام ہوا کرتا ہے مگر موسم گرما  
میں بھی بعض لوگ اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یک تخت گرم سے زیادہ سرد ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاج میں ڈاکٹر لوگ پہلے تو صرف عرکات۔ مثل براڈی رم وغیرہ اور دافع  
ہلیم۔ بخار وغیرہ ادویات مثل اچھاک کیمفر کیوٹ۔ سائبریت۔ ایجرائٹرو سائی وغیرہ دیکر علاج  
کیا کرتے تھے جس کے لیے یہ کہنا سبب نہیں کہ پچاس فی صدی مریض راعی ملک عدم ہو جاتے  
تھے۔ مگر چند سالوں سے سلفا ڈرگس میں سے ایم۔ بی۔ ۶۹۳۔ سیازول اور سلفا ڈایازین کی نگینوں  
کا استعمال شروع ہوا ہے جس سے عام طور میں چوتھائی یعنی پچھتر فی صدی مریض شفا حاصل  
کرتے ہیں اور آج کل تو چین سلین کی جلدی پیکاری تین ہیم لگائی جاتی ہے جس سے مریضوں  
کے بچاؤ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

طیب اور دیو لوگ یا سلیق کی دیر کی قصد کیا کرتے ہیں۔ اور دافع ہلیم اور دافع  
بخارو گرم ادویات اور مالش ہائے پر بھی اکتفا کرتے ہیں۔ جن سے کہ زیادہ تعداد مریضوں کی  
زندگی تھک ہو جایا کرتی ہے۔

اس مرض میں مریض کو سیدھ یعنی پٹلیوں کے چمے اگر ایک ماہیچر ذرے میں درم ہو تو ایک طرف اگر دونوں طرف درم ہو تو دونوں طرف درد کی شکایت ہوتی ہے بخار ہو جاتا ہے شدید کھانسی ہوتی ہے اور غلظت مشکل سے خارج ہوتا ہے اور غلظت خارج کرنے پر مدد دینے سے مریض کو شدت کا درد ہوتا ہے اور مریض کمزور ہو کر طحال ہو جاتا ہے۔ اکثر مرض اگر طحال اچھا ہو تو ایک ہفتے میں درست ہو جاتا ہے نہیں تو گیارہ دن میں درست ہونا لازمی چیز ہے ورنہ کمزوری کھانسی کی حرکت کے بند ہو جانے سے راسی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ گوکہ انگریزی جدید علاج سے مرض مذکورہ کے علاج سے نمایاں فائدہ ہوا ہے مگر جنگل صحرا اور ہر گاؤں میں یہی علاج میسر ہوتا کچھ سستی رکھتا ہے اس لیے یہاں اس مرض کے چھنی آرام حاصل کرنے کے ایک نسخہ کو اختیار کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے دو تین دن میں یقیناً آرام ہو جاتا ہے نہ کھانسی رہتی ہے نہ بخار اور نہ درد اور نہ ہی مریض زیادہ کمزور ہوتا ہے جمعہ کے روز دوسرے کے وقت قریباً دو پہیے کسی جنگل کے درخت کی ایک کواکھ پکڑیں اور وہیں اسی درخت کے نیچے چل کر پہلے تو اس کے قریب ایک تولہ کے پتے پتے پر لوچ لیں اور پھر اسے ذرا کھینچ کر اس کے سینے سے اس کی ایک پٹلی نکال لیں پر کے بال بالکل صاف کر کے لٹری میں اس کی شاخ لے لیں اور پٹلی پر اگر کوئی گوشت لگ رہا ہو تو اسے بالکل صاف کر کے کھالے آئیں۔ پر کی شاخ اور پٹلی کی ہڈی اسی درخت کے نیچے ہی سین کر سورج غروب ہونے سے پہلے ہی صاف کر لیں جا ہے اب ان ہر دو چیزوں کو کھر میں کسی سرخ رنگ کے سوتی لٹہ میں پیٹ کر چھوڑ دیں۔

اب ایک بارہ گھنٹہ کے پیچ کی ہڈی کا ایک ٹکڑہ وزن تقریباً ایک تولہ لے لیں۔ بول کے کوئلہ کی آگ جلا دیں۔ جب اس کے کونے بالکل لال سرخ اٹھارے ہو جائیں اور اور ان میں دھواں نام تک نہ رہے تو وہ پٹلی کی ہڈی کو ان اٹھاروں پر سوختہ ہونے کے لئے رکھ دیں جب یہ سب لال سرخ ہو کر بالکل سوختہ ہو کر پھول جائیں اور آگ بھی خفگی ہو جائے تو ان سب کو نہایت ہی آہستگی سے ان تین ماش۔ بارہ گھنٹہ کا پیچ سوختہ چو ماش کو ایک کمرل میں ڈال کر نہایت ہی باریک ایک حش سیدھ اور بالائی کی طرح غلظت میں ڈالیں اور ایک شیشی میں محفوظ کریں۔ جہاں کہیں بھی کوئی ایسا مریض ملے تو اسے اس سرف میں



سے ایک رتی بھر شہد میں ڈال کر ایک ہار صبح اور ایک ہار شام کھانے کو دیں اور اگر شہد میسر نہ ہو سکے تو اسے صرف گرم پانی سے ہی دیا جاسکتا ہے اور مقام درد پر مرغ کے اڑے کی زردی کا لپ کر دیں اور اس کے اوپر تھوڑی سی روٹی رکھ کر ہاندہ دیں اور سیبک کریں اور اگر اڑہ بھی میسر نہ ہو سکے تو اسی کی پٹس یا صرف آرڈنگم کا طوطہ بنا کر ہاندہ دیں نہایت ہی افسر ہے۔ قدرت کا خفا کا کرشمہ ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بعض لوگوں کے پیٹ میں ایک ماجرہ یا کولا سا ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں میں تو یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ایک فٹ پال سی پیٹ میں نظر آتی ہے اور انسان پلٹے بھرنے سے بھی عاجز ہوتا ہے اور اکثر پرانی ہاندہ کر رکھتا اور پلٹا ہے۔ معدہ اور آغز کے فصل میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور قوت ہاندہ بھی ضعیف ہو کر اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے ہا دست لگ جاتے ہیں۔ یہ کولا دراصل پیٹ کے خلا کے اندر ایک بہت بلی سی جلی کی جلی میں ہوتی ہے۔ جس میں پیٹ اور چھاتیوں کے اعضا کی رطوبتیں اور کبھی شرا مین اور وریدوں سے آپ خون تراوش پا کر بھرتا رہتا ہے اور جوں جوں یہ رطوبت اس جلی کی جلی میں بھرتی جاتی ہے توں توں یہ کولا بڑا ہوتا جاتا ہے اسے انگریزی میں سسٹنڈنٹ Cyst کہتے ہیں اور رطوبت کو ٹھونڈ کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں حکماء یہ اور ڈاکٹر صاحبان کھلانے اور لگانے کی دوا دے کر تو کامیاب نہیں ہوئے البتہ ایک ماہر مرض پیٹ کو کھول کر اس سسٹنڈنٹ کو پیٹ سے نکال دے تو جلی نکل کر کولا کم ہو جاتا ہے اور فصل ہضم معدہ و اسحاق درست ہو جاتا ہے۔

مگر کہتے ہیں کہ بہت سے مریضوں میں یہ جلی نکال دی گئی ہے تو وقت پا کر چہرہ مریضوں میں یہ جلی پھر ایک کولا سا بن گیا۔

فریڈک اگر پیٹ کو کھول کر اس جلی کو کھول نہ دیا جائے تو یہ مرض لا علاج ہے اور روز

بروز بڑھتا جاتا ہے۔ قدرت کاملہ نے کواکے پروں اور فضلہ میں کچھ اس قسم کی طاقت عطا کی ہے کہ اس کے متواتر استعمال اس کے لیے ایک خاص تاثیر رکھتا ہے۔

اتوار کے دن کسی ایسے ہاتھی کے درخت کے گھونسلے سے ایک لڑکا پکڑ کر لائیں کہ جس ہاتھی میں بھجور کے درخت عام ہوں اور کوا بھجور کے موسم میں بھی اس درخت پر بوند ہواں رکھتا ہو۔ اور بھجور کا استعمال کثرت سے کرتا رہا ہو۔ اسے گھر میں لا کر جہاں اسے غذائیت کے لئے دوسری غذا میں دانہ دنگا دمی وہاں اسے کم از کم چھ ماہ سے لے کر ایک تولہ تک بھجور کھڑا کر دیا کھلاتے رہیں۔ جب اسے بھجور کا گودا کھلاتے قریب ایک ہنڈ گزر جائے تب سے اس کا فضلہ محفوظ کرتے جائیں اسے جہاں تک زیادہ وقت ہو سکے اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ کے پاس اس کا کافی فضلہ جمع ہو جائے چونکہ آپ کو اس مرض کے علاج کے لئے روزانہ قریب ایک تولہ اس کے فضلہ کی ضرورت ہوگی۔

واضح رہے کہ اس مطلب کے لئے اسی ہاتھی سے ایک دوسرا اسی قسم کا کوا بھی اسی اثناء میں حاصل کریں تاکہ اگر کہیں خدا خواستہ یہ کوا اختیار ہو جائے تو درحالت کر جائے تو دوسرا کوا آپ کو برابر اس کا کام دے سکے۔ جب قریب ایک پونڈ کے فضلہ جمع ہو جائے تو اس کوا کے پروں کے جتنے بھی بال میسر ہو سکیں رکھ لیں۔

اب ان بالوں کو کسی ٹین کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس کا خاکستر بنالیں۔ ایک تولہ فضلہ اور ایک رتی خاکستر بال و پر کی نسبت سے شہدہ لاکر کرمل میں ایک قسم کی مرہم بنی تیار کر لیں۔

ہر روز جب مریض صبح جا بجا تضرع سے قاریغ ہو کر غسل لے لے تو اس مرہم کا گہرا سالیپ اس تمام گولا پر کریں اور اس لیپ پر برگد یا پان کے سچے رکھ کر ڈھانپ دیں اور اوپر کچھ صاف روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ روزانہ شام اس سے پسینہ خارج ہوتا رہے گا۔ اور یہ لیپ پر رکھی ہوئی روئی تر ہو جائے گی۔ آپ روزانہ ایک ماہ تک اسی طرح صبح لیپ کر دیا کریں اور اسی پٹی کو چاہے کسی قدر تر ہو کر کیوں نہ ہو جائے

صرف خیال پکارتے وقت کھولیں۔ اس سے پہلے ہرگز نہ کھولیں اور روزانہ سنی پٹی اور سنی روٹی اور سنے چوں کو استعمال میں لائیں آپ دیکھیں گے کہ روز بروز زائد از زائد پینہ خارج ہو کر گولا چھوٹا ہوتا چلا جائے گا۔ گوکہ بالکل درست ہو جانے کا وقت گولا کی وسعت اور کی وجہی پر منحصر ہے مگر قریب ایک ماہ میں گولا چاہے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو بالکل صاف ہو جائے گا اور قطبی بھی قطیل ہو کر خارج ہو جائے گی۔ اور اگر گولا اتنا بڑا ہو کہ ایک ماہ بعد بھی کچھ تھوڑا رہ جائے تو لیپ کچھ دن اور لگاتے جائیں۔ ہر حالت میں لیپ اس وقت تک سوا کر کریں۔ جب تک کہ پینہ نکل رہا ہو چاہے گولا بالکل تھری نہ آتا ہو۔ لیپ اس وقت بند کرنا چاہیے جب تین چار دن تک لیپ کرنے کے باوجود بھی پینہ بالکل خارج نہ ہو۔ جب تک لیپ کرتے رہیں اور روزانہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد چاری یعنی چھالیہ ڈال کر ایک پان ضرور کھایا کریں اور اس کا لعاب چوستے رہیں باہر تھوک نہ ڈالیں۔

اگر آپ کسی کا فریال حینہ کے دام عشق میں جلا ہو گئے ہیں اس کے فراق میں اپنا ممکن عام کوپکے ہیں ہر وقت اس کا عشق آپ کو بے چین کر رہا ہے پھر بغیر اس کے آپ کو کسی طرح چین نہیں پڑتا ہے۔ اور وہ آپ سے اتنا خفا ہو رہے زار ہو کہ آپ کی شکل سے نفرت کرتا ہو۔ تو اس وقت آپ کو کسی طرح کا ہراس نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ آپ مندرجہ ذیل طریقہ کو استعمال کر کے اس وقت اپنی مطلب برامدی اس طرح کیجئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حینہ غیر شادی شدہ ہو کسی دوسرے کی امانت نہ ہو اور آپ جب اس کو اپنے بس میں کر لیں تو اس کو شادی سے پہلے ہاتھ سے بھی نہ چھوئیں۔ یہ طریقہ ناجائز طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ بھید موثر ہے اس کا اثر لازمی طور پر ہوتا ہے۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو

اُس پر آپ کاظم ہوگا۔ کیونکہ اس محل سے جب وہ حشر ہوگی تو ہرگز اپنے گھر میں نہ رہے گی اور بلکہ آپ کے اس کوثر اور نسبتاً گامگر شادی کی جگہ بند سے مجبور ہو کر اپنے اوپر جبر کرے گی ہو سکتا ہے کہ ایسی حالت میں اس کو نقصان پہنچنے والی سے دو چار ہونا پڑے اس لئے سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

چاند کی شروع تاریخ رات کو کسی ایسے باغ یا درخت پر جائیں جہاں کو اکا گھونسلہ ہو۔ مگر واضح رہے کہ یہ رات اتوار کی ہو۔ یعنی سنبھرا کا دن گذر کر جو رات آئے اور صبح کو اتوار ہو۔ نہایت احتیاط سے اس گھونسلہ سے کو اکو گرفتار کر لائیں۔ اس کو اکو اپنے مسکن پر لا کر کسی اپنی بنجرہ میں بند کر دیں۔ اور اس کو معمولی غذا کے علاوہ صبح و شام روغنی روٹی اور لال شکر کا مالیدہ ضرور کھلایا کریں۔

ایک ہفتہ اسی طور گزار دیں۔ پھر دوسرا سنبھرا آئے اور دن گذر جائے تو شب کو دس بجے اس کو اکو ذبح کریں اور اس کا بیجا نکال لیں اس بیجا کو ایک چھتا تک روغن چنبیلی میں شامل کر کے خوب گھوٹ لیں اور ایک مٹی کے چراغ میں بھر لیں۔ پھر تھوڑی صاف ہوئی لے کر اس کو اکو ذکور کے سیمس رومور بازوؤں کے چھوٹے چھوٹے گھیرا دے لے کر اس موٹی پر بچھا کر اس کی ایک حق تیار کر لیں اور روغن چنبیلی جو پہلے سے تیار کیا ہوا رکھا ہے اس میں ڈال دیں۔ اب یہ چراغ بالکل تیار ہے۔

رات کے بارہ بجے کسی ایسے باغ میں جائیں جہاں چنبیلی کے درخت ہوں۔ اس درخت کے نیچے بیٹھ کر اس چراغ کو روشن کریں اور اس کے آگے خود بیٹھ جائیں اور ذیل کا مंत्र پڑھنا شروع کر دیں دو قول کو گل جلاتے جائیں۔ یہ انسوں ایک سو ایک بار پڑھا جائے اور خیال رہے کہ اس کے پڑھنے کے درمیان میں پردہ فیب سے پانچ پھول نہایت خوش رنگ ظاہر ہوں گے اور جس جگہ آپ کا محبوب ہوگا وہاں وہ پھول پہنچے کر اس کے دماغ و دل پر قبضہ نہائیں گے۔ اس کو یہ مقرر کر کے آپ پر مال کریں گے اور وہ آپ کے لئے اس دھچکا مقرر ہوگا۔ کہ جب تک آپ کے پاس پہنچے نہیں جائے گا اسے جہنم نہائے گا انسوں کی تعداد ختم کر کے چراغ کو بجھا دیں

بعض دیرانوں میں جہاں درختوں کے ذخیرے ہوتے ہیں اکثر کوڑوں کے گھونسلے اکٹھے پائے جاتے ہیں دیرانے میں کسی ایسے ذخیرے کی تلاش کریں جہاں سبکوڑوں گھونسلے پائے جائیں ایسے گھونسلوں میں بعض گھونسلوں میں ان کے بچے بھی پائے جاتے ہیں اس چیز کو کئی بار اس دیرانے میں جا کر دیکھیں اس ذخیرہ کو زیر تجویز لائیں جس میں ایک درجن سے کم ایسے گھونسلے نہ ہوں جس میں کوڑوں کے بچے پائے جائیں۔

یاد رہے کہ کوڑوں کے گھونسلوں میں بعض اوقات کوکوں کے بچے بھی پائے جاتے ہیں جن کو کہ کوئے اپنے بچے کھانے کے گھونسلوں میں جا کر رکھتے ہیں۔ ہماری مراد صرف ان گھونسلوں سے ہے جن میں خالص کوڑوں کے بچے پائے جائیں۔ قریب پانچ بجے شام آپ ان گھونسلوں میں جائیں چونکہ ایسے وقت کوئے اپنے گھونسلوں میں موجود نہیں ہوتے اپنے ساتھ بیاد رنگ کے گھوڑوں کی دم کے بال لے جائیں۔ اب ہر پچہ دہ گھونسلے میں جا کر ہر پچہ کے دونوں پاؤں کو گھوڑے کے بالی سے باندھ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔

رات گزرنے پر جب آپ صبح چھ بجے کے قریب ان گھونسلوں میں جائیں گے تو دیکھیں گے ان بچوں کے پاؤں جن کو آپ باندھ کر آئے تھے بالکل آزاد ہو گئے۔ ان بچوں کو گھونسلوں سے باہر نکال دیں اور ان گھونسلوں کو اکٹھا کر کھنکھار لیں اور پھر رات کے بارہ بجے ایسی رات جس رات کو چاند نہ ہو اور رات اندھیری ہو کسی دریا پر جائیں اور ہر گھونسلے کے ایک ایک تنکا کو علیحدہ کر کے دریا میں ڈالتے جائیں اور ساتھ ہی ہر تنکے پر یہ منتر بھی پڑھتے جائیں۔

کوڑے شاہ مست ہڑا

کوڑے شاہ است ہڑا

ان تنکوں میں سے کسی ایک گھونسلے کے تنکوں میں ایک مجبورہ نما طاقت ہے مگر آپ اگر دریا میں نہ ڈالیں تو اس کا علم نہیں ہوتا۔ جس قدرت والے گھونسلے کا تنکا دریا میں گرے گا تو اسی

وقت اس دریا میں ایک عظیم چاٹوگا اور پانی مدوجز میں آجائے گا۔ اور اس میں بڑی بڑی لمبری  
 اچھس کی اور بڑا زور شور شروع ہو جائے گا۔ اور ایک بمیاک مسورت پیدا ہو جائے گی۔ آپ کا دل  
 اس وقت ڈر جائے گا۔ اور آپ خوف سے بھاگنے کی کوشش کریں گے۔ اور اگر آپ بھاگے تو پھر  
 آپ کو بمیاک آوازیں آئیں گی اور آپ خوف سے گر کر بے ہوش ہو جائیں گے اور آپ کا سب  
 عمل بے کار ہو جائے گا اور وہ طاقت والا گھونسلہ آپ سے جبین کر لے جائے گی اس لئے خیال  
 رہے کہ آپ اس موقع پر ذرا بھی خوف نہ کھائیں اور اپنے دل کو خاص طور پر مضبوط رکھیں۔ اور  
 باہت شیر دل انسان کی طرح کام کریں۔

اس کے بعد آپ دریا میں اور نیچے اس گھونسلے کے ڈالنے بند کر دیں۔ قریب نصف  
 گھنٹہ کے یہ بمیاک حالت جاری رہے گی اور اس کے بعد بالکل خاموشی چھا جائے گی۔ جب  
 عالم خاموشی کو چہرہ منت گذر جائیں تو آپ اس گھونسلہ کو مضبوطی سے اپنے دائیں ہاتھ میں قابو  
 رکھیں اور اسے تین بار بوس دیں اور پھر پہلے اسے اپنے منہ سے چھوئیں اور پھر اپنے سینے سے  
 چھوئیں اور دریا سے اپنے سینے کو روانہ ہوں اب آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پاس ایک لامحدود  
 طاقت ہے اس گھونسلہ کا ہر ایک تنکا چھری جتنی کا ٹک ہے اس ٹکوں میں سے ہر ایک تنکا سے آپ  
 کئی کام لے سکتے ہیں ان ٹکوں میں سے جب کسی آپ کو ضرورت ہو ایک تنکا لے لیا کریں۔ اور  
 اسے اپنی دائیں جیب میں اور اگر جیب نہ ہو تو اپنی دستار کے اگلی طرف رکھ کر اس ضرورت کو  
 جائیں۔ تو جو حکام بھی ہو گا فوراً آپ کے حق میں ہوگا۔ اور آپ کی مراد پلائے گا۔

## منظروں کے انوشٹھان کرنے کی ودھی

منظر انوشٹھان میں ہر دھماکے کی ودھی ہوتی ہے۔ اگر ودھی کا پائین نہ ہو۔ تو انوشٹھان پران نہیں ہوتا ہے۔ اس سے سادھو کو بھل پراپت نہیں ہوتا ہے۔ دھیموں میں سب سے پر دھان ودھی شروع ہوتی ہے۔ جس منظر کا آپ انوشٹھان کر رہے ہوں۔ ان میں آپ کی پوری شروع ہونی چاہیے اس کی بھلائی میں آپ کا دوزخ و شواں ہونا چاہیے۔ اگر منظر میں آپ کی شروع نہیں ہے۔ تو سب دھیموں کے ہونے پر بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بٹا شر دن کے جو ہوں، دن، چنیا اور کرم وغیرہ کئے جاتے ہیں۔ وہ نہ ہی پر لوک کا پھل دیتے ہیں اور نہ ہی اس لوک میں بھل دیتے ہیں۔ جتنے بھی کام ادا صلیحک یا مانس ہستی سے سمبندھ رکھتے ہیں۔ ان میں شروع اور شواں سمبندھ کے لئے ضروری ہے، ہر دیہ میں بے شروع ہی رکھا کر ان کا آچارن کوئی ارجھ نہیں رکھتا ہے۔ کئی لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم منظروں میں شواں اس تو رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ یہ بات پسند نہیں۔ کہ میں ہر سوا اتنی گھڑی ہوں کہ۔ دو لوگ ایمان ہستی میں ہی اندھیرے میں پڑے رہتے ہیں۔ منظر کیا ہے۔ ایک جسم کی ایسی ہستی ہے۔ جو کہن پیدا کرتی ہے۔ ہستی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھم ہوگی۔ اپنے سے حصول سے پر مل ہوگی۔ پر کرتی کے بیخ عموں میں آکاش سب سے سوکھم ہے۔ اس لئے اس کی ہستی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھم ہے۔ اس لئے اس کی ہستی شروع اسے زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاستروں میں منظروں کے کدور یہ سب پر کار کی کامناں کی پھلتی کا وجہ دیا گیا ہے۔ شہد اپنے اور اپنے سے سوکھم چاروں عموں کو پر بھادت کر سکتا ہے۔ جیسے منظروں کے کدور یہ بھلی گھروں میں بھلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ ویسے ہی سادھک اپنے جپ کے ذریعہ ایک وصف شہد کو پیدا کرتا ہے۔ اور شہد آکاش میں کہن پیدا کرتا ہے۔ ضرورت ہے کہ وہ اچھیا کے مطابق ہی پیدا ہوں۔ اور اچھیا پر کار سے ہی دوسرے عموں کو کہت کرے جیسے منتر الہ میں واشپ یا دوت کو لھرت تھا پر بھادت کرنے کے لئے اس کی ہستی کے مطابق کہیں کوئی پد ارجھ کہیں کوئی دھاتو۔ کہیں تیل وغیرہ اور کہیں کاربن پر بھرتی لگا پڑتا ہے۔ ان سب کے لگانے کا اڈیش یہ ہوتا ہے۔ کہ یہ واشپ یا دوت کی ہستی کو پر بھادت تھا بھرت کر ہی لورا اپنے بھرت منظروں میں بھی اچھیا سمبندھ رکھیں۔ ویسے ہی جپ کرنے والا کہن ہستی کے پر بھادت تھا بھرت کرنے کے لئے ودھی کا دھان کرے۔ انوشٹھان کی ودھی میں کئی طرح کی کریاں کرنی پڑتی ہیں۔ انیک پر کار کے دھیان پرانا یا م آسن، بندھند را شٹھان، ترپن ہون وغیرہ کرنے ہوتے ہیں۔ بہت سی ہستوں کا





ہونی چاہیے۔ اس پر دوسرے کی نظر نہ پڑے اور ملا پر تھوڑی کو نہ چھوڑے۔ انگشت چمیرا اور انا کا کے  
 ملاپ سے چپ کیا جاتا ہے۔ چپ کے سپرے تر جتی انگلی کو ملا سے غلطیہ رکھتے ہیں۔ اس سے ملا کو چھوڑنا  
 نہیں چاہیے۔ جب ایک ملا کا چپ پورا ہو جاتا ہے۔ تو ملا کو دوپس سے گھما لیتے ہیں۔ اس طرح سیر کا  
 لیکن نہیں ہوتا ہے۔ اگر ملا نہ ہو تو انگلی پر چپ کی تبدیلی کتنی کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس میں انا کا کے  
 درمیان پٹ سے شروع کر کے کھینچنا کو سمجھتے ہو۔ تر جتی سوں ساہت کرنا چاہیے۔ نہ ہا کے نوپ کی دو  
 کر تھیں کو چھوڑنا چاہیے۔ اس طرح جب ۱۰۰ چپ ہو جاوے پھر انا کا کے سول پد سے شروع  
 کر کے تر جتی کے دھیرے چھلک ۸ چپ کر یاں طرح ۱۰۰ چپ ملا کی تھوڑی پوری ہو جاوے گی۔ کئی د  
 پتوں کے ستروں میں اس طرح سے کچھ الٹ پھیر بھی ہوتا ہے۔ چپ کے وقت انگلیوں کو غلطیہ  
 غلطیہ نہ کرے۔ صرف سب کو جھکا کر چپ کھتی کرے۔ انہیں آپس میں اکٹار کے۔ انگلی کے  
 آکر ہاگ اسی طرح میرا لیکن کر کے چپ نہیں کرنا چاہیے۔ چپ کھانیا کی کتنی ضروری ہے۔ کتنی نہ کیا  
 ہو اچھل ہوتا جاتا ہے۔ ایسا ستر شاستر کا ست ہے۔ ملا پھرن ہونے پر کتنی میں چاول انگلی کے  
 پورا تاج پھول چھان ہو رہی ہے۔ کتنی نہیں کرنی چاہیے۔ جس ملا سے چپ ہو اس کی بیوی کی چھوٹی  
 ملا تھوڑی کتنی کے لئے ہائیں چاہیے۔ چپ ملا کے درمیان بھی کتنی کی جاسکتی ہے اور کاغذ پر لکھ کر بھی  
 کر سکتے ہو۔ اکڑوں کے نوپ کا کام لیتے ستروں میں پچھانا گیا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سے  
 لے کر سب سو اور دیکھن حتی مان لئے جاتے ہیں۔ ایک اکڑ کا نوپ سوار کھت چپ کر کے جیسے پھر  
 ایک ستر چپ کرنا چاہیے۔ کے بعد کا ایک بار اور اچھا کرنا چاہیے اور پھر وہیں سے اٹنے کے کم سے  
 اکڑوں کا اچھان کرتے ہوئے نکلتا چاہیے۔ اسی طرح ایک ملا پوری ہوتی ہے کہ سیر دانا چاہیے۔  
 پچھڑا زواکش، شکو، سوتی، پھلک، من مدتن، مودن، مودکا، چاندی کش، جی زور کش کی ملا سامان یہ پوجا  
 وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ان میں شکو سے لے کر کش سول تک کی ملاوں میں سب سے سرشت ما  
 فی گئی ہے۔ شیلوار کھتی ستروں میں زواکش اور دشتو ستروں میں کشی ملا شریف ہے۔ ملا ایک ہی جاتی  
 کی بیوی کی ہوتی چاہیے۔ اس میں دو چار جاتی کے پورا تھوں کی ملاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ مارن آدمی  
 اگر پوجک میں پارم چچ پاپ ہاش میں کوٹ سول ہڑ کا ستا سیم سوک کی ملا کا کام میں لانی چاہیے۔  
 پوجن ویشی ہے۔ اسی طرح پور بھی دستوں کی ملا میں مودھان میں کی جاتی ہیں۔ جن میںوں سے ملا  
 ہائی چاہیے۔ روہ کا رے کے مان ہوں کوئی بہت بڑی اور کوئی بہت چھوٹی نہ ہوں۔ یہاں کوئی پھوٹی یا  
 کیز پھر روہ سے کھائی ہوئی نہ ہوں۔ ماکش کے لئے چپ میں۔ مانیوں کی دمن کے لئے ۳۰ کی سب

کمانوں کے لیے ۲۷ کی مارن آوی اچھا روں میں ۱۵ کی کام سدھی میں ۵۴ کی اور سب کامناؤں کی سدھی کے لئے ۰۸ مینیوں کی مالا بتا دے۔ ان سب میں سیر و اور لگے گا۔ مالا کے ساتھ ہی تھوڑا بہت آسن پر دستر ضرور بچھا دے۔ مٹی کا شمش۔ بانس پتھر پتے اور کپڑوں کا آسن نہیں بنانا چاہیے۔ کشا، کھلاہار مرگ چرم پر دستر ڈالا جاسکتا ہے۔ لیکن اکیلا دستر آسن نشید ہے۔ بپ سے پہلے مالا کا شکار کر کے تب بپ کرنا چاہیے۔ اشکرت مالا بپ کے نوٹیکٹ نہیں ہوتی ہے۔ مالا جس سوتر میں پردی جادے دور دکی یارنیم کا سوتر ہو۔ شاتی کام میں۔ سفید وٹی کرن وغیرہ میں لال اور مارن آوی میں کالا سوت لگا دے۔ لال سوت سب کے لئے سب کاموں میں سریشہ ہے۔ سوت کو پہلے تین گنا کرے اور دوبارہ پھر تین گنا کرے۔ وزن کی مالا کی ریتی سے پر نو کے ساتھ سے لیکر تک ایک ساتھ ایک من رتھن لے۔ مینوں کے چھ میں برہم کر تھی دے اور پر نو بپ سے سیر و کر تھک کرے۔ جس منہ کا بپ کرنا ہو۔ اس کے بپ سے بھی مالا کر تھن کیا جاتا ہے۔ سورن، تمبر، دوشید وغیرہ سوتروں سے بھی مالا کر تھن جاسکتی ہے۔ ایسے کر تھن میں مینوں کے چھ میں نام پاش کر تھن دینی چاہیے۔ سوتروں کے دونوں سرے اس منتر سے پائے جاتے ہیں۔ ردا کشش اور پم چج وغیرہ کی جب مینوں میں تسبیح تھا پیشوں کا زریہ ہو سکتا ہو۔ انہیں مکھیہ اور تپا شاپ قچے کر کے گوتھا چاہیے۔ ردا کشش میں جدم گہرا کھو۔ وہ اور چہ بنین میں جدم دو بند ہوں۔ اور مکھیہ بھنا چاہیے۔ دو یا تین بکیرے۔ بکیر منتر یا اکثر بپ کے ساتھ مینوں کے چج میں کر تھن دینا چاہیے۔ مالا کے ذریعہ جس دیوتا کا بپ کرنا ہو۔ مالا کو جیل کے پتر کے دہلے میں رکھ کے اس دیوتا کے منتر سے مالا کا ستھان پینج گویہ سے اٹھان چدن لیچن دینا وغیرہ پوجا کرے۔ پھر مانڈیہ مالا چج کے ساتھ اٹھ منتر کا ایک مالا بپ کرے۔ پھر مالا پر دیوتا کا آواہن کرے پر ان پر شفا کرے اور دیوتا کا پوجن کرے۔

## ایشور نام اور منتروں کا سمبندھ

ایشور کے بھی نام مہا منتر ہیں۔ ان ناموں سے ہی منتروں کا زمان ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ صرف منتر نہیں۔ نام منتر نہیں ہے۔ پر بھو کے ناموں کا ستھان منتر سے بہت اونچا ہے۔ میرا مطلب نام آسن بھاد سے ہے۔ جبکہ نام بھگوان کا نام بھو کر بھگوان کو خوش کرنے کے لئے لیا جاتا ہے۔ وہی نام جب منتر بدھی سے لیا جاتا ہے۔ تو منتر ہو جاتا ہے۔ نام کی یہی سب سے بڑھان خوبی ہے۔ کہ بھاد ماتر سے ہی وہ منتر ہو جاتا ہے۔ جب اس پر وہ سب نیم لگتے ہیں۔ جو منتر کے لئے ہیں۔ اگر نام منتر بدھی سے نہ

نیکر لٹور کا نام دمگی سے لیا جاتا ہے۔ تو وہاں شہدِ حق کی کام نہیں کرتی ہے۔ ایک شہد میں ایک ہی طرح کی  
 حق کرتی ہے۔ چاہے اس کا استعمال کی طرح سے ہوتا ہو۔ نام کو مستعمل دینے پر اس شہد کی حق کرتی کام  
 کرتی ہے اور یہ نام کی غرضی نہ جان کر نام کا ایمان ہوتا ہے۔ جو نام کے بہت پر بھاد کو جانتا ہے۔ وہ بھی  
 اس کا استعمال ستر کی عمل میں نہیں کریں گے۔ یہ نام میں اور اس سے باہر جتنی طرح کی بھی عمل  
 ہیں۔ سب اس سر و شکستہ کی اپار حق کے ایک کن ہزار حصے کے برابر بھی تو نہیں کر سکتی ہے۔ سب  
 کے اختیار پر کن اور کو کم وہی حق سندھویں۔ نام اپنے نام ہی سے جانتا ہے۔ نام پر جو کام روپ ہے۔  
 اس لئے وہی حق سندھو ہے۔ حق اس سے ہی شکست پا کر حق حق ہے۔ وہ دیا پاک حق سا کر ہے۔  
 جب نام چاروں نام کے روپ میں ہوتا ہے۔ تو وہ نامی کا روپ ہوتا ہے۔ بھگوان پر جیسے کوئی نیم بند من  
 نہیں ہو سکتا۔ ویسے ہی نام پر بھی نہیں ہو سکتا ہے۔ پر جو کے جیسے ہر ایک روپ میں سب شکستہ ہیں  
 ویسے ہی نام بھی سر و سار جہ ہے۔ کوئی بھی سادھک کسی بھی انشور کے نام کا جب کسی بھی لوستا میں  
 کر سکتا ہے۔ نام کے لئے چکر زینہ پلستر آدی کال ترنیہ ستان وغیرہ کوئی بھی بند نہیں ہے۔ اپنی راجہ  
 کے سٹا کی کسی بھی نام کا جب کیا جا سکتا ہے۔ نام کا نہ تو کوئی سلسلہ رہتا ہے اور نہ ہی پر جرن اور تو صرف  
 پر ہی ہوتا ہے۔ سلسلہ کار اور پر جرن وغیرہ ہوتے ہیں۔ جب ہم نام کو ستر کے روپ میں کر رہیں  
 کرتے ہیں۔ نام ہمیشہ شدہ اور ہمیشہ وہی رہتے ہیں۔ نام جب کی کوئی دوجی نہیں ہے۔ نام جب میں  
 کسی کوئی دوجی ہو سکتا ہے۔ وہ ہے دشواں نہ کرنا۔ اگر شر و حاد پر ہم ہے تو سب دوجی پورن  
 ہو جاتی ہے۔ جب کی تعداد کا سوال یہاں نہیں ہے۔ پر ہم سے ہر دیہ سے ایک بار بھی نام ہی لینا کافی  
 ہے۔ نام کلپ اور کش ہے۔ نام زینش کی شرن آکر پھر دوسری جہد ہو کر میں نہیں لگاتی ہوتی ہیں۔ جیسے  
 ستر کا ایک پر ایک ایک حاس کا سا کوئی پورا کر سکتا ہے۔ ونکی بات نام میں نہیں ہے۔ ایک ہی نام کا  
 اثر یہ سادھک کی سب کا ستاد کو پورن کرے اور اسے کا ستاد کے کچھ سے نکلے کے لئے بھی بیش  
 سار جہ ہے۔ اپنی زینہ ہی نام کا چنا ہے۔ وہ سر و ادھار جیسے دشو کے سر و درپوں میں ہیں۔ ویسے ہی  
 سب نام ان ہی کے نام ہیں۔ وہ شہد ہی نہیں۔ جو بھگوان کا نام ہو۔ جس کے دو اور اس نامی کو پکارا نہ  
 جا سکتا ہو۔ وہ بھگوان تو بھادوش ہی ہیں۔ چاہے کسی نام سے ان کا سران کیجیے۔ وہ اسی سے پر  
 ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ سر و روپ سادھک شر و حاد اور بھاد سے ستروں کو بھی نام نام سکتا ہے اور اس طرح  
 وہ نیم بند من سے دور ہو کر بھی پر جو سے اپنا بھشت پر اپت کر سکتا ہے۔ لیکن ہوتا ہے۔ کہنا ستاد کے  
 جال میں پڑے ہے دشواں پرانی بڑی مہاد نام کو بھی ستر بنا لیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو نیور۔ میں

بکڑ لینے ہیں۔ انہیں اپنا مطلب غرا علی تو ضرور پار پٹ ہوتی ہے۔ ہر ویسے ہی جیسے ہمارے ہر بت راج کی ضد ملی کر کے ایک ڈلی کنڑ یا ٹی ٹالی جاوے نام کے ہاتھ سے سب شاستر جڑے پڑے ہیں۔ نام کی حقیقی کامیابی کوئی کر ہی نہیں سکتا ہے۔ منتروں کے فالے نام مظلوم سامنے پر پڑنے کی بجائے نام ستر کا سہارا لیا جاوے تو کیا بات ہے۔ کہ وہ اس کلیان کرنے والے کو پر تن کرنے والے کو پر تن کرنے کے لئے صاف دل سے پریم کے ساتھ اس کے نام کا جب لور کیرتن کرے۔ نام اپنے نامی سے بھلا ہونے کے ساتھ اپنے ارادہ میں نامی کا نرویش کرتا ہے اور اپنے کہیں کے ذریعہ نامی کی آ کرتی کو ابھی دیکھ بھی کرتا ہے۔ نام کی سادھنا (بپ) لور نام کے ارتھوں کا مہجن سادھک کچ نامی تک پہنچا دیتا ہے۔ نام کے بارے میں صرف ایک ہی دھرمی ہے۔ گوسوامی تلسی داس جی نے صاف شبدوں میں کہہ دیا ہے۔ اگر نام کے ارادہ کا کلیان نہ بھی ہو تو بھی پریم کے ساتھ نام جب سادھک کے ہر دم میں خود اس ارادہ کا بھرن کر دیتا ہے۔ نام نہنیش کی شرن لینے والے کا کسی دوسرے سادھن کی نسبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

## منتروں کو خفیہ رکھنے کا فائدہ یا نقصان!

ستر سدی کے لئے جن ستر سادھوں کی ضرورت پڑی تھی ہے۔ ان میں اغری ستر ہے۔ "کنہی"۔ "جیٹی" کا مطلب ہے۔ "خفیہ رکھنا"۔ یعنی ستر کسی کو دکھانا نہیں۔ ستر سادھک کے بارے میں یہ کسی کو پتہ نہ لگے۔ کہ وہ کس ستر کا بپ کرتا ہے۔ اگر نام کا بپ ستر دھرمی سے ہوتا ہے۔ تو اس کو ہیکھ پکھنا چاہیے۔ اگر بپ کرتے وقت کوئی پاس ہو تو ستر کا "اپانسو" بپ یا مانک بپ کرتا چاہیے۔ واپک بپ کرتا ہو تو بیش اکلی جک تلاش کرنی چاہیے۔ اپانسو بپ بھی اتنی آہستہ آہستہ ہونا چاہیے۔ کہ اس کو کوئی سن نہ سکے۔ صرف اوشٹ بپے رہیں۔ ستروں کے کیرتن تو کبھی نہیں ہونا چاہیے۔ نام کا اپانسو اور واپک اوج سورے کیرتن ہوتا ہے اور اس کی دھرمی کوئی نہیں ہوتی ہے۔ لیکن ستر کا سکیرتن تو کسی بھی حالت میں نہیں ہو سکتا ہے۔ ستر فیصلے کے مطابق بہت سوچ سمجھ کر ستر کا لادھکار کے انو روپ چنا دیا جاتا ہے۔ اگر ستر گپت نہ رکھ کر بتلایا کیرتن کیا جاوے۔ تو بہت سے لوگ اپنا دہریے۔ مانج میں سوچنے کی بجائے انوکرن کی پردتی زیادہ ہوتی ہے۔ دیکھا کہ یہ اس ستر کے بپ سے اتنا بھ اظہار ہے۔ تو دوسرے بھی اس کا بپ کرنے لگے گئیں۔ اپنے اوجھار کی بات کوئی نہیں سوچے گا۔ اس طرن من مانے ستر گربن سے نقصان کا ہی خیال ہے۔ اگر بھائی سے نقصان نہ بھی ہو۔ تو بھلا نہ

ہونے پر لوگوں میں ستر شاستر کے لوہے پر دھواں کم ہو جاتا ہے۔ ستر کے گھبہ رکھنے کا پھل یہ ہوتا ہے۔  
 کہ لوگوں کی بیہوشیاؤں سے بچ جاتے ہیں۔ جسے ستر گرہن کی خواہش ہوتی ہے۔ دودھ و حواں کرود کے  
 پاس جاتا ہے۔ کرود اس کو ادھیکار کے انوکولی ستر دیتا ہے۔ جس کے سادھن سے وہ اپنے پھل  
 خواہشات کو پامیت کرتا ہے۔ ستر پر گت کرنے سے جہاں سان کے نھان ہوتا ہے۔ سب سے پہلے  
 تو یہ ابھارتا ہے۔ کہ میرا ستر ہفتی شالی ہے۔ دوسروں کی سادھن سمیٹا دیکھ کر اپنے سادھن سے غصا  
 و چلت ہوتی ہے۔ ستر کو ادھیکاری نہ ہونے والے کے سننے سے ستر کی ہفتی کم ہو جاتی ہے اور وہ ٹھکر  
 سمیٹا نہیں دیتا ہے۔ شاستروں میں میں دودھ و حواں ہے۔ کہ ایک ہی ستر ایک ہی درن جاتی یا آدمی کو نہ سنایا  
 جاوے۔ ستر کو پر گت کرنے پر اس آگیا کا افسن ہوتا ہے۔ شاستر آگیا تو زنے کے پاپ کے کارن  
 انوفھان سبھل نہیں ہوتا ہے۔ شادر ستر ہوا پیسے دوسرے ستر شردھا اور دھواں پر منحصر ہوتے ہیں۔  
 دیکھا گیا ہے۔ کہ طاقتور دوائی بھی اگر روکی کا دھواں نہ ہو۔ تو اکثر لایج نہیں کرتی ہے۔ وہ لوگ اس  
 لئے دوائی کا نام نہیں مانتے ہیں۔ ستروں کے بار۔ میں بھی یہی بات ہے۔ معلوم ہو جانے پر لوگوں کا  
 اس پر دھواں نہیں رہ جاتا ہے۔ لوگ سوچنے لگتے ہیں۔ کہ لوٹ پائیک اکثر وہ میں کیا دھواں ہے۔ پس  
 شردھا نہ ہونے کی وجہ سے ان پر ستر کا پورا پورا دھواں نہیں پڑتا ہے۔ ستر جانے والے ستر کو اس لئے بھی گیت  
 رکھتے ہیں۔ ستر گھبہ رکھنے میں جہاں فائدہ ہے وہاں نھان بھی ہے۔ جب کوئی چیز اپنی حد کو پار کر  
 جاتی ہے۔ تو وہ دوش کا روپ لے لیتی ہے۔ ستروں کی کو بھیا یعنی خرفیا رکھنے کی بھی یہی بات ہے۔ ستر  
 جاننے والوں نے کھدا اتھا اور کھدا سٹھان دیا ہے۔ کہ اس ستر شاستر و یا کالوپ یعنی بہت کم ہوگی۔ جو کوئی  
 ایسی کی ستر کو جانتا ہے۔ وہ اسے تا جنم کسی کو نہیں مانتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس ایسی کی ستر کا لوپ  
 ہو جاتا ہے۔ خفید کھنے کا یہ طریقہ بہت فراب ہے۔ خفید کھنا وہاں تک ہی فائدہ مند ہے۔ جہاں تک اس  
 کی سہید ہے۔ وید اپنی روکی کو یا دوسرے کو نہیں مانتا ہے۔ اگر وہ تا نہیں ہے۔ تو وہ نیا نئے  
 نہیں مگھور ساتھ کرتا ہے۔ ایسے ہی ستروں کی گوہیتا کا اتنا ہی اتھ ہے۔ کہ عام لوگوں میں اس کا  
 : حنہ وہ نہ پھیلا یا جاوے۔ مگر جو بچہ نہ کرنا چاہتے ہیں۔ نہ کی اس طرف رہتی ہو اور جو اس طرف  
 لگے۔ دن ان کو ضرور مانتا دیتا چاہیے۔ اپنی خوبی دکھانے کے لئے کہ دوسرے کو معلوم ہو جائے گا اور میرا  
 آورندہ ہوگا۔ اس مطلب سے یا کسی دوسرے مطلب اسے نہ مانتا بہت ہی برا ہے۔ بہت دن سے  
 کئی طرح سے تک کر کے مانتا کچھ معنی نہیں رکھتا ہے۔ جو پاتا ہے۔ جاننے کی خواہش رکھتا ہے اور  
 ادھیکاری ہے۔ انہیں بغیر کسی مطلب کے ہی رو یا دیتی چاہیے۔ اس سے کوئی دھمی بھگ نہیں ہوتی ہے۔

منو گیان ملاتا ہے۔ کہ ہم جن و چاروں کو پرکٹ نہیں کرتے ان کو دیا لیتے ہیں۔ وہ ہمارے اندر ہر ایسے میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ چت میں بہت مضبوط سنسکار بنالیتے ہیں اور ہمیشہ پرکٹ ہونے کا موقع ڈھونڈتے ہیں۔ دایہ من کو ان سے ہمیشہ سادو حان رہنا پڑتا ہے۔ وہ سنسکار ہمہ افس پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس طرح کہیں رکھے ہوئے اسٹرین سن پر اس سے جال سمجھ ہو کر ہمیشہ پر ہماؤ ڈال رہتا ہے۔ منتر ہفتی سے یکم جال کا اخذ کر پر ہماؤ بھی دور ہو جاتا ہے اور منتر کی ہفتی دہاں برومی بھی ہوتی ہے۔

## منتروں کو سمجھ کر انوشٹھان کرنا

منتر ایک ہفتی والے دروں کے سموہ ہیں۔ ان میں جو ہفتی بھری ہوتی ہے۔ وہ ان کے جب اور سادھن سے ہوتی ہے۔ منتروں سے چاہے کوئی ارتمہ نکلے یا نہ نکلے۔ شاد منتر اکثر ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے۔ اگر کوئی مطلب ان کا ہوتا بھی ہے تو وہ منتر کی ہفتی کو پوری طرح سے ظاہر نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے کرنے کا طریقہ ہی بتاتا ہے۔ شاد منتروں اور دوسرے منتر کے ساتھ دیکھ منتروں سے جو مطلب نکلتے ہیں۔ ان کی نظر سے انہیں منتر کے ارتمہ مولی ہماؤ پڑتا سرورپ اور منتر پر ہوگ ان پانچ خضوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ دیکھ منتروں کا مطلب ہما شاد اور گریز کے مطابق کیا جاتا ہے۔ منتر کے منتروں میں مطلب اور کہے ہوئے خضوں میں ہی ہوں گے۔ مگر مطلب نکلنے کی نظر سے آسان مطلب سرورپ چارتمہ یہ جنن ہمید ہوں گے۔ دیکھ منتروں میں مدشن کے کسی ستر کے مطلب خاص مطلب منتروں کے اپنے کہے ہوئے شبد پر ہوگ بھی ہوتا ہے۔ سر لادھ منتر وہ ہوتے ہیں۔ جن کا ارتمہ دیا کرن سے آسانی سے مل جاوے اور اس ارتمہ سے منتر کے دھما منتر کی ہفتی اور اس کے کرنے کی ادھی کا بھی کچھ گیان ہو جاوے۔ جو منتر سرل ارتمہ نہیں ہیں۔ ان کا ارتمہ کرنے کے لئے کوئی شبد آسان نکلتا ہے۔ کسی شبد کے اکثر دوں کو عظیمہ عظیمہ مان کر ان کے اکثر کے مطابق ہوتا ہے۔ اشارے کے لئے بھی شبد کے پر ہم اکثر بھی انت اکثر اور بھی مدب کے اکثر کو منتر میں گر بن کر لیتے ہیں۔ تنہوں میں بہت سی دستوں کے عظیمہ سالکچک شبد ہیں۔ انہیں ان سکھیں یا ان کے اکثروں کا استعمال کرتے ہیں۔ سادھک کو منتر کی ہفتی کا گیان ہوتا اور اس کے لئے اس کو منتر کا مطلب معلوم ہونا ضروری ہے۔ جس منتر کا جب یا انوشٹھان کرنا ہو۔ اس کا پہلے ارتمہ سمجھ لو۔ اس کے بعد منتر کا جب اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے ارتمہ کی ہماؤ کرنی چاہیے۔ ارتمہ جانے بنا جب صرف اور وہ رہ جاتا ہے۔ یہ بات شاد منتر سے لے کر منتر تک۔ شال کے طور پر کوئی گامتری منتر کا جب کرنا ہے۔ تو اس کو جب

کے ساتھ ساتھ اس کے لئے بھی بھادائی کرنی چاہیے۔ جب کرنے والا گناہ اپنے من میں دیکھ ہی بھادائی کرتا رہے گا۔ تو اس کو اپنے منہ میں جلد کامیابی ہوگی۔ جب ہم صرف منتر کے ارادہ کو جانے بنا جب کرتے ہیں تو شہیدی اکیلے ہفتی اپنا ہم را آشی نہیں ظاہر کرتی ہیں۔ جب جب کے ساتھ منتر کے ارادہ کا پورا حسیان ہوتا ہے۔ تو ہماری مانگ سمجھی بھی منتر کے مطابق ہی ہو جاتی ہے۔ روکاؤں کو دور کرنے کے لئے ہماری مانگ سمجھی بھی منتر کے مطابق ہو جاتی ہے۔ روکاؤں کو دور کرنے کے لئے ہماری مانگ ہفتی منتر ہفتی کو بھادائی اور طاقت دیتی ہیں۔ منتروں کے ارادہ کے سبب ہم میں ذرا بھی کھینچا جانی بھادائی سے کہہ تو زبرد کرنا فائدہ نہیں ہو سکتا۔ جس منتر کا جیسا ارادہ ہوتا ہو ٹھیک ویسا ہی ارادہ سادھک کو ملتا چاہیے۔ منتر کے ارادہ کو بدلنے یا کھینچا جانی کرنے کا پھل یہ ہوگا۔ کہ منتر ہفتی کے ٹھیک اسی طرح کے منتر کا نہیں بنیں گے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ سادھک کو کامیابی نہیں ہوگی۔ بنا تو زبرد کے بھی کبھی منتر کا اصل ارادہ تو بڑی مشکل سے لکھا ہے اور جرات تو آسانی سے لکھا ہے دو فائدہ مند نہیں ہوتا ہے۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے۔ کہ منتروں کو گھبراہٹ رکھنے کیلئے یہ پکارا دیا گیا ہوتا ہے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ شاستروں کے مطابق جو منتر ارادہ ہوں۔ ان کو ہی کر بن کرے۔ دیا کرن کی سر منتر ارادہ کرنے میں فائدہ مند نہیں ہوتی ہے۔ انو عثمان ہمد ہے ایک ہی منتر کے دوسرے دوسرے بنا اور دوسرا ارادہ بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے گا لٹری منتر کے دوسرے بنا اور دوسرے بنا ہو جاتا ہے۔ تری بھی سادھک کی دوسری ہوتی ہے اور ہفتی کے تین دنوں کا رگ و رادھ دوسری بھی ہوتی ہے۔ کامتا اور بھادائی کے مطابق سادھک کا آکرشن ہوتا ہے۔ جہاں منتر ارادہ کا صاف گیان نہ ہو اور پورا مطلب نہ لکھا ہو۔ وہاں صرف منتر کے پورا کا حسیان کرنا چاہیے۔ اگر گورو بھی کوئی نہ ہو۔ تو منتر کا جب کرتے ہوئے اپنی خواہش کا خیال ہارم ہار کرتے رہتا چاہیے۔ منتر جب خود دل میں اپنے سادھک کا آور بھا کرے گا اور سادھک کو زبرد سے کامیابی حاصل ہوگی۔

## منتروں کے غلط کرنے کا نقصان

کوئی چیز یا ہفتی نہ ہو یا بھی ہوتی ہے اور نہ ہی نری ہوتی ہے۔ اس کا استعمال ہی اس کو اچھا یا برا بناتا ہے۔ کوئی بھی ہفتی ایسی نہیں ہے۔ جس کا اچھا یا برا استعمال نہ ہو سکے۔ ہفتی یا چیز جب کسی اچھے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ سب کا فائدہ کرتا ہے اور دوسروں کو کچھ پہنچاتا ہے۔ ان کے دکھ دور کرتا ہے اور اپنی قوت ارادہ کی ترقی کرتا ہے اور وہی ہفتی نہ ہے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ، غیاب خوف، ڈر پہنچاتا ہے۔ دوسروں کو دکھ دیتا ہے اور خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے اپنے

آپ کو گرا لیتا ہے۔ یہ بات منتروں کے بارے میں بہت زیادہ بھیل گی۔ یعنی پیش پرست لوگوں کے ہاتھوں میں جا کر یہ بڑی ہفتی دوش والی بن گئی اور جہاں یہ تکلیف دینے والے شیر و غیرہ پرانیوں کو مارنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ وہاں یہ آپس میں دشمنی غارت پیدا ہونے لگی۔ جہاں ایک دوسرے کو خف و غم اور پریم سے قابو کیا جاتا ہے۔ وہاں اس کے ذریعہ دوسروں کی طاقت چھینے جانے لگی۔ جس دشمنی کرن سے دنیا میں برے آدمیوں کا شدہ حاکم یا سکا ہے۔ وہاں اس کا استعمال کام اور کردہ کی داستانوں کو پورا کرنے کے لئے ہونے لگا۔ اچانک سے ٹھیک تو یہ تھا۔ کہ سانج اور دیش کے شتر و ہنگائے جاتے تھے۔ مگر اس کا استعمال دیش اور دشمنی پھیلانے کے لئے ہوا ہے۔ آکرشن سے ان لوگوں کو جو دشمنی کئے ہوئے ہیں۔ نکال کر دیتی کر دائی جا سکتی تھی۔ مگر آج کا استعمال بھی خواہش پوری کرنے کے لئے ہوا ہے۔ اس طرح سے ہر نیکار کے پرہیزگوں کے لئے استعمال منتر شاستر کے ان پرہیزگوں کو ہی بدنام کر دیا ہے۔ ورنہ ان کا بہت اچھی طرح پرہیز ہو سکتا ہے۔ منتروں میں بڑی ہفتی ہے۔ ان کا آخر یہ لے کر منٹ دھوکوں سے چھٹکارا حاصل کر کے ایثار کے چرنوں میں پہنچ جاتا ہے۔ معمولی کاموں کو پورا کرنے کے لئے ذرا ذرا سے شریر کے دھوکوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اس بڑی ہفتی کا استعمال ویسا ہی ہے۔ جیسے کوئی بادشاہ کو خوش کر کے اس کی قیمتی چیزوں کے بدلے کچھ پیسے مانگے یا بھگوین و منتری سے امر جیون کی پراگتھا کے بدلے کوئی بیماری دور کر دینے کے لئے کہے۔ جو ہرات کے بدلے کاغذ مانگتا ہے منتری ہفتی کا بہت بڑا استعمال ہے چاہے وہ خواہش ٹھیک ہی ہو۔ مگر اتنی بڑی ہفتی سے ایک معمولی چیز کے لئے پراگتھا کرنا بہت نادانی ہے۔ اس کے ذریعہ توئی ٹوٹنے والا آئندہ چت کو شانتی اور امر جیون پانا چاہے۔ منتر کا سب سے زیادہ بڑا استعمال یہ ہے۔ کہ دوسروں کا برا مانگنا بڑی داستانوں کو پورا کرنے کی خواہش کرنی۔ یہ بہت بیماری گناہ ہے۔ منتر میں ہفتی ہے۔ اس لئے سادھک جو خواہش کرے گا۔ وہ ضرور اس کے ذریعہ پوری ہوگی۔ جن سادھک خواہش کو پورا کرنے کے لئے یاد دوسروں کو تکلیف دینے کے لئے کرتا ہے۔ تو اس میں کام کرودہ وغیرہ کی لہریں پیدا ہوئی ہوتی ہیں۔ بھوک سے کبھی داستانوں کی ترقی تو ہوتی ہی نہیں ہے۔ وہ اور تیز ہو جاتی ہیں۔ "میں سارے تھ ہوں۔" یہ انکا داس کو اندھا بنا دیتا ہے۔ وہ داستانوں میں اور زیادہ پھنس جاتا ہے اور ہفتی کے آکار سے پاپ میں لگ جاتا ہے۔ سن کی ساتویں شکلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اچھے سے راتے پر پٹنے والی بدھی ہو جاتی ہے۔ رنج اور تم اس پر ادھیکار کر لیتے ہیں۔ وہ منٹ سے دور ہو جاتا ہے۔ خود غرضی اس کے نیک و چاروں کو خف کر دیتی ہے۔ جس منٹ جیون کو پاکر جنم مرن کے چکر سے بھوت جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ وہ اپنے لئے گھور نرک کا دروازہ



جاتا ہے۔ جہاں مرنے کے بعد کئی گھنٹے تک لٹتا ہے۔ سنار میں جتنی بھی ٹھکیاں ہیں۔ ان میں مانس  
 ہفتی سب سے پر دھیمان ہے۔ جس آدمی میں جتنی بھی مانس ہفتی زیادہ ہے۔ وہ اتنا ہی بڑا بن سکتا ہے۔  
 بیج طاقت برعاصب مانس ہفتی کے دھرم ہیں۔ سر بزم پر لوک مگی اقلوں کو جلاتا دوسروں کے سن کی  
 تلاط اس منہ ہفتی کے سادھن پھل ہیں۔ مانس ہفتی کے جٹار اس کے سادھن اس کا دھیمان آدمی منہ  
 جیون میں درج ہیں۔ جب آدمی کا کام کرودھ وغیرہ خواہشات کو بڑھاتا ہے۔ تو اس کی ہفتی کم ہو جاتی  
 ہے اور جب ان پر ساتوکتا آتی ہے۔ تو وہ ہفتی بلوان ہوتی ہے۔ منتر جب سے اس ہفتی کو بہت طاقت ملتی  
 ہے۔ لیکن جب منتر کا استعمال دانستوں کے لئے ہوتا ہے۔ تو اس کا بہت زیادہ ناش بھی ہو جاتا ہے۔  
 اکثر دانستوں کے لئے منتر پر لوگ کرنے والے سو رکھ کھے جاتے ہیں۔ اگر چانس کا سجاد اور شریر ٹھیک تو  
 ضرور ہے۔ مارنے والے پشو کی طرح ہو جاتا ہے۔ سرشتی میں کوئی پدارتھ ناپسند نہیں بنتا ہے۔ جب منتر کے  
 ذریعہ ہم ایک پدارتھ کو پانا چاہتے ہیں۔ تو منتر ہفتی کسی ستان سے اُسے ہم تک پہنچاتی ہے۔ وہ چیز جہاں  
 تھی۔ قدرتی نیم کے مطابق جہاں اس کا استعمال ہونا ٹھیک ہے وہاں سے ہمیں لی جاتی ہے۔ اس طرح  
 ہم اس کے مالک کو اس کی طاقت لئے اور کرتے ہیں۔ پراپکار اور آفات ترقی کے علاوہ جہاں بھی منتر  
 ہفتی کا استعمال ہوگا۔ وہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ ایٹور کی ہفتی کا نر استعمال کر کے آدمی اس نظروں سے بچ نہیں  
 سکتا ہے۔ منٹروں سے کچھ کا کچھ مطلب ظاہر کرنا یہ بھی بہت نرا ہے۔ وہ منٹروں کا آج کل ایسا ہی  
 نر استعمال ہو رہا ہے۔ من کے ذریعہ جس کا ارتھ پرکت ہو۔ وہ ہی منتر ٹھیک ہوتا ہے۔  
<https://www.youtube.com/watch?v=...>

## منٹروں کے ٹھیک نہ استعمال کا نقصان

دنیا میں ہر ایک چیز میں صنعت اور نقصان ہوتے ہیں۔ ایٹور کے سوائے کوئی بھی ایٹور آدمی نہیں  
 ہے۔ جس میں دوش نہ ہوں۔ من والے آدمی منوں کو ٹھیک اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور من کے بغیر آدمی  
 کا نقصان اٹھاتے ہیں۔ جو ہفتی جتنی طاقتور ہوتی ہے۔ اس کے مطابق ہی اتنا فائدہ ہوتا ہے اور اس کے  
 فائدہ ہونے پر اتنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ منتر ان فطمان میں سادھک کو اکثر موت کے منہ میں جاتے،  
 پاگل ہوتے اور شب کھانا نہ ہونے دیکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان یا دوسرے کے علاوہ راستے  
 پر ڈالنے سے اٹل جمل ہوتا ہے۔ جب سادھک کوئی ان فطمان کرتا ہے۔ تو بہت سی غائب ٹھکیاں اس  
 میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ کئی بار بہت خطرناک ٹھارے دکھائی دیتے ہیں۔ ذرا دانی ٹھیکس مارنے کو آدمی  
 ہوئی دل کو بلا دینے والی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔ چاروں طرف آگ دکھائی دیتی ہے۔ مارنے والے

عیشو آتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح کے اور بھی کئی ڈرامے والے نگارے نظر آتے ہیں۔ اگر سادھک مضبوط دل کر کے اپنی جگہ پر بیٹھا رہے۔ وہاں سے اٹھے نہیں اور چپ کر رہے۔ تو سب خود ثابت ہو جاتا ہے۔ چاہے کوئی شخص ہی کیوں نہ ہو۔ وہ انوشھان کی جگہ کرم چکر کو یاد نہیں کر سکتی ہے۔ وہ سادھک کا یکو بھی نہیں بھاریسکا۔ دل میں ڈرو جانے سے یکو بھی تشھان نہیں ہوگا۔ اگر سادھک گھبرا اور ادھر کر بھاگنے لگے۔ تو اس کی سرتو ہو جاتی ہے۔ یا زبردستی بھر پاگل ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ نیک طور پر کرنے میں غلط کرتے ہیں۔ دوگی کا پالنے والا نہ ہونے سے ضرور تشھان ہوتا ہے۔ جہاں جس چیز یا طرحے کا استعمال تالا گیا ہے۔ ویسے ہی کرنا چاہیے۔ ستر کا دھواں جب اچھان جس طرح سے ہوتا ہو۔ ویسا نہ ہونے سے تشھان دیتا ہے۔ جو جس ستر کا ادھکا رہی نہ ہو۔ اسے دیکھنا لینے سے ستر کا نیک چنانہ ہونے پر بھی انوشھان کے شروع کرنے کا وقت یا سھان یا دھلا ٹیروہ کا نیک نہ ہونے پر بھی سادھک کو ستر سے تشھاب پہنچ جاتا ہے۔ انوشھان کے وقت اکثر بچھلے کئے ہوئے برے کاموں کا پھل روگ دھن وغیرہ کا تشھان اور بکاوش آتی ہیں۔ اگر ان سے بھگ آکر سادھک کا دل ٹوٹ جائے اور وہ انوشھان چھوڑ دے۔ تو وہ باپ اور بھی لڑیا دھ تشھان دیتے ہیں۔ اگر ان سے خوف ڈوہ نہ ہو کر اور حوصلہ دکھا کر انوشھان کو کرنا رہے۔ تو وہ ان ستر پر قابو حاصل کر لے گا۔ انوشھان کی سب سے زیادہ کامیابی خچ پر ہی حصر ہے۔ گوردھچ آون اشن خچ جس سادھک میں یہ تینوں طرح کے یقین مضبوط ہیں۔ اس کو کوئی طاقت بھی نہ کامیاب نہیں کر سکتی ہے۔ اور جس میں شر دھ اور پریم نہیں ہے۔ اس کو رہتا بھی کامیابی نہیں دے سکتی ہیں۔ سبھی ستروں میں ایک جیسی ہفتی ہے۔ جس ستر کو کہن کیا جائے۔ اس پر ہر لوٹھاس ہو۔ اس کی دوگی سے ہی دوسرے ستروں کا انوشھان بھی کیا جاسکتا ہے۔ مگر شر دھ ایک پر ہی رکھی ہوگی۔ جب اور پراقتنا اس ستر اور اس دیوتا کی عی کرتی ہوگی۔ اگر سادھک کی شر دھ اور دھاس پھرا ہے۔ تو اس کو ضرور ٹوک اور پر ٹوک کی تمام خواہشات کو پورا کر سکتا ہے۔ جو لاطنی اور لالچی کی خاطر نئے نئے ستر تبدیل کر رہا ہوتا ہے۔ وہ اپنا وقت مفت عی ضائع کرتا ہے اور خواہ کرنا اس کو کبھی طرح کی تکفیس برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ سب طاقتیں اور روپ اس ایشور کے عی ہیں۔ صرف نامی عظیمہ و عظیمہ ہیں۔ ہر ایک ستر اور ہر ایک دیوتا میں اس ایشور کی عی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے سادھک کو چاہیے۔ کہ جس ستر اور جس دیوتا کی وہ سترن لے۔ اس میں مضبوط درادروہ بنا کر اس کو نہ چھوڑے۔ جو ستر

## موزی بوا سیر

اگر میری مقدس کی جلد کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر کھینچ کر کے آئیس ۳۱ روز ایک چاول بھر ہر اسک مادہ کا ڈکھایا جاوے تو بوا سیر کا مرض ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

## درد گردہ

اگر میرے دائیں گروے کو دو مہینے سے کھولا جاوے تو اس میں سے ریت کی مانند نگریاں نکلیں گی۔ ان نگر یوں کو چھیں کر ہر دن متوجہ برگ ہندی ایک دفعہ دن میں نئے الصباح استعمال کیا جاوے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت ہو کر پی شاب میں خارج ہوگی۔

## درد سر

اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد سر میں میرے نر از خشک کو بطور پاس استعمال کرے گا۔ ہمیشہ ہر قسم کے وجہ سر سے نجات حاصل کرے گا۔

## در اسن امید گو ہر مراد

جس عورت کو لایم جنس میں نہ معلوم طور پر تین دن کے لئے اگر یہ ستر پڑھ کر میرے پودوں کا خاکستر دہائی روزانہ بالائی میں کھلایا جاوے تو حمل ہوگا۔ اور بیٹا خوبصورت پیدا ہوگا۔ اور اگر آسیہ سولی سے کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہئے وہ عورت کتنی عمر کی کیوں نہ ہو۔ ستر یہ ہے۔  
ہی ام دھنوا نم سو حتم تیج جو م ستاتے ابھوت یک در خط اسناد از امشا ابھوت۔

## منظور نظر

جو شخص میرے روئے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو ایک سیپ پیالی میں اکٹھا کر لے اور اس میں کافی معری بتدریج ضرورت ملا کر خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ جس کسی حاکم کے پاس اس کا سر ملے گا کر جاوے۔ حاکم اسے بہت ہی عزیز جانے گا۔ اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

## دافع مرگی

اے دوست! میں تجھے اپنا حامل بتاتا ہوں۔ اور پاؤں سے چلوں گا۔ اور نہ رکھنے چلا جاؤں گا۔  
 سہ سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کی سیل کی نسبت بتاتا ہوں۔  
 میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت آدھا ماشہ مٹی رہتی ہے۔ اگر اس مٹی  
 کو کوئی شخص نکال کر چاندی کی ڈبی میں محفوظ رکھ لے۔ تو بڑے کام کی چیز ہے۔ جب کسی  
 مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہوا ہو تو اس کو مٹی بھلو نہ سوار کے دی جاوے۔ تو اس کا دورہ  
 فوراً دفع ہو جاوے گا۔ پھر ہر روز مٹی کی سوار دیتا رہے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام و نشان  
 نک۔ باقی نہ رہے۔

## (دافع بواسیر)

اگر اس مٹی پر تین بار یہ منتر پڑھ کر کسی بواسیر کے مریض کو تین دن کھلائی جاوے تو تین دن میں  
 اس کی بواسیر بالکل ہٹ جاوے گی۔ منتر حسب ذیل ہے۔  
 سب کرنا تے لوانا کھب اے دھرم اوقات پری۔ تم کرنا پوگر حلیہ کلیمو۔

## دافع جریان واحتلام

اگر اسی آنت کو صرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چالیس دن رکھ چھوڑیں اور بعد اس کو بطور سی ایک جریان واحتلام کے مریض آٹھ دن تک کمر پر باندھ رکھیں۔ تو بھل خدا صحت کامل حاصل کرے اور آٹھ چھٹکارے ملے۔

## امساک

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چالیس روز کر رکھ کر دو ماہ کے قدر میں دو ماہ کشت چاندنی ملا کر ایک رتی روز اندا استعمال کریں تو از حد مفید ہو بلکہ اس کے برابر کوئی لوشا ہی امساک نہ کر سکے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.  
www.amliaatbooks.com groups freeamliaatbooks

اگر میری ناف کو سایہ میں تنگ کر کے چنچ کے گلے میں ریشی سات رنگ کے تاکا میں ڈالا جائے۔ تو اہل الصبیان سے نجات پائے۔

## حب کاتلک

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب اداوس ہو تو میری چونچ۔ تاکیر اور گاؤ کا روغن اور سفید آک کی جڑیں۔ چاروں چیزوں کو پیس لے اور ان کا تلک بنا کر ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے جاوے گا۔ وہ مطلع ہو جاوے گا۔ اور خوش دلی سے پیش آوے گا۔

## عمر بھر حاصل کا نہ ہونا

اگر اسی ناف کو تنگ کر کے کسی عورت کو ایک ہی دفعہ سالم ہمراہ آب کر مجبوری دی جاوے تو اسے ساری عمر حاصل نہ ہوگا۔

## (چشمِ راہ)

اگر کوئی شخص میرے دل کے سونے کو جو کہ چالیس دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو چاول بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھاوے اور اسی پان کو کھاتا ہو محبوب کے مقام گاہ کی طرف گزرے اور اس طرف چالیس یوم کرے۔ اسکا لیبیویں دن وہ مستحقِ سترار ہو کر یمنِ وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے گریویدہ بنانے کی کوشش کرے گا۔

اس دن حاملِ صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گزرے محبوب برابر وقتِ رات بکھڑے گا۔ پانچویں دن حامل کے بھر گزرنے پر مطلوب بار بار بولنے کی اور پڑے مقام پر چھنے کی کوشش کرے گا۔ اس وقت اسے پورا پڑے بتا دیا جائے۔ پھر وہاں سے گزرتا بند کر دیا جاوے تو ایک ہفتہ بعد مطلوبِ سترار ہو کر خرواٹے گا۔

https://www.jacob.com/glob (بیوفا محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماشہ لٹکر کانی کے برتن میں ڈال دے۔ اور اس برتن کے نیچے جیری کی لکڑی کی آگ جلا دیں اور نیچے لکھا ستر پڑے جاویں اور اس برتن میں جو جیری کی آگ پر پڑا ہے میرے بال کو ابھری لکڑی سے جلا دیں جب آگ کی گرمی سے بال جل جاویں اور دھواں نکلتا بند ہو جاوے دانت نظر آویں گے اور چہرے پر سوسلا بڑھوں کی طرح جھریاں نظر آویں گی وہ ستر یہ ہے۔

”لکھتے پر مجھو دم (یہاں مستحق کا نام لو) ست جلا کرو“

## (مفیدِ توبہ)

اگر وہ محبوب توبہ کرے اور حاملِ عنقریب چاہے تو پھر اس راکھ (محل ۳۷ والی راکھ) کر برف میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے۔ اور ایک تھکنا سے بلور تے وقت نیچے لکھا ستر

پڑے عامل مثل سابق ہو جاوے متریہ ہے۔  
 ”زروپہ دورانا مس کوچ“

### (ظلم عجیب)

اگر کسی شخص کو میری بیوی کی بڑی کاسٹوف شہد اور شراب میں ملا کر قریبا چار رتی کے کھلایا جاوے تو وہ ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر بھیک دے گا۔ اور ہنسا دوڑتا پھرے گا۔ اور تالیاں بجاوے گا۔ اور یہ مثل قریبا ایک گھنٹہ رہے گا۔ اور اس کے بعد بھوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آکرے گا۔ اور برابر تینگ جھو اسی طرح سو بار ہے گا۔ اور جب اٹھے گا اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شرپہ سار ہوگا۔ اور بعد فوراً کپڑے پہنے لے گا۔ اور اپنی بات سے خبر ہوگا۔

### روپنگی بارش عرف دولت کا چکر

اگر کوئی شخص میرے زبان بزم میں رکھ کر روپیہ طلب کرے تو جس قدر روپیہ وہ چاہے۔ مکان کی چھت سے گرتا شروع ہوگا۔ اور اتنا رنگ جاوے گا۔ اور جب تک بندھوئے کا حکم نہ دے گا۔ بند نہ ہوگا۔ مگر وہ روپیہ کام نہیں آوے جوئی اُن روپوں کو کوئی لگا دے۔ وہ چہد کے پھول بن جاوے گی۔ اور اگر پھولوں کو کوئی سوتکھے گا۔ تو وہ کاغذ کے پھول بن جاوے گی۔ چاہئے کہ ان کاغذوں کو کسی بکس میں بند کرے۔ تاکہ وہ آہستہ آہستہ غائب ہو جاویں۔

### اکسرومہ ضیق النفس

اگر میرے پیچھے بڑے کو سایہ میں تنگ کر کے ایک رتی روزانہ مراہ شہد نیم کھایا جائے۔ اور ایک ماہ برابر کھاتا رہے۔ تو اس کی ضیق النفس ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاوے گی۔

### اکسیر سعال

اگر میرے پیچھے بڑے کو دھوپ میں تنگ کر کے ایک رتی مرہ لوہ پانی کے پی لیا جاوے۔ تو تین دن میں سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاوے گی بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جاوے گی۔

## پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹادیں۔ پھر حامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دہائی طرف لاکر میں منٹ پیٹے اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر طیغہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک لہذاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین باد لہا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

## انٹرویوں کی بیماریاں

دست - تشنگ - باؤ گول - بد ہضمی - مزدور - وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چٹ لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے مچلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لہذاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

<https://www.facebook.com/...>

## امراض قلب

بچنے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ حامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگلیوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگلیوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں سائیک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لہذاں اور پانچ چھ مرتبہ بچنے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

## امراض جگر

حامل کو چاہیے کہ مریض کو چت لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر



دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ہاتھوں کو  
انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ہاتھوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے  
چڑھتا چڑھتا لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ حکم اور استروہوں پر سے چڑھتا چڑھتا دوڑ کریں پانچ چھ  
سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

## حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دس۔ مٹھی۔ ذات الجذب و فیروہ امراض کا  
علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کر لیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے  
قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں اور اس مقام پر دباہٹے  
ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دایاں طرف لاکر الگ کریں اور پندرہ منٹ کے  
بعد پیچھے سے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین  
بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑزاں دور کر کے مریض سے تین بار گہرا سانس  
دلوائیں۔

<https://www.facebook.com/glo...>

## گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لاکر جدا  
کر لیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آگ گوندھتے ہیں۔  
یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ دو  
منٹ لڑزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار گہرا سانس لے۔

## خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل  
اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑزاں دور کریں۔

مریض سے کہیں کہ تھن لیے اور گہرے سانس لے۔

### بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دھڑکریں۔ پھر دو منٹ تک لرزوں۔ پھر  
ایک منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس چھوئیں اور تھن گہرے سانس لینے کو کہیں۔

### زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر قلم سے  
دور کرنا شروع کریں اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لا کر ہاتھوں کو  
بلند کر لیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو  
منٹ تک لرزوں دور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس چھوئیں اور مریض سے لیے گہرے  
انس لینے کو کہیں۔

FREE AMLIYAAI BOOKS

مریض کو ہلاتا نہیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی  
کے اوپر سے دور کریں اور بائیں ہاتھ کو دہائی طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصے پر آ کر  
دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزوں دور کریں۔ تین بار گہرا سانس لیں۔

### اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں کا علاج۔ سکتا سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں  
کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دھڑکریں۔ پھر دو منٹ  
تک لرزوں دور کریں۔ پھر ہلاتا کر پشت پر تھکی لگائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی جڑ  
اور گردے پر گرم سانس چھوئیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

کتوں کو بھوکے سے بند کرنے کا طریقہ  
کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ  
کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونگے گے۔

### نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا عرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال  
لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ  
نمک کے پانی کی مدد سے لائی کو دور کرنے کا طریقہ  
ڈال کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔  
<https://www.facebook.com/...>

سرمہ آنکھ کو لگانا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے  
جس آدمی کو نگاہ پڑھنے وقت نمک پانی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہئے۔ سرمہ  
ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماش، مک، کافور اصلی ڈیڑھ ماش، بھری سفید  
ڈیڑھ ماش، ان سب کو کھل کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح و شام آنکھ  
میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

### موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی سیل، جم، نل، مک، ہر ایک ماش سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ  
میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

## آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے چج کا مغز مغز کھرنی کے تنہوں کا بڑا ایک تول لے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے ہلوں کے عرق نکال کر اس میں کھرنی کر لیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنالی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگیوں۔ چند ایام کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

## آدھی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے دو آسترے سے جو کہ ایک ہی محل کے ہوں ایک آسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ آسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو مسکوم ہو کہ ناک کے اندر آسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ آسترہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ  
گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنالیں ایک سر اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا جس میں کہ باریک تار قبیل کی کٹدی لگی ہو۔ کٹدی والا سر اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کٹدی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میر پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میر پر چلے گا۔

## راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکھ باندھ بھائیں باندھوں مکھ کے سانول بچے باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان ہ  
باندھوں وہائی بس دیو کی وہائی لوٹا چماری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف چھوٹک ماروے شیر خود بخود بچھے ہٹ جاوے گا۔

## امراض کا علاج

### دوسرے کا علاج

مریض کو کرسی پر بٹائیں اور عامل پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو اپنے جسم کا سہارا دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر رکھ کر انگوٹھوں کو سیدھا کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی طرف کو کانوں کے درمیان تک لاکر علیحدہ کر لیں اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے پیشانی سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں۔ پھر مریض سے تین چار لمبے سانس دلو کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیاں بٹائیں آنکھیں کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں۔ اب تو آپ کو آرام ہے ہے نا ٹھیک بات۔

### چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا کھڑا کر آنکھیں بند کروائیں اور اس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال کھسے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے اپنا دھیان کسی اور طرف نہ لے جائے خود عامل عضو بیمار کو دیکھے اور دل میں یکسوئی سے خیال کرے کہ معمول کو ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اسی طرح کرے کہ سر کے بالائی حصے سے رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر ٹھوڑی تک ہاتھ لے جا کر اس مقام پہ بٹائیں اور مریض کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالیں معمولی

دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں دور ڈالر زتے ہوئے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لہا اور گہرا سانس لیں اور اندر کی ہوا جلد نکال دے۔ یہ تمام کارروائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

### دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے معمولی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کی کان میں گرم پھونک ماریں۔ جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

### کان کی بیماریاں

عالم مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھوں کی دوسرے نمبر والی انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونک ماریں اور مریض کو ایک گہرا لہا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

### آنکھ کی بیماریاں

عالم کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے ہاتھ سے شہد کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور تاک کے نچلے حصہ سے علیحدہ لے جا کر چھوڑ دیں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

## جلدی کی بیماریاں

جلدی تمام بیماریوں۔ جلن۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیوں کے علاج کی تدبیر یہ ہے کہ عضو ماذف کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الگ کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے۔ جسم سے مس نہ کرے۔ بعد ازاں اوپر سے نیچے کی طرف مت کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار مگھڑا لبا سانس لیں۔ یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کر دیں۔

## اعضائے تناسل کی بیماریاں

عال کو چاہیے کہ مریض کو لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے۔ جس صورت کو مریض پسند کرے۔ پھر عال اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دور کرے کہ وہ کندھوں کی ہڈی کے نیچے حصہ سے گزرتے ہوئے دونوں سروں تک پہنچ جائیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹ لٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلہ سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار نکل جائیں۔ اس کے بعد منٹ تک انتڑیوں پر لرزاں دور کریں۔ تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لبا مگھڑا سانس لینے کی ہدایت کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

## مردوں کی خاص بیماریاں

مرض کو لٹا لٹا دیں اور دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دماغ کی جز اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں اور چپٹ لٹا کر دس منٹ

تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

### عورتوں کے مخصوص علاج

مریض کو لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایڑی تک دور کریں۔ اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹ لٹا کر دس منٹ تک چیشانی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔ لیکن گرے جوئے رحم کے اٹانے اور بچے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ: FREE AMLIYAAT BOOKS groups freeamliyatbook  
 اسی طریقے سے باقی بہت سی بیماریوں کا جن کی تفصیل ہم پہچ طوالت اس جگہ  
 درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔  
<https://www.freeamliyatbook.com>

بات یہ ہے کہ ایک سیر علم کے لیے ایک من عمل کی ضرورت ہے خصوصاً اس  
 عطاطبیسی قوت سے کام لینے والے کے لیے۔



رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو۔ پھر شیل کے درخت کی ککڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

(3) نیچے ویسی ویسی آگ جلتی رہے اور کھیر پکتی رہے۔

(4) جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی فصل میں مشغول رہو اسی اثناء میں

کئی خوشحاک شکلیں بھی دکھائی دیں گی مگر کسی سے خائف نہ ہونا۔ کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

(5) جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تریز کی

ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ شیل کے درخت کی جڑ میں مار دو کچھ چاول

درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں گے اور بھایا اس سے نکلا کر فرش زمین پر

گر پڑیں گے۔

(6) جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ

میں بند کر لو اور زاں بعد پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ

سے پونچھ لو۔

(7) اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے ہدلی نام کی ڈبیہ میں بند کر دو

اور ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے خضر ہو کہ

چاند گرہن سے نکل آئے۔

پھر اپنے گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ

دو۔ بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

## دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

### احتلام نہ ہو

اگر مرد کے دن ساید ملنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا جلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیکھ:

اگر ہنر کے پچھڑ جس کو قذف بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چکچک کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

### جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جتنا مرضی چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھروسے کا پتہ لگا لے ایسا ہی ہوگا۔

ایک: ہیر لکھتا ہے کہ چڑا کو ذبح کر کے اس کے خون میں سرور کتے لے کو گوندھ کر گولیاں بنائیں اور وقت ضرورت سازمے تین ماش کی حقدار میں لے کر عروق و زخون میں گھول کر سر ذکر پر اس کی لپ کریں اور بعد زامیں پر پلے جتنا مرضی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک: چڑا کو پکڑ کر اس کے تمام پردہ بال اکھاڑ کر زندہ کو مجڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک۔ رہیں پھر اس کو ذبح کر کے گائے کے گلی میں اتا تھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گلی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت مصنوعات مل کو اگر چٹا کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے کوسے بھی پچکنے کر لیے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے مجڑ کے چیتے کے پاس شہد کی ٹھیلوں کے اتار عرصہ رکھا جائے کہ چڑا ڈنک سے سر جائے۔

اگر مرد دلچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ مخفی محبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ابن ہذیل لکھتا ہے کہ بچی جانور کی چربی روغن زیتون میں ملا کر آدمی اپنے ٹکوں میں لگا کر پاؤں بٹھے

زمین پر کھٹے کے جتنا مرضی چاہے عمار کرے کمزوری نہ ہو۔  
جو کوئی زبان بدمعاش کہے اور عورت سے عمار کرے بزرگ تصادف نہ ہو۔

## ام الصبیان دور کرنا

سراج القصر کی کلی کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر سات رنگ کا سوت لپیٹیں اور اس بچے کے جوام الصبیان کا سر بیض ہو باندھ دیں آرام ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کسی بچہ کو سرگی آتی ہو یا زیادہ روتا ہو تو اس کے گلے میں حود صلیب ڈال دیں آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سو یا ہوا ہو اس کے سر ہاتھ کے نیچے یا چھوٹے کے نیچے مہانج جو ایک حم کی جڑی ہوتی ہے رکھ دیں تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

تھوڑا کار بچے کے گلے میں باندھ دیں دو آئندہ دانت نہ پیے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئے کی سیٹ کپڑے میں لپیٹ کر بچے کے باندھ دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا عرشہ اور نیند میں چوکنادور ہو

بچوں کے گلے میں بلورنگا نمی توہن کا رشتہ در ہو۔

## بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کھڑی کا اغڑا کھلا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں سبز کاغذ لٹکا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرتے لگ جاتا ہے۔

## بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بھری مٹھی کو کٹ کر پانی میں جھڑویں یہاں تک کہ پانی کاڑھا ہو جائے اس کو بچے کے پاؤں

پر ملیں تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچے کے پاؤں پر چربی سرسرخ کے مالش کیا کریں تو جلدی چلنے لگ پڑے گا۔

https://www.facebook.com/

## دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر کو کے چوں کے دس میں کھی یا تھیل ملا کر دانتوں اور سوزھوں پر ملیں تو دانت آسانی سے نکل

آئیں۔

دیگر:

بھجھو بھجھو کا گورپا کا بھونٹ اگر بچے کے ہاتھ دیا جائے تو بچہ جلدی ہو کر آسانی سے دانت نکال لیتا

ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنبھلی جڑ یا اس کے بیج ہاتھ دیر تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھوڑے کے دانت ہاتھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا ٹکڑا دے دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال

لے گا۔

بچے کے سوزھوں پر چربی ہو ملیں وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

## بواسیر خونی کا علاج شافی

معدہ کے اندر دوا بہر سے ہو جاتے ہیں جس سے اکثر بوقت حاجت خون پہنچ جاتا ہے۔ اور سر میں کدو دھکی دیتا ہے اور روز بروز کے جریان خون سے سر میں کدو دھکی دیتا جاتا ہے۔ اس کے لئے بائٹل ۳ ماش اور ۲ ماش کو ایک چمچ ۳ ماش کے کدو میں کھل کر لیں۔ دوا کا وزن حسب ضرورت ہو۔ جب بائٹل نکالیں تو کئی سی سی جلتے ہوئے شربت بوقت سونے کے صبح پر لپ کر لیں اور اگر سوتے اچھوٹی ہوں تو ایک سوئی کے چار پھلے اس میں تر کر کے معدہ کے اندر دے دیں۔ نیز مغز نبوی نیم ۳ ماش و ۶ ماش پھری ماش کو آب تر تھی سولی کے ساتھ کھل میں نکال کر کے چتا کے برابر گولیاں بنادیں اور روزانہ دو گولی ایک صبح و ایک شام دوا کی سی سے لپی جائیں۔ پرانا کدو فصل سے آرام آنا شروع ہوگا۔ اور اگر ایک ماہ کا بچہ جسکی محل مستقل حراستی سے کر رہے ہیں پتلی جڑ سے کٹ جائے گی اور پھر کبھی بھی ان کی تکلیف نہ ہوگی۔ سوتے خشک ہو کر بائٹل کر جائیں گے۔ نہ ہی سوتے ہوں گے۔ اور نہ جریان خون رہے گا۔

پہلی کلند کرتا

محل میں بھگن چلی جاتی ہے۔ آرام سے اس محل کو صبح سے صبحہ کر لیں اور صاف لے  
 ساپے میں خشک کرنے کے لئے رکھ دیں۔

جب خشک ہو جائے تو اسے صوف کا کرچی پیشی میں ڈال دیا کر بند کر کے رکھ دیں۔  
 وقت ضرورت صوف میں خشک ہوئی۔ صوف کا کرچی خشک ہوئی۔ صوف سے لائی صوفی کو لاکر  
 اس میں ایک چٹا بھر جو قریب نصف مٹی کے برابر ہو صوف کو کہہ محل صبحہ ملا لیں اور مرہلہ شربت  
 پتہ دیں یا صرف آب شیر میں سے چمک لیں۔ آپ کو کچھ ششدر ہو جائیں گے کہ مٹیوں میں لگی  
 بند ہو جانے کی اور اس قسم کی ہلکے لگی مٹی نہ ہوگی۔ احتیاطاً مٹی نہ کہ تین دن کھائی جاتے۔

### دردِ شقیقہ کا واحد علاج!

دردِ شقیقہ سر کے نصف حصہ کے دروازے کہتے ہیں۔ پیدر دروازہ مٹی میں سر کے نصف حصے میں  
 ہوتا ہے اور انسان کو نہایت ہی بے چین کرتا ہے۔ پیدر جب کسی سر میں کو شروع ہو جائے تو یہ کی  
 کی دن تک نہایت ہی بے چین کرتا رہتا ہے اور کچھ دیر بعد مٹی میں دھنسا کر لوک کر اس کا علاج  
 کرتے ہیں مگر وہ کچھ عارضی ساقی بنتا ہے۔

فلان سن سپرین۔ کلین۔ لیٹن وغیرہ سب اس کے طبی علاج ہیں تو ان کے استعمال  
 کرنے سے بوقتِ علاج گہنی سر موجود ہوتی ہے۔ گوکہ قحط سے بچنے کے لئے دبا جاتا ہے۔

کرا کے یہ کی راکھ اس کا واحد علاج ہے جو بے حد مفید ثابت ہوا ہے کرا کا ایک ایسا ہی  
 لیس جو شروع سے لے کر آخر یعنی ایک سرے لگے دوسرے سرے تک بالکل سیاہ ہی سیاہ ہوا اس کے  
 بال تار لیں۔ ایک مٹی کی پتہ کو ریلی پیالی میں ان کے تین ماٹ پر ڈال کر اوپر سے ایک دسکی سی  
 پیالی سے احاطہ لیں۔ اس پیالی کے ارد گرد بھاری کے کوٹھکی آج دیں جس سے کرا پر اور نیچے  
 دلی دلوں پیالیاں اس قدر گرم ہوں کہ سب کے ہونے کے بال چل کر راکھ ہو جائیں  
 اس راکھ میں سے بوقتِ ضرورت ایک مٹی راکھ لیں اور اس میں پانچ مٹی کو شہرہ لگی کا صوف ملا  
 دیں اور اسے نیم گرم پانی سے صقیقہ کے سر میں کو دن میں تین بار دے دیں۔ بھگن کی کرا سے  
 نصف کھینے کے اندر درد بالکل رفع ہو جائے گا۔ اور اس طرح بلا محسوس ہو گا کہ کبھی بھی ایسی  
 راحت نہ ہوئی ہو۔ اور ایسی کبھی ختم ہوگی کہ شاید باقی۔

## عرق التساکی بے مثل دوا

مرق اٹھانے عام فہم زبان میں لکری کا درد کہتے ہیں اور عین باؤ بھی کہا جاتا ہے اور اگر بڑی میں شیشیا کے نام سے مشہور ہے ایک نہایت ہی موثری مرض ہے جس سے انسان بعض اوقات بالکل ہی چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور ذہنی ایک وہیل اور عا کا وہ جاتی ہے۔ تھوڑے وقت کے لئے تو اس درد کو فرق لانے والے لادیات خطا پرینٹ عینیں وغیرہ سے مگر اس کا اثر کمند و کمند سے دور نہیں رہتا۔

سوزا سلی سلاں اور سورنجان بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ مگر کوئی خاص کام نہیں دیتیں۔ مختلف قسم کی مائل ہائے کو بھی اس پر آزمایا گیا۔ مگر کوئی کام نہیں ہوئی۔

دوا نہ صرف کے لوگ کو آکے چھاتی کی پستلیوں میں چھاتی کے بخیر کے کیپیڈ یوں کر کر کے کا حاجی سے کل کر کشت و پست سے بالکل صاف کر کے انہیں ساپے میں تنک کر کے بول کی آگ کے سرخ و کھروں پر خوب سوختہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ واسطیہ برقی ہو کر شل بھی ہونے چلنے کے سوختے ہو جاتے پھر انہیں کمرل کر لیتے تھے جب وہ شل بالائی طارم ہو کر سول بن جاتا تو اسے ٹھوکر کر لیا جاتا تھا اور میں مرق اٹھا کر ہر صبح مسکاؤ میں دو ٹکے یعنی نصف دلی کی مقدار میں دیتے۔ اور تاکہ کی مائل کے لئے پلو پھر اس میں مقررہ کہہ کو پکڑ دلی کی طرح شل کر سوختہ کر لیتے اور جب وہ خوب سوختہ ہو جائیں تو انہیں کمرل میں سو جیل کے بھی لیتے۔ اسخون ذکر وہ قریباً ایک قول تھا کہ ہوتی تھیں۔ جب وہ جیل یکساں ہو جاتا تو اسے ہر شب ایک دوازی باسزنگ پر مائل کرتے بہت جلد مرض کا قلع قمع ہو جاتے گا۔ اب بھی پرانے لوگ ہزاروں اور شیشیا میں نے سولف ذکر کہ اور دلی کو مرض ذکر کہ پودہ شرواح کیا ہے جس کا تجویز بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے بلکہ کسی شیشیا میں کوڑا کہتے تاکہ کیا ہے کہ سو ذکر کہ ہر صفت و دوا صوف ہے۔ بلکہ تریاق مرق اٹھا ہے۔

## حیض کا باقاعدہ ہونا

آج کل اکثر عورتیں کی حیض میں جٹا ہیں۔ یعنی کہ حیض کی مختلف تکالیف میں جٹا رہتی ہیں۔ جس صحت کو کی حیض یا کثرت حیض یا بے گاہگی حیض دودھ کی تکالیف رہتی ہوں وہ متذکرہ ہلا تکالیف کے لئے اندس کی رات کو قریب پاؤں بچے شب کے درمیان کو اکے گھنٹا میں سے ایک کو بکڑوائے۔ ایسے ایام حیض کے وقت تک کسی شجرہ میں اسے پاس بند رکھے۔ اور روزانہ سے دان پانی بطور غذا دیتی رہے۔ جب اس کا ایام حیض کا پہلا دن ہو تو اس دن کی صبح گرم دودھ مادہ گاؤ ایک پاؤ بھر میں کو اکے پاؤں بھگو کر کھال لے اور اسی دودھ کو گرم گرم پی جائے۔ نیز اس کو اکے ہڈوں میں سے ایک پر کھینچ کر کھال دے اور پھر اس کو اکو تین بار اپنی نیند کے گدوائیں سے بائیں پکڑ دے کہ پھر پکی جانب چھوڑ کر اڑا دے۔ جب تیسرے دن یا چوتھے دن یا ساتویں دن فراغت حیض کا حاصل لے جیسا کہ اس کی قوم میں رواج ہو تو وقت غسل اسے دائیں پاؤں کے نیچے اس پر کو اس وقت تک رکھے جب تک کہ وہ غسل سے فارغ ہو کر کچھ جسم کو صاف کر کے کپڑے نہ پہن لے پھر اسی وقت فوراً ہی کسی صوف یا پٹری پر جا کر بیٹے پانی میں آگھیں بند کر کے اس پر کو ڈال دے اور جب آگھیں کھولے تو اس پر کی طرف نہ دیکھے اور لئے پاؤں گھروائیں ہو آئے۔ اس دن کے بعد اسے ہمیشہ ہی ایام ماہواری ٹھیک مقررہ وقت پر باگاہگی کے ساتھ احتیاط میں ہوگی اور کسی جسم کی دودھ غیرہ کی تکلیف ہرگز ہرگز نہ ہوگی اور اگر اس بے گاہگی میں کوئی دیگر تکالیف ہیں تو وہ بھی رفع ہو کر صحت درست ہو جائے گی۔



## کھانسی کا سہ ماہی علاج

کالی کھانسی جسے مگر کھانسی بھی کہتے ہیں انگریزی میں اسے ہو چنگ کف کے نام سے پکارا جاتا ہے کہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہوتی ہے مریض کھانسنے کھانسنے آپے سے باہر ہو جاتا ہے منہ سرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا دوا غم نہیں ہوتا۔ مریض کی کھانسی میں کتے کی ہوس کی آواز آتی ہے الٹی آ کر کھانا یا نکل جاتا ہے بعض لوگ تو اسے سیادی بھجھ کر کوئی علاج ہی نہیں کرتے اور بعض لوگ مہینوں علاج کرتے رہتے ہیں اور زرد کثیر خروج کر کے بہت ہی ذریعہ ہار ہو جاتے ہیں بعض لوگ اس کے نوکے ستمال کرتے رہتے ہیں اور بعض جادوؤں اور جتر اور تعویذ سے کام لیتے رہتے ہیں بعض ستاروں سے تاجا بھی فضا کرنے والے پانی پیتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ اس کے لئے بڑا نایب دارو دلاؤ دیتے رہتے ہیں فریڈک مینوں کے بعد اس مرض سے بیمار مریض کو چھکارا ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض خیر خواہیوں کو ہو جائے تو ان میں انکری برداشت نہ کر سکتے ہو جاتے ہیں۔ اور والدین کو دوا حق مساقف دیتے ہیں۔

کوا کے بچے اس مرض کا سہ ماہی علاج ہیں جن سے یہ مرض پہلے روز سے ہی کم ہوتا شروع ہو جاتا ہے اور ہفتہ عشرہ میں بالکل ہی رفع ہو کر مریض کو ہمیشہ کے لئے راحت ملتی ہے اور پھر عمر بھی یہ مرض نہیں ہوتا۔

کسی دریا یا عری سے ایک برتن پانی کا بھر لیں۔ اور اسے ایک دن کے لئے بنا ملائے سکون میں رکھیں تاکہ اس کی مٹی میں فطرت ہو جائے دوسرے دن اس پانی کو تھار لیں اور ہانچ دن تک اس پانی کو ایک مٹی کے مٹکا میں رکھیں۔ پانچویں دن ایک نر کو ایک برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر اس کو آگے بچوں کو نصف گھنٹہ تک اس پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کی ہانگوں کو ہلاتے رہیں۔ تاکہ پانی کے اندر اس کے پٹے پٹے رہیں اور پانی بھی خوب غسل ملتا ہوتا رہے پھر اس کو کور مریض کی گردن کے گرد دھن چکر دے کر چھوڑ دیں اور اس پانی کو ایک چھوڑا نٹلی اصبح مریض کو پلا دیں۔ بے نظیر علاج ہے۔

## برص کی معجز نفاذ وا

برص جسے پٹھری بھی کہتے ہیں یہ مرض بھی اب عام ہوتا جاتا ہے اس سے جسم انسان کے نہ یا جسم کے کسی حصے پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور چروہ اور دوسری جگہ بہت ہی بدلتا ہو جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو سارا چہرہ ہی سفید ہو جاتا ہے۔ اور بعض کے چہرے کی صورت اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ دیکھنے والے اسے بہت ہی نفرت پھری لگھوں سے دیکھتا ہے گو کہ اس کے لئے زمانہ ہدیہ میں کچھ عجیب و غریب علاج تجویز ہوئے ہیں مگر سب بے سود پرانے دقتوں سے اس کا کچھ علاج داخلی و خارجی ہوتا چلا آتا ہے۔ البتہ اس سے کچھ ابتدائی حالات میں نفاذ ہو جاتا ہے مگر اگر مرض خفیف سا بھی ہو چاہے تو اس سے بھی بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پھاڑی یا سیدائین زیادہ کسی بھی کوڑے کا پھل لیں اُسے اسی کوڑے کے خون میں ایکس دن تک کھل میں پیستے رہیں۔ وہ خشک ہو کر بالکل سفید سفید رنگ کا نہایت ہی باریک ٹائم سٹول بن جائے گا۔ اس کی ایک ایک دھتی کی چڑیے کا نمیا برص کے مریض کو ہر شب سوتے وقت ایک چڑیا بٹیکس یا کتولہ مراد کھائے کو دیں۔ نیز کواڈرہ الصد کا جگر یعنی بلیجی سالم کی سالم کٹال لیں اُسے دھن کچھ نیم سیر میں کھل کر کریں۔ جب خوب کھل ہو جائے تو اُسے آگ پر پکائیں۔ جب بلیجی جل کر دھن ہو جائے تل کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر تیل تھار کر چھان لیں۔ اس تیل میں تین تولہ ہانپی دو تولہ آتور تلک ہیں کر ملا دیں اور اسے آتش وقت تک کھل کر تے چلے جائیں کہ ہانپی اور آتور اس میں مل کر یک جہاں ہو جائیں۔ مریض برص روزانہ ایک ہارنچ و ایک ہارنچ اس تیل کی برص کے داغوں پر دس چار دھن کے لئے ہاش کرے یہ ہر دو مقامی و اندرونی ادویات برابر تین ماہ تک استعمال کرتے چلے جائیں ہمیشہ کے لئے مرض دفع ہو جائے گا اور ادویات مذکورہ الود تیس دن سے ہی مجرورہ اثر دکھانا شروع کر دیں گی بعض مریضوں کے داغ تو بہت بھر میں دفع ہو جاتے ہیں۔ مگر وہ انی عین ماہ ضرور استعمال کریں۔

## بوائی پھشنا کا علاج

موسم سرما میں داکٹر پاؤں پھٹ جاتے ہیں جسے عام زبان میں بوائی پھشنا کہتے ہیں۔ اس مرض سے مریض کو بہت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور بے جا درد مریض پٹے پھرنے سے سخت عاجز ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستر پر چڑے ہوئے بھی مریض آدھ دھلاں کے بغیر نہیں رہتا اس لئے کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ جس کی ہیں بھلی بھائی وہ کہا جائے بھر بھرائی۔ اکثر تو مہاس کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر نرم کر لیتے ہیں اور اس پر موسم یا دوز لین کر لایا کرتے ہیں مگر اس سے اس مرض کو کبھی ناکارہ نہیں ہوتا جب تک یہ بوائی لگی ہے۔ یہ قدرے آسان رہتا ہے مگر نہ نئی دوائی صاف ہو جاتی ہے مرض جلد نکال کر نہایت ہی باریک بینی سے شروع کرتا ہے۔ اگر خفم کے پانی میں کوا کی بیٹ یعنی فضلہ ملا کر نہایت ہی باریک سی ٹی بٹلی جائے تو اسے تین دن تک بوائی پر لپ کیا جائے اور مریض تین دن بستر پر لیٹا یا بیٹھا رہے۔ مریض پر پاؤں نہ رکھے تو تین دن میں ہی مرض بالکل مستحکم ہو رہے ہو جاتا ہے اور مریض کے سانس نہیں ہوتا۔ مگر یہ لپ ہر روز تازہ لگایا جائے۔ اگر موسم سرد ہو کہ خفم بٹل سے کچھ حار رخ میں کوا کی بیٹے خوب ملا کر ملا لی جائے اور اس حار کھادی صاف پر تین گھنٹہ تک بٹھو کر رکھ لیا جائے اور وہ صاف بوائی پر گہری سی لپ کر دی جائے اور سارا دن دھبے سے خشک ہونے پر بھی نہ اتارا جائے دوسرے دن اسے خشک کر کے نیا لپ کر دیا جائے اسی طرح تین دن کرنے سے بھی بھی اثر ہوگا۔ مرض تین دن میں ہی بالکل رفع ہو جائے گا۔ خشک جلد صاف ہو کر نئی جلد نکل آئے گی اور مگر نہ اس موسم میں نہ ہی دوسرے سال یہ مرض ہو کر سکے گا۔ بلکہ پیش کے لئے ہی اس مرض سے خلا ہی ملے گی۔ نہایت ہی محرب علاج ہے۔

## تپ لرزہ کو دفعہ کرنے کا منتر

منہج ذیل جتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کر کے بھر مریض کے بازو پر بٹا دینا چاہئے۔  
 دوسرا منہج دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا مگر مریض صحت یاب ہوگا۔ جتر یہ ہے۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۶	۸۵۵
۸۵۹	۸۸۲	۸۵۲	۸۶۳

نیز اگر منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھ دیا جائے تو مریض فوراً عذرت

ہو جائے گا۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۵۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۲	۸۵۲	۸۶۳

## آدھے سر کا درد دور کرنے کا جتر

منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر نیم سر درد کے مریض کو صبح کے  
 وقت ملا دیں فوراً صحت یاب ہوگا۔

سج	ہونوس	
یابدع	یابدع	یابدع

دیکھ: اگر منہج ذیل جتر کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پر بٹھا  
 دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور صحت کامل ہو جائے گی۔ جتر یہ ہے۔

۱۶۴۳	۱۶۴۷	۱۶۵۲	۱۶۴۷
۱۶۵۱	۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸
۱۶۴۹	۱۶۸۲	۱۶۴۵	۱۶۴۲
۱۶۴۶	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۵۳

## حمل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی صحت کا حمل بار بار گر جاتا ہے تو حامل کو چاہیے کہ یام حمل میں مریض کی کریں

بائے قریب سے جو کہ نیچے درج ہے

اوم	اوم	اوم	اوم
			اوم

پس اس کے بائے سے حمل نہیں بگڑے گا

اور امید ہو جائے گی بچہ لہاے آرام سے پیدا

ہو جائے گا۔

## جو کہ دفعہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل منتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بہت جلد عکارتی ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۳	۹	۷	۷
۱۵	۷	۱۵	۲
۱۷	۱۱	۱۱	۲
۷	۱۸	۱۱	۷

## ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل کسی کانڈ پر اس جنتر کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً تری ہوئی ناف درست ہو جائے گی۔ جنتریہ ہے۔

د	ج	ب	ا
ک	ا	د	پ
ن	و	و	و
و	و	و	و

https://www.123456789.com

## ورم و گلے کا درد مٹانے کا جنتر

اگر گلے میں ورم یا درد ہو جائے یا من دونوں میں کوئی تکلیف ہو جائے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کانڈ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہو جائے گا۔ جنتریہ ہے۔

سول

دل

دل

سول

## کھٹکی اور درد مٹانے کا جنتر

جہاں پر کھٹکی اور درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہو جائے گا اور درد بھی رفع ہو گا۔ جنتریہ ہے۔

## جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں ڈھو کر مریض کو چلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۷

جو اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ سورہ الم نشرح پانی پر اکیس بار دم کریں اور پھر مریض کو چلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

<https://www.facebook.com/group/freesalafreeall>

## تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور یہ جنتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ جنتر یہ ہے۔

الحی، حرمت، کائنات، کھیلنا، کشور، خطا، شوش، ارد، خطا، یونس، یونس

## تپ لرزہ کو ہٹانے کا جنتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو تین دفعہ تسخیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ اور ایک جنتر مریض کے گلے میں باندھ دیں یا بازو پہ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔





۴۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۶۰۰	۳۱	۲۲	۲۱
۲۷۰	۲۰	۱۹	۳۰۰

## رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہو ہے سخت تکلیف کا سامنا ہو تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھیں بعد ازاں سے ہائیں ران میں بائیں دلوے فوراً پیشاب آجائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۶	۱۱	۸
۵	۵	۵
۵	۵	۳
ب	ط	ز
۲	۹	۳

## تپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

مہل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں تپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹائیں اس وقت آرام آجائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ح ح ح ح ح

## مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اور پودج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے مہل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باندھ دیں بہت جلد آرام آ جاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

## حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔  
پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا  
جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

## روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرنا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چار دھند کاغذ پر ملکہ ملکہ لکھیں۔  
بکھو۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دو پس بچہ کا  
روا بند ہو جائے گا اور بچہ جنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۱۹	۲۳	۸
۲۲	۲	۷	۲۰
۲۲	۱۳	۷	۶
۵۸	۵۷	۴	۲۳

## چیچک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیس سرخ مندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں پس  
ایسا کرنے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

## عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دہشتی میں چودس چودہ تاریخ شرماء میں مال نکھلی کے مرق سے آدی کی زبان پر لکھو ایسا کرنے سے آدی کی عقل و ذہانت میں بیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۸۵	۹۸۵
۸۰	۸۶	۹	۴۰

https

## ناسور و دور کرنے کا طریقہ

جس آدی کو ناک میں ناسور ہوا ہے دن میں ملا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کھلی لے کر اسے پانی میں چیسیں اور پھر ناسور پر لگا دیں مریض کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سوکھ نہ جائے۔ تب تک سوتا رہے اس طرح پر سوتا رہا پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

## گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگرچہ مندرجہ ذیل جنتر کو پتیل کے چوں پر لکھ کر وہاں پر باندھا جاوے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدی بالکل سندرست ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

## حمل و طفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ طیحہ طیحہ لکھیں اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر چلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین الرحمن
الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	علیہم غیر المغضوب علیہم و الضالین اس خاند میں دعوت ان سے لکھیں

## مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یحییٰ سات بار پڑھیں اور جب اتفاقاً بین المکرمین پر پہنچیں مفرور کی تمام میں اور اسے قتل مار کر باندھیں۔ پھر اس قتل کو تے ہوا میں نکال دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آ جائے گا۔ اگر نفع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو عامل کو چاہیے کہ رنی کے اٹھ سے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے فرار ہو کر واپس آ جائے گا۔

## سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر چلا دیں اور ایک جنتر رکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آ جائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۲	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۳	۶

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۳
۲۷	۱۲	۹	۱
۳	۶	۱۳	۱۶

بلدی سے کاغذ پر لکھو اور نیچا اپنا مطلب جس کو تم حاصل کرنا چاہتے ہو تحریر کرو پھر اس کی ایک عقی بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا دو اور سات دن تک باقاعدہ عمل کرو اور ساتھ یہ منتر پڑھو

اوم اوم سریک سریک

### خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر

اگر کوئی عورت اپنے بچے سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل منتر کو استعمال کرے اس منتر کو پھول کے برتن پر سرخ مندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو بعد ازاں رنجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔ تو عورت بچے ہی خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی اور ہمیشہ کے لیے جدائی کا نام نہ لے گی اور آگے سے بھی بڑھ

۷۸۶

۳۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۳	۳۱
۳۳	۲۹	۹	۱
۳	۶	۳۰	۳۳

نرجس کا اظہار کرے گی۔ اور کبھی کوئی خیال بچے کی بابت دل میں نہ لائے گی۔ منتر یہ ہے۔

### عمل بانجھ عورت کے واسطے

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اٹھان کرے اس طرح سے چالیس روز تک ایک سو ایک تک بائیسو پڑھ کر روزِ خدا سے مگر بھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس منتر کو لکھ کر ۱۰۸ بار پڑھ کر عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس منتر کو بچہ کے ہاتھ کے ساتھ باندھ لیا گیا ہے۔ کنوئیں میں ڈال دے۔

نوٹ: جو ہند سے دائرے میں لکھے گئے ہیں وہ جنتر کی چال کے ہیں۔

۱۷۴۷۳	۸	۱۷۴۷۴	۱	۱۷۴۷۹	۱	۱۷۴۷۶	۱
۱۷۴۷۸	۲	۱۷۴۷۵	۲	۱۷۴۸۲	۵	۱۷۴۷۷	۳
۱۷۴۶۸	۳	۱۷۴۸۷	۶	۱۷۴۷۳	۹	۱۷۴۷۱	۹
۱۷۴۷۵	۱۰	۱۷۴۷۱	۷	۱۷۴۶۹	۴	۱۷۴۸۰	۴

## سانپ کے کانٹے ہوئے کے علاج کا منتر

معل کڑم گزیہ درنور گزیہ درجشم دروسر گوش و دیگر درودوں کو جو کہ پاؤں سے سر تک ہوتے ہیں تمام کو دور کر دیتا ہے اور ہر ایک قسم کے سانپ اور درم و غیرہ کو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے وہ منتر مندرجہ ذیل ہے اس منتر کو سات بار اور سات ہی بار پھونک مارے فوراً آرام ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

دشمن کو شکست دینے کا عمل

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو مہینہ کے آخری منگل یا سنجر کے دن بوقت دو پہر اچھی گھڑی میں تحریر کر دو۔ اور جس دشمن کو پائل کرنا چاہتے ہو اس کے گھر میں فتن کر دو۔ پھر دشمن تکلیف میں ہو کر پریشان ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۲۳۷۴/۸	۲۳۷۷/۱۱	۲۳۸۰/۱۳	۲۳۶۶/۱
۲۳۷۹/۱۲	۲۳۶۸/۲	۲۳۷۳/۵	۲۳۷۹/۱۲
۲۳۶۹/۳	۶/مطلب اس خانہ میں لکھے	۲۳۷۵/۶	۲۳۷۲/۶
۲۳۷۶/۱۰	۲۳۷۱/۵	۲۳۷۰/۴	۲۳۸۱/۵

## یواسیر کا علاج

یواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اشخاص کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بھید تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ صمد ہاشم کا علاج کرتے ہیں لیکن یہ مرض علاج صحابہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل نیست و نابود نہیں ہوا کرتا صمد ہاشم کے طریقہ علاج چھ بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بھید خارج ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے تو بتایا کہ مرض بالکل مدح ہو گیا۔

کوا کے گھوٹلوں سے کوا کی سید فراہم کریں اگر ایک گھوٹلہ میں سے بھر پاؤ ڈنڈہ پاؤ کے دستیاب نہ ہو تو چھ گھوٹلوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب سید دستیاب ہو جائے تو اس سے دو چھ پچھی مٹی لیں اور دوٹوں کو پانی ڈال کر بگو دیں۔ اس کو چھ مٹی گھسنے تک بیگا رہنے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی سید خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس گھوٹلے کے انچاس ڈھیلے ملا لیں اور سایے میں خشک کر لیں جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

طی الحج جب رخص حاجت کے لیے بیت المکلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرچہ منہ قہذیل نام پڑھ کر دم کر لیں اور پھر رخص حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے بعد ان کو شفا کے کمال ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بھید مگر بھل ہے۔ وہ ایم ہے۔

اکان مکان تکان غزلی اچھ لچھ کیجو

## جملہ امراض کا علاج

منہجہ ذیل طریقہ علاج مجدد مجرب ہے اور بہت سے اسباب کا بار بار مرتبہ آزمایا ہوا ہے۔ کبھی خطائیں کرتا ہر مرض کے لیے اسکی ہے۔ پہلے اس عزیمت کو زکوۃ ادا کرے تاکہ اس عمل کا حاصل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے مثلاً مابین سات دن کا نسخہ اثر عمل پڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض اسے شفا یاب کرے گا۔

چاہے کہ عروج ملامتیں ہر روز یکشنبہ بوقت صبح ایک روئی سرخ مٹی کے دانوں کے پیسے ہوئے آنے کی تیار کرے اور وہ آج کو نہ مٹے وقت اس میں سی جینی اور گھی بھی بھر ضرورت ملا دے جب روئی تیار ہو جائے تو اس کا خوب بار یک طیبہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پہنچے ایک آنکھ وہ مٹی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اس آنکھ وہ میں پانی بھر کر اپنے رو بردار رکھے اور منہجہ ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اس طیبہ اور پانی ہر دم کرے اور وہ ان دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کو اکے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس ہم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلے بھی تبدیل نہ ہو۔ البتہ برتن چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھویا کرے چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلے پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور رات میں کسی سے بات نہ کرے با



احتیاطاً تمام کھنسل پر پہنچ کر کراچی کو پکڑے اور اس کے ساتھ پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو کھنسل میں بٹھا کر گمراہی میں آجائے مگر وہ بھی پر اس عزیمت کو طاقت نہ کر سکا ہے جب گمراہی میں آجائے تو عادات متوقف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور ان ساتوں پردوں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت ضرورت ان پردوں کی ایک جھاڑو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پردوں پر پھونک دے اور سر بیض کے تمام جسم پر پھیر دے پردوں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ سر بیض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرتا آئے۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیر دے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں عادات کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گزار دے انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں سر بیض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا ہی دیرینہ اور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ لَوْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ مَلَاكٍ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ لَوْكَ بِشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ لَوْكَ

https://www.facebook.com/groups/

## نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہر ملا ہوا ہوتا ہے اور یہ بھندہ اثر ہوتا ہے اسی لیے لوگ کھانا عام ٹھہروں سے چا کر کھاتے ہیں اور نہ انے قسم کے لوگ وضع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے منہ پر دم کر لیتے ہیں۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو جو شے حد سے زیادہ مرغوب اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شے کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہر ملا ہوا بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے عاملین نے بہت سے عمل تیار کیے ہیں ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک مستبر کتاب میں اس

طرح لکھ ہے کہ حضرت عبداللہ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریختان میں سڑ کر رہے تھے اور ان کا اونٹ نہایت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ کا قدر کا وہاں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشغور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر نہ لگا جائے اور آپ کا اونٹ شائع ہو جائے انھوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آ کے ان کے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کو دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا تو کون نے فوراً آ کر حضرت سے کہا کہ فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک انھوں پڑھا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے مصحف جلیل محل بھی آپ ہی کے حوالہ سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کاہنہ گر گزار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے مصحف جلیل انھوں دو کا تھوڑے پر تحریر کریں۔ جب تحریر کر چکیں تو یہی انھوں ایک سو گیا نہ مرتبہ پڑھ کر ایک توفیق پر دم کریں اور اس کو تہ کر کے اسی ذبح کئے ہوئے کو سے کی چٹائی میں رکھ کر اوپر سے تلاوت لیتے ہیں اور اسی وقت اس چٹائی کو کسی دیران مقام پر بڑی زمین دفن کر دیں اور اس کے بعد دوسرے توفیق پر ایک سو گیا نہ مرتبہ یہی انھوں پڑھ کر دم کریں ان کو تہ کر کے کپڑے میں سٹوا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں اس توفیق کی سوجھ بوجھ میں نظریہ کا خطرہ بھی لاحق نہ ہوگا۔ بعد مستر اور محرب ہے انھوں ہے۔

بسم اللہ حمس حمس و شجر یا ہس و شہاب فہس رودت عین  
العائن علیہ و علی حب الناس الیہ فارجع البصر هل سری من لقود لہ  
ارجع البصر کزین بقلب الیک البہار سا سا و هو حصیر ا<sup>ط</sup>

## مریض کا شغلیاب ہونا مشکل ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی فرد کسی مرض میں مبتلا ہو کر بستر دراز ہے اور اس مریض کے گھر کے نزدیک یا مریض مذکور کی چار پائی کے نزدیک کوئی آ کر اتنا قریبی سرخ رنگ کا لٹا یا کوئی گوشت کا ٹکڑا کر لیا جاتا ہے تو یہ فکون بہت ہی اسل ہے۔ اس کا اثر مریض پر بہت برا ہوا ہے اور مریض مذکور کے مرض مذکور سے شغلیاب ہونے کی بہت ہی کم امید رہ جاتی ہے اور تو وہ مریض اس مرض سے شفا نہیں پاسکتا اور اگر بغرض ذر کثیر خرچ کرنے اور نہایت اعلیٰ اور جانفشانی سے علاج کرنے پر اس مریض کی شفا کی کچھ امید بندھ بھی جائے تو بھی مریض مذکور کو بہت ہی صوبتوں سے گذر کر شفا حاصل ہوتی ہے اور پھر بھی گا ہے۔ یہاں مریض مذکور اس مرض سے گر پڑتا ہے اور مریض مذکور اس کے جسم میں اپنا گھر بنا لیتی ہے اگر کسی کو یہاں واقعہ پیش آئے تو اس فکون بد کا اثر ذرا کم کرنے کے لئے لازمی ہے کہ فوراً ہی کچھ چاول لہال لئے جائیں اور ان میں آٹے وقت قدر سے دھڑھل کا بھیڑی ملا لیا جائے۔ یاد رہے کہ دھڑھل خاص ہونا چاہیے جس میں کسی رنگ و غیرہ کی آمیزش نہ ہو اور ان چاولوں میں قدر سے شیرینی یعنی مٹی ملائی جائے اور ان چاولوں کو خربا میں بانٹ دیا جائے ان چاولوں کو پانٹنے۔۔۔ پہلے مریض کا دایاں ہاتھ چاولوں کو ضرور لگوادینا چاہیے اور اس سے پہلے کو انے جو کچھ گھر کے نزدیک پھینکا ہے اسے کسی کپڑے سے اٹھا کر گھر سے بہت ہی دور جنگل میں مغرب کی طرف پھینک دینا چاہیے۔

واضح رہے کہ اس چیز کو دوسرے کسی کے گھر کے نزدیک نہ پھینکے ورنہ خطرہ ہے کہ دوسرے کے گھر میں بھی ایسی بیماری کے ہو جانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے سب سے بھرتویہ ہے کہ اس چیز کو مغرب کی سمت آبادی سے دور ایک گہرا گڑھا کھود کر وہاں پھینکا جائے۔ اگر ہو سکے تو اس چیز کو مریض کے کان تک آواز نہ جانے دی جائے۔ ان چاولوں کو صرف غربا کو ہی کھلایا جائے۔ گھر کا کوئی فرد یا بچہ اسے نہ کھائے اگر یہاں کر دیا جائے گا تو اس بد فکری کا ازالہ ہو جائے گا اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ اور علاج معالجہ ہونے پر مریض حسب معمول جیسا کہ حالت ہوگی مرض سے وقت بہ وقت بہت بہتر ہو کر شفا کے کامل حاصل کرے گا۔



واپک، جان کر، تو منت جسم ہو جائے۔ مگر وہ منترا میٹھو روچے، میرے گورو کا شید سا نیچے۔ جس جگہ :  
 نہ ریتلا جانور کاٹے۔ اس حقاں پر نیم پلا جھارو کی سیٹک سے سات بانڈ جھارو ڈیا جاوے۔ ان حضروں کو  
 سورن پانچنر ماں مگر بن میں ۱۰۸ اپار پڑھ کر سدھ کرے۔ تو منترا سدھ ہو جائے گا۔

دھن پراپتی کے لئے

”اوم، ہریک بلیک، شریک، اور انکانت سخاں پر بیچ کر اس ستر کو ۲۱ ہزار پارہ ہے۔ ہر ۲۱۰۰۰ پارہ کی کچھ کا ہون کرے۔ جب تک پشایط مطہر ہو جائیں۔ زمین پر سو۔ کجری کھاوے۔ مخرج میں یسین رہے۔ مخرج میں مخرج کی ضرورت ہے۔“

بدھی تیز کرنے کا منتر

اہم ہمو، دیوی، کاما کھو، ترشول، کھا، ہست، پادھا، پاتی، کروڑ، سرو، کھی، تو، پرہیج، ساگن، سو، چٹا کھی، نرسنگ، چل، چل، چل، چل، کوئی، کاتانی، تالو، سراو، کے، اوم، سوگ، ہریک، کروگ، تری، ہون، چالیا، سو، اشان، کرنے کے بعد، کھی کے چلے کر، ابار، صخر، کو، چا، کر، روز، ان، سے کھایا، کریں۔ شری، چانے، نے، کھی، کر، دھنی، پھرتے، کھن، کریں اور اگلے دن روٹی، پھرتے، کھن، تہ کرتے رہیں۔ دھی، تیز ہو جائے گی

<https://www.facebook.com/...>

گورو کی ہفتی، پھورو، خرمالہ شور، واپا، شمشان میں جا کر شوارڈ ہو، اس منتر کو ایک ہزار جب کرے۔ تو  
بھیرودی پر تکیش ورن دیتے ہیں۔

## بھیرودی منتر

اوم، رینگ، بھیرودی، بھوتیریت، کی مائی، سرورومی کی سائی، نگر، موہوں، نگر، ایک، موہوں  
دو، موہوں دتہ، موہوں دھرتی، موہوں پاتل، پھاڑو اکاش، توڑو، شری، بھیرودھتی، میری بھگتی،  
پھر دمنتر، ایشور واپا۔

## سورج منتر

(آنکھوں کے روگ کیلئے) اوم نم، سور یا یہ ایک پکر تھا۔ زڑا یہ، سپت آشو، واپنا یہ، پکر،  
ہستایہ، اوم کر ایک، کر ونگ، کر ہنگ، کر ونگ، کر اکش، ہستایہ، آتہ، آتہ نم۔

## (۱) کالی منتر

اوم کالی کالی مہا کالی، مارے، مارے، دھانی، بڑھائی پتری، اندکی سائی، مکھڑے کی  
جیسی، بہاؤ، سانی، چام کی کوشی، ہازی جے سانی، پاتل کی، ہریتی، آڑو منڈل کی بجلی، جہاں پھاڑوں،  
نہاں جانی، دوگی، سدھی، لہاؤ، وش باسے، وش کوش داہنے، وش کوش آگے، مک وش کاش پیچھے،  
میرا دیری، تیرا بھکش، میں دیا تو، ریلے، چیلے، کرنیک، کالی مہا کالی، پھر دمنتر، چانڈانی، نہ پھر۔ تو  
برہما شتو، نیش کی واپا، پاؤ، دروا لے، میر بھگتی، گورو کی ہفتی، پھر دمنتر، ایشور واپا۔

## (۲) کالی موہن منتر

اوم، آدی کالی، یک، آدی کالی، برہما کی بنی، اندر کی سائی، صورت کی کان، ماتھے جنا، ہادری  
وانی، چلائی پلے دولائی، آتہ کارن گورو، گورو بھلاوی، موہن دروا، وش کروں، موہوں سگر وگاؤں،  
موہوں سگری جاتی، جاے ہاتھ، مکڑک، دواہنے ہاتھ، کچر یا، نگر میں، قاضی، میر دسب منتری، مانس کی  
ڈنی، کوگل کی دان، جب سرد جب کا کا کھڑی میرے پاس، میری بھگتی، گورو کی ہفتی، پھر دمنتر، ایشور،

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf  
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

## کونے وقت میں منتر لیتا چاہیے؟

منتر انوشمان کے لیے ستر دیکھنا لینے وقت کال تھی دن وغیرہ سب کے دھار کرنے کی پمحت۔  
 ہے۔ دیکھنا لینے وقت ان سب کا دھار کر کے دمی سہ دیکھنا گرہن کرنے سے منتر انوشمان  
 کرنے والا جلد مکمل ہو جاتا ہے۔ دیکھنا سے پہلے دن چیلے کو رت دیکھنا چاہیے۔ اس دن شام کو گھر و چیلے کو  
 بلا کر اس منتر سے اُس کی کھوئی ہامعہ دے ”(ام جیل جیل پاپے)“ چیلے اس منتر کا جب کرے۔ اور  
 گوزد کے پاؤں کی طرف دیمان کر کے رات کو کشا کے آسن پر: ہے۔ منتر کا تین بار پانچ کرے۔ سوہن

موزہ وغیرہ دکھائی دیں تو اٹھٹھان میں کامیابی ہو جائیگی نثانی کہتا چاہیے۔ جینہ۔ ہاڑ بھادوں۔ پوہ اور پرشوت ماس میں ستر دیکھا نہیں لیتی چاہیے۔ دیکھا کے لئے پھاگن کا مہینہ سب سے شریست ہے۔ گوپال ستر کی دیکھا چیت میں مدم ہوتی ہے۔ شگوار اور پتھر وار کے علاوہ دوسرے کسی بھی دار میں دیکھا کی جا سکتی ہے۔ اکیم۔ چوتھ۔ مہدہ ماشلی۔ نوی۔ تردوشی۔ چودس۔ لہادس۔ یہ جہاں دیکھا کے لئے ٹھیک نہیں ہیں۔ کسی جس تک پھر ماشلی بھی چھوڑ دینی چاہیے۔ دون چنگی مہدہ تردوشی صرف دشو ستر کی دیکھا میں لیتی چاہیے۔ جس دن بادل گر جے ہوں۔ بھونپال یا کوئی اتہات ہو۔ اور سندھیا کے وقت بھی ستر گر بن نہیں کرنا چاہیے۔ چاند نے بخش کی مہدہ۔ سستی۔ دواڈی بھی نہیں لیتی چاہیے۔ بھرنی۔ کرٹکا۔ آدرا۔ اٹھکھا۔ شروہ۔ صلفا۔ یہ ستر بھی ستر دیکھا میں شیدہ ہیں۔ شیو ستر گر بن میں آدرا اور کرٹکا دوش تک نہیں مانے جاتے ہیں۔ یہ دونوں شیدہ انکی ستر کے گر بن میں استعمال ہوتے ہیں۔ پریتی۔ آہو۔ شمن۔ سوہاگیہ۔ شوہن۔ حرتی۔ مدھی۔ حرد۔ سوکرماں۔ سادہ۔ شل۔ ہرگن۔ دریان۔ شیلو۔ برہم۔ سدھ اور ایندو ہرگ ستر دیکھا میں سر جھٹ مانے گئے ہیں۔ جب۔ کولو۔ قیل۔ تیل۔ اور ونچ یہ کرن ستر دیکھا میں شب ہوتے ہیں۔ اگر دشو ستر گر بن کرنا ہو تو رکہ۔ شگہ۔ برچک۔ اور کنہہ۔ گن۔ شہ ہیں۔ شیو ستر میں سکے۔ کرک۔ سلا۔ اور کرگن شہ ہے۔

بہتر میں شمن۔ کنیا۔ دمن۔ اور من گچھ ہے۔ گن۔ سے تیرا۔ چننا۔ اور گیارہاں ستران پاپ گرد اور پھوٹا۔ ساتواں۔ ساتواں۔ دواں اور پانچواں ستران کھہ۔ نکوہ ہوتا دیکھا کے کام میں وکری گرہ شہ ہوتے ہیں۔ چاند نے بخش میں اور اندھیرے بخش کی پہلی تک دیکھا گر بن کرنی چاہیے۔ دمن دولت اور ایشوریہ کی خواہش کر کے آدی شل بخش کی خواہش رکھنے والا اندھیرے بخش میں دیکھا لے۔ بھادوں میں نے مہدہ اسوج بدھی چودس۔ کار تک شدی لوی۔ مگر کی بچ۔ پوہ شدی نوی۔ گکھ شدی چوتھ۔ پھاگن شدی نوی۔ چیت کی کام چروشی میرا کھ کی اکھ۔ بچ جیلہ کا دشہا۔ ہاڑ شدی پٹی اور ساون بدھی لگی۔ ان سب تھیسوں میں ستر گر بن کے لئے تھی دار ہرگ۔ بہتر وغیرہ کا دیا نہیں کرنا چاہیے۔ چیت شدی تردوشی میرا کھ شدی اپکاوشی۔ جینہ بدھی چودس۔ ہاڑ کی ناگ لگی۔ ساون کی اپکاوشی پھاگن شدی مہدہ یہ جہاں بھی دیکھا کے لئے رتھہ کی ہیں۔ شتی ستر کی پر تھم تھی اور جہاں پوجا کے دن دیکھا کے لئے سر جھٹ ہے۔ جب بھی سورج گر بن ہو دیکھا کی جا سکتی ہے۔ سورج گر بن میں شتی دیکھا اور چندرماں گر بن میں دشو دیکھا ٹھیک نہیں ہوتی ہے۔ گکھ آدی ہتر تیرتھوں میں کور و کھتر میں دیوی کے چاروں ہتھوں میں پریاک کیلاش اور کاشی میں ستر لینے وقت سب کے دھار کی ضرورت



نہیں ہے۔ منو شالہ۔ گورو کا گھر۔ دوسرے۔ جنگل۔ ندی کا کنارہ۔ آلمہ اور بٹل کے پاس۔ پہاڑ کے آد پر  
 کھامیں اور رنگا کے کتہے پر یہ ستھان دیکھنا کے لئے شہد ہیں۔ گیا۔ گورو کھتر۔ در جاتیہ۔  
 چندر پر بت۔ جنگ ویش کینا کے گھر کام روپ۔ یہ ستھان دیکھنا گرہن کرنے کے لئے ٹھیک نہیں ہوتے  
 ہیں۔ آد پر دار تھی پھتر جو وغیرہ جو تھلے ہیں۔ ان میں بھی کوئی کسی پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اور  
 کوئی کسی پھل کا کسی میں گیان۔ کسی میں دھن کسی میں مان عزت کی خواہش پائی جاتی ہے۔ گورو کو چیلہ کا  
 بھاد جان کر ہی اچت سپہ دیکھنا دینی چاہیے۔ سنگ کے بیر مرتجہ کے سپہ کسی خاص حالت میں  
 بنا کال آدی کا دھار کئے بھی دیکھنا دی جا سکتی ہے۔ ایک بات یہ ضروری ہے۔ کہ سادھارن نیوں کا  
 زیادہ دھار نہیں ہونا چاہیے۔ ادھر کے پر جوگ کے موقع پر دھمی کا تیاگ کر دینے سے دھمی تیاگ  
 نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہاں منتر لینے والے کو ادھر کے موقع پر پہل خواہش کا ہونا ضروری ہے۔ اگر اس  
 میں زبردست خواہش نہیں ہے۔ تو وہ کبھی بھی نیوں کو نہ چھوڑے نہیں تو اتنا نقصان ہوتا ہے۔ سادھک  
 میں پہل یعنی زبردست خواہش ہونے پر ہی نیم بھگ ہونے پر بھی اس کی سب خواہشات خود بخود  
 بڑھن ہوتی چلی جاتی ہیں۔

## مینتر دن کو سیکھنے کے کون ادھیکاری ہو سکتے ہیں۔

اگر ادھیکاری کو دیکھنا دی گئی۔ تو سہل ہوگی۔ ورنہ اس کا براہ پر جوگ ہوگا۔ اگر دیکھنا دینے  
 والا لگیے ہو۔ تو سادھک کا کلیان ہوگا۔ نہیں تو وہ اپنا سوار تھ سادھن کر لگا۔ یا ٹھیک راستہ بتا سکنے کی وجہ  
 سے بھرش کر دینگا۔ اس لئے دیکھنا میں گورو اور چیلہ دونوں کی پاتر ت ضروری ہے۔ جو سدا چاری  
 ہیں۔ سچا ہیں۔ واسطوں کے بس میں نہیں۔ پتر رہتا ہو۔ ابھیمانی نہ ہو۔ سوار تھ اور ویش کی خواہش نہ  
 رکھنے والا نہ ہو۔ استری۔ متر کی دوسرے کے ادھین نہیں ہے۔ روگی یا انگ میں نہیں۔ جس کے دھار  
 ٹھیک ہیں۔ جس میں سب سے کی گھتی ہے۔ جس میں پردھکا۔ اس طرح لوک سیوا کی بھادنا ہے۔ جس کو شاستر  
 گیان اور پریم بھاد ہے۔ جس نے سادھن کا ادھین پاتر نہ کر کے خود گھنوں کو دور کرنے میں سادھ تھ  
 ہے۔ جو کر دھمی نہیں۔ کرہن نہیں ہے۔ جو دیالو ہے۔ دی لگیے گورو ہے۔ جو شر دھالو ہے۔ دشوا سی  
 ہے۔ دھار شیل ہے۔ سدا چاری ہے۔ سبھی ہے۔ جلیا سو ہے۔ سادھن کرنے کا پہل خواہش مند ہے۔  
 کای کر دھمی نہیں۔ کینٹی یا پھنڈی نہیں۔ جو گورو واکہ پر دھاس کرتا ہے۔ جو گورو کے دوش نہیں  
 دیکھا ہے۔ جو گورو کی نندا نہیں کرتا ہے۔ جس میں آتم ادھال اور لوک سیوا کی بھادنا ہے۔ جو سادھن

کرنے میں مددگ ہیں ہنگ یا کسی اور کان سے سہرتھ نکلیں۔ جو میرج اور حوصلہ والا ہے۔ جو دھنوں سے  
 کھبرانا نہیں ہے۔ جو گوردھنتر اور بھگون میں پکا دشواس رکھتا ہو۔ دسی چیلادیکھسا کر بن کرنے کا اہم  
 ادھیکاری ہے۔ دیکھسا سادھک کی رچی۔ بھاؤ اور اس کے ہر ویہ تھا کے ٹوکول ہونا چاہیے۔ جس طرح  
 سادھک کی سود بھاؤ پر دیتی ہے۔ سو اس کوئی کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس کی بدھی تیز ہے۔ وہ  
 ہی گمان مارگ کی دیکھسا کا بھی ادھیکاری ہے۔ جس کے اندر بھاؤ اور دشواس ہے۔ جو سناری پریم  
 میں لگاؤ کم رکھتا ہے۔ دسی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ ان دونوں میں بھی دچار اور بھاؤ کے بھید کی طرح  
 کے ہونگے۔ جو پرکرتی قدرت کو پر دھانا دیتا ہے۔ وہ ہی انشور کی زیادہ لگاؤ اور دشواس قائم کر سکتا ہے۔  
 اسے طرح جس میں گوردھ کے بھاؤ سادھک ہیں۔ وہ دور یا کالی کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں  
 نیم اور مر باد اور دھرم کے بھاؤ زیادہ ہیں۔ وہ بھگون رام کی رام کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں  
 پریم کی بھاؤ زیادہ ہے۔ وہ گوپال کی آپاننا کر سکے گا۔ جس میں دھوتی کے پرتی شردھا کے بھاؤ ہیں۔  
 وہ بھگون دشنوی آپاننا کا ادھیکاری ہے۔ اسی طرح رچی کے مطابق ادھیکار پراتے ہوتا ہے۔ ادھیکاری  
 کا فیصلہ خاص مطلب کے مطابق ہی ہوگا۔ جس طرح کے متا کی بدھی کے لئے سادھک پر دت ہو رہا  
 ہے۔ وہ اس پر کار کی سدھی کے لئے سادھک پر دت ہو رہا ہے۔ اور اس پر کار کی کا متا کو پر راکر نے  
 والے لاییتا کے متار کا ادھیکاری ہے۔ جیسے دو یا کی خواہش کرنے والا سرتی متار کی دیکھسا کا۔ اسی  
 طرح دوسروں کا متاوں کے مطابق دوسرے متار کا ادھیکار بھتا چاہیے۔ پراگھن کالی میں ایک ہی گورد  
 کے طلحہ طلحہ جیسے مختلف قسم کے دیکھسا ادھیکار کے مطابق پاتے تھے۔ گورد دسی دیکھسا دیتے ہیں۔ جس  
 کا کہ وہ سستی ہے۔ پتا جس دیوتا کا پوجنے والا ہے۔ ہنر کو دسی دیکھسا ملے گی۔ سہر دایہ کا مطلب یہ  
 ہے۔ ایک ہی رچی ایک ہی خیال اور ایک ہی بھاؤ اور دشواس رکھے والے ادھیکار تک ترقی کے چاہنے  
 والوں کی سراج اس طرح کے سراج کا کٹھ صرف رچی کے مطابق ہی ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کے ملاپ  
 کی خواہش رکھنے والے ایک طرح کے سادھک اکٹھے ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے سبند بنالیتے  
 ہیں۔ مگر جہاں پتا ہنر بھائی یا دوسرے رشتہ دار یا کسی دباؤ میں آکر کسی دیکھسا کو کر بن کرنے کا خواہش  
 مند ہوتا ہے۔ وہ سراج میں سندہ کر ایک طرح سے راج جھیک دل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی پر مار تھک یعنی  
 دوسروں کے لئے ترقی میں رکاوٹ ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ گورد کو چاہیے۔ کہ چیلے کو کھدون اپنے پاس رکھ کر  
 پر یکھا کرے اور جب اس کے مطابق اس کو دیکھسا دے۔ جس کا کہ وہ سستی ہے۔ دیکھسا اور دیکھسا کا  
 فیصلہ کرنے کے بعد ہی دیکھسا دینی چاہیے۔ متار کے سبند میں بغیر اس کی خاصیت جاننے کے دیکھسا

دنیا کئی بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتی ہے۔ علاج کے لئے اگر کوئی جانتی کے لئے کام کرنا چاہے۔ تو کرتا رہے۔ مگر یہاں تو جنم سے ہی جانتی مان کر آگے بڑھنا ہوگا۔ ہم پراکت یعنی بدوں کر بدوں سے آئے ہوئے خون کے سنسکاروں کے آئے ہوئے سنسکاروں کو ایک آدمی کے کرم بدل دے یہ بات کیسے ہو سکتی ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ جس ستر کا جس آدمی کے لئے کرنا نشید ہے اس آدمی کو اس ستر کی دیکھنا کبھی بھی نہیں دینی چاہیے۔ اور نہ ہی اس کو اس ستر کا چپ ہی کرنا چاہیے۔ جس کا کردہ ادھیکاری نہیں ہے۔ اُن اوپر کبھی سب باتوں کا دھیان کر کے ہی ستر دیکھنا کرنا چاہیے۔ ورنہ دیکھنا کرنا نہیں کرنی چاہیے۔

## منستروں کا انوشٹھان ودھان

کسی بھی ستر کے پریوگ کے لئے اگر وہ شاد منستری نہیں ہے۔ تو پہلے اس کا پریمرن ضروری ہے۔ پریمرن کے بنا کسی بھی ستر کی سدھی نہیں ہو سکتی ہے۔ ہر ایک ستر کے پریمرن کی چپ نکھیا اور اس کے کرنے کی ودھیان طحیدہ و طحیدہ ہوتی ہیں۔ اُن دو دھیان میں جو باتیں ایک سی ہیں یا جن کا دھیان بھی طرح کے پریمرن میں نہ ملتا ہو چتا ہے اُن سب پریمرنوں کا بیان یہاں لکھا جاتا ہے۔ پریمرنوں کے لئے نسب سے پہلے فیصلہ کو نین چاہیے۔ کہ جہاں تک پریمرن چپ ہوگا۔ وہاں اور اس میں اتنا ہی چپ بیش پرن انوشٹھان تک کرنا پڑے گا۔ (۲) پریمرن کے لئے اگر گنگا کے کنارے شمشان ہو۔ اور اس شمشان میں پتھل کا درخت ہو اور اس کے نیچے ٹولک ستھاپت ہو، تو وہ سب سے اتم شمشان ہوگا۔ ایسے شمشان پر بہت جلدی ستر سدھی ہوتی ہے۔ تیرتھ۔ مٹی کا کنارہ۔ گھا۔ پھاڑ چنی سمندر کے کنارے جہاں مٹی ملتی ہو۔ چٹیل، کایلا۔ ہانچہ۔ پتھل۔ پتھل یا آٹھ کاسول گنوتھ مل کے مدھیہ کا شمشان دیوسندر سمندر کا کنارہ اور اپنے گھر کا انکانت کرہ یہ چپ کے لئے بہت اچھے شمشان ہیں۔ سورج۔ مٹی۔ کورو۔ چندر ماں پر دھپ مل۔ براہمن اور گنوتھ کے نزدیک چپ شہد ہوتا ہے۔ جہاں من پرن ہو وہاں بھی چپ ہو سکتا ہے۔ اپنے گھر کی نسبت اگر گنوتھالہ۔ دیوسندر اور شمشان کے نزدیک شوالہ چپ کے لئے بہت اچھا شمشان ہیں۔ جہاں پٹش کی ہستی ہو جہاں سانپ وغیرہ جیو۔ شیر چلنا وغیرہ جیو آدمی کا بیٹے نی ہو۔ بھائی اور پترستان نہ ہو۔ بد بو آتی ہو۔ شوروٹل ہوتا ہو یا جہاں چت نہ لگتا ہو۔ ایسے شمشان پر چپ نہیں کرنا چاہیے۔ شمشان ایسا ہونا چاہیے۔ جہاں چپ میں کسی قسم کی ادا اپنے کا ڈرنہ ہو۔ پریمرن کرنا والے کو بہت صاف ستر اور من کو کا بوس دکھ کر خوشم اور ساتوک بوجن کرنا چاہیے۔ گائے

کاٹھی، دودھ، دہی، کھانہ، موٹک، تل، ناریل، کیلا، آم، چاول، جڑ، گھیس، اور سب پر کار کے پھل  
 پر گھر میں گرہن کئے جاسکتے ہیں۔ آڈو، بیل، شاک، لہسن، پیاز، گوبھی، بھینس کا دودھ اور دہی اور  
 دوسرے گرم پے اترتھ کھانے ٹھیک نہیں ہیں۔ شہد، شراب، مائیں، ٹھیکین چیزیں ٹھیک۔ پان کٹائی کے برتن  
 کھد دن کے سیدھے بوجھ کرنا چھوڑ دینا چاہیے۔ گاجر، ابرہر، سر، چنا، جوتھا، آن سوگی چیزیں، ہاسی اور  
 کیڑے بڑی ہوئی چیزیں بھی چھوڑ دینی چاہیں۔ ہال کٹوانا، تل، بانیر، بھوک لگائے بھو جن کرنا نہ ہونا،  
 دوسرے کا بھو جن کھانا مدان لینا، غیر عورت کا خیال کرنا، کام، کروڑھ، لوہہ، موہہ، ماستری، ماسک، آکسہ،  
 اور دن میں زیادہ سونا پر ٹھہرن میں برکت منع کئے گئے ہیں۔ ٹاپاک ہاتھ سے نکلے ہو کر کھلے سر اور  
 درمیان میں بات چیت کرنا بے سنی فضول جاتا ہے۔ بھو جن، جل اور شریر سبند جنی سب ضروریات  
 ضروری کام کرنے چاہیں۔ کسی بھی دوسرے سے کسی طرح کی سہائیا نہیں لینی چاہیے۔ پتہ ترین کرنے  
 سے بھی چپ و چوہ فضول ہو جاتا ہے۔ اگر شریر نہ مانے تو ایک وقت اٹھان کرے۔ اگر اپنے پاس  
 ساگر کی نہ ہو تو تیرتھ کے علاوہ کسی دوسرے ستھان سے اور رب کے علاوہ گھیسوں میں شہد، شرہا اور سدا  
 چاری آدی سے ایک دن کے گزارہ کے لئے ساگر کی مہ ٹا کے طور پر لے۔ کسی بھی حالت میں ایک  
 آدی سے ایک دن کی سے زیادہ کی ساگر کی نہ لو۔ چپ کے سیدھ مون بھگ ہوئے پر چوہ کا چپ کر کے  
 پھر چپ کرنا چاہیے۔ اگر کروڑھ وغیرہ کا آجاوے تو آچمن اور پڑا نام کرنا چاہیے۔ مل سوتر کا دیگ  
 روک کر چپ نہیں کرنا چاہیے۔ آس سے قارغ ہو کر پرانا یا نام اور آچمن کر کے چپ کرنا چاہیے۔ شریر،  
 کھ، ستھان، دوسر، ساگر کی، اور جن سب کو صاف اور پتر رکھنا چاہیے۔ کھائی تھوکتا، ڈور، بیچ، جاتی کو  
 چھونا یا پھلنا منع ہے۔ بڑی ہوشیاری سے نیوں کے مطابق پوری تعداد کا چپ دومی کے ساتھ کرنا  
 چاہیے۔ پہلے دن جتنا چپ کرو۔ اتنا ہی چپ روزانہ کرو۔ کبھی کم اور کبھی زیادہ چپ کرنے سے چپ بحر  
 شت ہو جاتا ہے۔ کھجک میں شاستروں کے مطابق چار گنا چپ کرنے کی دومی لکھتی ہے۔ صرف اتنے  
 چپ سے سدھی نہیں ہوتی ہے۔ زمیں پر سونا، برہمچاری رہنا، چپ رہنا، گورو ویدیا تئیں دتوں کی  
 سندھیا، اٹھانچہ جانور پتہ ترین، دوان، دوی، ستوتی، من، سیم، سداچا، اور غنہ ک کے رہت ہو کر چپ کرنا  
 ٹھیک ہوتا ہے۔ استری، ضرور، ہانک سے نہ بولیں، ایکانت میں سوتے۔ اگر پر ٹھہرن کے کچھ میں مرتے۔  
 استری یا جات کا شرح ہو تو بھی انوشٹھان نہ چھوڑے۔ ناچ، گانے سننا یا دیکھنا، شوہر، مغلہ وغیرہ لگا،  
 ملاوہارن، دوسرے دیوتا کی پوجا یا ک دسٹر بہت دسٹر بہن کر چپ کرنا یہ سب منع ہیں۔ بنا آسن کے  
 پلنے وقت بھو جن یا شرح آدی کے وقت چٹا یا غنہ آجانے پر دونوں ہاتھ ڈھانپ کر راستے میں ٹاپاک



بھونچ کر سے اور انوفھٹان سٹھن پر گھوم چکر کے مطابق منڈ پھوے۔ دوسرے روزانہ حاجت سے  
 فارغ ہو کر اٹھان کر کے پھیل گوبر پیا کزان میں سے کسی بھی برش کی لکڑی سے بارہ بارہ انگلی کی دس  
 کیل بنا کر ایک ایک پر سدر شایا استرایہ پھٹ اس منتر کا ۱۰۸ بار چپ کر کے ویدیکا کے دھوں کی طرف  
 گاڑ دیوے اس کے بعد اوم سدر شایا استرایہ سمر پھٹ اس منتر سے کیلوں کی پوجا کر کے ان کے اوپر  
 دسوں دشاؤں میں اندر آدی لوک پالوں کی پوجا بچچن بچہ سے کرے منتر اوم، بھور، سہ اندر آدی  
 لوک پال آمیہ آپکھ وغیرہ نام کے مطابق آواہن کرے۔ ویدی کے سچ میں کھنجر پال واسنوپرن  
 اور ایشان کی پوجا کرے۔ بھروگن دناگش کاسنکاپ پڑھ کر ویدی کے درمیان میں گھنچ نی کا آواہن  
 کر کے بچ بچہ سے پوجا کرے پھر دھوں دشاؤں میں ملی دوریہ ڈال کر گھنچری کا چپ کرے۔ اتنا  
 کر کے تب گھنچ کے مطابق دان دے کر گورد اور برہمنوں کو پرشن کر کے ان سے آگیا لکھ چپ  
 شروع کرے۔ جس دیوتا کے منتر کا پر گھرن کرنا ہو۔ اُس دیوتا کی گھنچری منتر کا چپ کرے۔ گھنچری کا  
 چپ ایک ہزار ہوگا۔ اس چپ سے سادھک کے پاپ نکلوتے ہیں نور دکھوں کی شافی ہوتی ہے۔  
 گھنچری چپ سے پہلے یہ دھیان کر لینا چاہیے۔ کہ پاپوں کے ناش کے لئے چپ کرتا ہوں۔ ایسا  
 سنگھ پڑھ لینا چاہیے۔ پر گھرن کے پہلے دن اپاس کرے۔ دوسرے دن روزانہ فرموں کو کرنے کے  
 بعد سنگھ پڑھ کر بدھوت، شدی، پرانا، یام، اور منتر دیوتا کے دورا بندھن پر دھک اُس دیوتا کی  
 پوجا چھٹکے مطابق اُس کی پوجا کرے۔ دیوتا کا اپنے برویہ میں دھیان کرے۔ جب ختم ہونے پر ہون  
 اور ترین کرے۔ جل سے اٹھ دیوتا کا آواہن کرے اٹھ دیو کو جل سے پادیہ آدی آپہار دے۔  
 پر چھدوں کو ایک ایک انجلی جل دیوے۔ بھر کو پور سے ملا ہوا جل سے ہون نکھیا کا دواں حصہ رہن  
 کرے اُس کے بعد پھر ایک ایک انجلی جل پر چھدوں کو دیوے جتنے ترین کرے۔ اُس کا حصہ ابھیچک  
 کرنا چاہیے۔ اموک دیوتا بھی شچیا منتر سے گلش دراسے اپنے منک پر ابھیچک کرے۔ یہ روزانہ  
 کی دومی ہے۔ پر گھرن ختم ہونے کے دن براہمن، بھوجن، ہون اور دان کرے سادھت ارتھ اسی طرح  
 اچھدرادوہان کا منکھپ کر گورد دیو کو گھنچ کے مطابق دان دیوے۔ اور پھر دیوتا کا پوجن اور ہون  
 دوسرے دن کر دے۔ بہت سی دھیموں میں منتر اور دیوتا میں کچھ فرق پڑتا ہے۔ جس منتر کا پر گھرن کرنا  
 ہو۔ اس کی دومی شاستروں سے ذمہ کر دیکھ لینا چاہیے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ پر گھرن کرنے سے  
 پہلے دومی سے ساتھ منتر کا چن کرے اچھا سٹھان اور نیک تھی، منظر، یوگ دیکھ کر انوفھٹان شروع  
 کرے۔ اور سب ساگر کی پہلے اکھنی کر لے کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ انوفھٹان میں پورے

دینے ہوئے روگ جاک اٹھتے ہیں۔ اس لئے انوشھان سے پہلے رکھک شدھی سے اپاس سے نیوی وغیرہ کریاؤں سے شریر و شہ کر لینا چاہیے۔ اگر انوشھان میں کوئی وپادی ہوئی جاوے۔ تو اس وقت گھبرانا نہیں چاہیے۔ ہر وجہ انوشھان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ ہمیشہ ساتھ نہ ہونے پر ہی چپ چھوڑا جاسکتا ہے۔ اور اس سگھت ہونے پر پھر نہ راہی کیا جاسکتا ہے۔

## کسی خواہش اور بغیر خواہش کے انوشھان کرنا!

کوئی بھی انوشھان ہودہ ہمارا کے مطابق دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ سہ کا ہور و کھنم۔ کسی کام کی خواہش کرنا کھنم سے سبب سے پہل ملنا چاہیے۔ ایسا چار دک کر جب کوئی انوشھان کیا جاتا ہے تو اس کو انوشھان کو کام یعنی خواہش رکھنے والا کہا جاتا ہے۔ پراچھک کھنم کر یا صرف انوشھان کی پراچھک کے لئے انوشھان کیا جاتا ہے۔ اس کو کھنم یعنی بغیر خواہش کے کہا جاتا ہے۔ اگر چپ کا کوئی پہل روگ وغیرہ آتھن ہو گیا ہو یا اس کی شاقی کے لئے پراچھک کیا جاوے۔ تو وہ کام ہی ہوگا۔ اسی طرح جب ہم اپنا انوشھان کرتے ہیں۔ کھنم سے انوشھان سے انوشھان یا ایسا ہی کوئی پہل لئے تو وہ بھی کام ہی سمجھا جائیگا۔ جہاں بھی کھنم سے حاصل کرنے کی خواہش ہو۔ وہاں ہی کام ہے۔ اپنا کرتا ہے۔ کھنم کر پہل بھگوان کے ارپن کر کے یا یہ سوچ کر کہ میں کوشش کرتا ہوں نتیجہ بھی پہل چاہیے۔ انوشھان کھنم سے جو بھی کام کیا جاتا ہے۔ وہ کام کھنم ہے۔ جب انوشھان کی کام کا سہ ہوتا ہے۔ تو زمین کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی سادھن ہستی سے پر کرتی پر ہمارا ڈالتے ہیں۔ کہہ ہماری خواہش کو پورا کرے۔ چاہے وہ پہل ہمیں اپنے کرموں کے مطابق ملتا ہو یا نہ ملتا ہو۔ وہاں پر اربہ کا سوال ہی نہیں آتا۔ ہماری خواہش ہے۔ کہ ہم اس کو پاویں گے۔ یہ آتھک مارگ ہے۔ یہاں پر ن روپ سے اپنے اور اپنے سادھنوں کے زور پر آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ ہم اپنی ہستی سے اپنی موجودہ پار بد کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرے سطوں میں قدرت کے ساتھ ایک طرح کا ادھیا تک عکرام ہے۔ اس میں کامیابی اور کامیابی ہماری اور ہمارے سادھنوں کی ہستی پر منحصر ہے۔ کام انوشھان میں دو کامیابی کا پھل پان کرنے کی ضرورت ہے۔ اگیان کی وجہ سے اگر کوئی بھول بھی ہو جائے۔ تو بھی پہل کی پراچھک میں شک پیدا ہو جاتا ہے۔ کھنم کھنم اس کا اثر بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے یہ میں کسی انجان کی تھوڑی سی تروٹ بھی میں شک پیدا کر دیتی ہے اور کھنم اس سے قائمہ بھی اٹھاسکتے ہیں۔ تروٹ کی کوئی بھی سادھن یا سید کی آوارہ ہونے پر بھی پہل پراپت نہ ہو تو کھنم چاہیے کہ ہماری موجودہ پار بدہ انوشھان کی ہستی سے زیادہ بھوان ہے۔ اس کو تھیل کرنے کے لئے ہر دو پارہ انوشھان کرنا چاہیے۔

بروز اتوار کچھ بھتر میں ایک کالی بلی مار کر گاڑ دیں۔ سور جب اس کی ہڈیاں ہاتی رہیں۔ تو کھل لیں  
بھر اس کی ہڈیاں لے کر دریا میں ڈال دے۔ جو ہڈی تیز جائے۔ اس لے کر ماتھے پر لگا لیں۔ بس وہ سب  
کو دیکھے گا۔ اس کو کوئی ند دیکھے گا۔ بحرب ہے۔ یہ عمل ایک فقیر نے بتلایا ہے مگر میں نے اسے نہیں مانا لیا۔

مولے جانور کی چوٹی لے کر تھوینے کا کپاس رکھے۔ وہ سب کو دیکھے۔ بھر اس کو کوئی بھی ند دیکھے۔  
بحرب ہے۔

پیٹ کا درد:

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پلا دے۔

اوگن سو اوگن گورو گوسام پر بت سیام گورو کو پر بت جرم میں کتواں نین نین سوا  
کون سوا پائے موا جھر سوا بھاج بھاج اور جھراؤ نے ختی جنوبان منت مارے کر کا بھمف۔ بھر  
منتر اسیر باجا

سانپ یا بچھو کے کاٹنے کا منتر  
https://www.facebook.com/groups/freecaninityat

اس منتر کو پڑھ کر تین چلو پانی پلائے زہر اتر جائے گا۔ بحرب ہے  
شری مار سنگھ مری کے بچن بچی موہر تاپانی سے



## منتر درد آنکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھازے۔  
اوٹک نموجل بل جاحر بھر طلائی جہاں بیضا حولنا آئے۔ بھوٹی نہ پا کے چلے حو منتر جیزا۔

○○

جس کو پھونے کا تاہو تین چلو پانی لے کر اس کو پڑھ کر پلا دے۔  
شری نارنگھ ہری کے یجن بجے حو منتر نارانی

## باولے کے کانے کا منتر

اس منتر کو تین دن بھوت پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔ منتر یہ ہے۔  
اوٹک نموجل نو دویس پھنادوی جہانے اسماعیل جوگی جوگی باولے کتے دس کالے  
کا دس نیلے کا دس لال کا۔ بس حو مان گڑے کسی کرے گورو گور کہ تاتھ سانچا بند کا نچا پچر۔  
منتر ایثور باچا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS groups freeamliyaat

○○

اس نقش کو دھتورہ کے پتے پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تمام راجا پرجات کریں۔

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۳	۴	۴۶	۴۹

○○

جس عورت کا دودھ کم ہو۔ اس نقش کو بھون پتر پر لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے۔

۸	۲	۴۵	۴۸
۴۱	۴۲	۳	۷
۱	۸	۴۱	۴۲
۴۰	۴۰	۵	۴

## منتر مرگی جھاڑنے کا

منتر: **اوم نموسری سر بھام انندھ انندھ دھنگ چے اور برھما مرگ مار مار شٹھ شٹھ سواھا**  
 FREE DOWNLOAD BOOKS. pdf  
 www.facebook.com/groups/...

ترکیب: 11. 17. پڑھ کر چہرے سے ہمارے مرگی کے لپھا کسیر چا کر اس منتر کو سدا کر لیس کر پیش کرتا ہے۔

## موہنی برم راکسن

منتر:

دھول دھول محادھول یہ می دھول تریاتی یہ می دھول پڑھ گئے باروں گھر سے  
 پھرے دیوانی گھر چھوڑے بار چھوڑے بتا بتا چھوڑے۔ پچھ پچھ برم پچھ دھائی محابیر کی  
 ترکیب:

اول بروز منگل شب 12 بجے کے وقت 101 بار پڑھے اور دھوپ کا نور گوگل ٹونک کا نور سیندور  
 پھول اپنے پاس رکھے اور دھونی آگ پر دے اول روز شیل کے درخت کے نیچے پڑھا کر سہی طرح  
 سے سات منگل کرے بس منتر سدا ہوگا پھر وقت ضرورت جس عورت کے پاؤں کی ملی اٹھا کر 7 مرتبہ  
 پڑھ کر عورت کے مارے مطیع ہوگی۔

## ٹڈی دل کو بھگانا

وہ ٹڈی جو کھیتوں کے کھیت چٹ کر جاتی ہے اس کو دھوکہ دینا ہو تو اس کی صل کے تین بتاتے ہیں کہ  
 عا کر ان میں ایک ایک ٹڈی بند کر کے چراغ سے باندھ کر زمین میں گاڑ دیں تمام ٹڈیاں وہاں سے فوراً  
 بھاگ جائیں گی۔

گمبھرو لے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گمبھرو لے زیادہ ہوں تو گمبھرو کی جھونکی میں بھاگ جائیں گے۔

جو تین دوز کرنا

جو شخص چٹکی بنیاد کے عم اپنے پاس رکھے اس کی جو تین دھوکے ہو جائیں گی۔

مکان سے چھٹکی بھاگ جائے

جس مکان میں دھوکے ہو گا اس مکان میں چھٹکی نہ ہے گی۔

دافع بھڑ

گندھک اور پس کے دھوکے سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔

﴿امراض سر و متعلقہ اعضاء کا علاج﴾

دافع مرگی

اگر مرگی کا مریض اپنے پاس سنگ جزائی رکھے تو عرض سے نجات پائے۔

جب اباٹل ایک ہی سال میں دوسری دفعہ بچے دے تو پہلے بچے کو چاند کی چوڑی تاریخ میں لے لیں اس کا پیٹ چاک کر دے اس میں دو ٹکڑیاں ملیں گی ایک یکہ رنگ اور دوسری کئی رنگوں کی دونوں کو سنبا ل کر رکھیں اور زمین پر نہ تھنے دیں ورنہ ارزاق ہو جائے۔ پہلے پہلی نگہنگی سکڑی کو کوسالے کے چڑے میں لپیٹ کر جس کوہرگی آتی ہو اس کے بازو پر باندھ دیں جب تک بندھی رہے ورنہ پڑے دوسری چٹری جو کئی رنگوں کی ہے اس کو گلے میں لٹکانے سے خوف و ڈر زائل ہو جاتا ہے۔

سیاہ کتے کے بال مریض کے باندھ دیں مری کا مضر فوراً دفع ہوگا۔  
گھوڑے کو دم کا چملا بنا کر بائیں ہاتھ کی پھنگلی میں پینا دیں مری کے لیے بحرب ہے۔

## دافع عشق

کھانجی کا بیل جو چنے کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر لے کر کسی عاشق کے باندھ دیا جائے تو اس کا عشق دفع ہو جائے گا۔  
دیگر: اگر کوئی کسی کے عشق میں چمکا اور وہ چاہے کہ اس مرض سے نجات پائے تو اسے چاہیے کہ اوڈ دے کا دل نکال کر بہن کی کھال میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھ لے عشق جاتا رہے۔  
<https://www.freeamliyaaatbooks.com/groups/freeamliyaaatbooks>

## دافع دیوانگی

سر ہڈ کو مسک : مفران میں ملا کر دیوانے کو کھلائیں اس کی دیوانگی جاتی رہے گی۔

دیگر:

ابن زہیر لکھتا ہے کہ اگر آدمی بوجہ دیوانگی کے جانے پاس رکھے تو جنون سے ماسون رہے۔

## دافع مرض نسیان

جس شخص کو نسیان کا مرض ہو وہ اپنے پاس بوجہ دیوانگی کے مرض دفع ہوگا۔

## دفع درد آدھاسیسی

ہدہ کی ہڈی کی صوفی دینے سے آدھاسیسی جاتا رہے۔

## پیشانی تیز ہو

بالکشی کا تیل ہاتھ پر لٹے سے پیشانی تیز ہو جاتی ہے۔ بے حد معرب ہے۔

دیگر:

خواہ آدمی کی مر ایک سو سال سے زائد ہی کیوں نہ ہو اگر وہ اپنی آنکھ میں سیاہیلی کا پتہ اور چہ کو رکھا پتہ ملا کر لگائے تو وہ باریک سے باریک چیز کو دیکھ سکے گا اور گہرے پانی میں بھی برچہ کو دیکھے جب آنکھوں کو صاف لے لیا جاتا رہے۔

اگر کسی کو کم نظر آتا ہو تو وہ چہ لپ بے ہدہ کی آنکھوں میں لگا کر لے اس کی نظر درست ہو جائے گی۔ جب کسی کے لڑکا پتہ آتا ہو تو وہ پتہ ہونے کے بعد جب سب سے پہلے پیشاب کرے اگر یہ پیشاب کوئی شخص آنکھوں میں لگائے تو تمام عمر بہت تیز پیشانی رہے گی اور روشنی کم نہ ہوگی۔

## روشنی رات دن یکساں رہے

اگر چرخ کی آنکھ اپنی آنکھوں پر طیس تو روشنی آنکھوں میں برابر رہے گی۔

## اندھیرے میں دیکھنا

الو کی چہ لپ آنکھ میں لگا کر کسی تازیک مکان میں جائیں تو سب کچھ نظر آئے گا۔

## آنکھیں نہ دکھیں

اگر سال میں چند بار گولہ کا پتہ پھل کھالیں تو آنکھیں نہ دکھیں۔

## دافع شکوری یا رتو ندہ

مچھک زکی بیٹ اور مرغ کا زبرہ و زکر بطور مر سہ آنکھ میں لگانے سے شکوری دور ہو۔

## کان کا دور دور کرنا

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کی منہ کے آس پاس کے پر اکھاڑ کر کان کے سوراخ پر رکھ دیں کان کا درد فوراً دور ہوگا۔

## تکسیر دور ہو

اوبھٹ کے بال جلا کر وہ راکھ ناک میں ڈالیں تکسیر بند ہو جائے گی۔

دیکھو۔

جو شخص اپنے پاس چڑیا ہو اور کے پونے کی تھری رکھے اس کی تکسیر فوراً بند ہو جائے۔  
تکسیر کے خون میں قدرے نوشادر ملا کر اس سے ایک کاغذ پر اس شخص کا نام لکھ کر اس شخص کو دیکھنے کا حکم دیں تو اس کی تکسیر بند ہو جائے گی۔  
برف و شانی پر رکھنے سے تکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے۔

FREE AMLIYA AMLIYA

## واڑھ کا دور دور ہو

بسن کو کوٹ کر اٹلی اور انگوٹھے کے درمیان مخالف طرف سے ہاتھ مٹنے سے واڑھ کا درد موقوف ہوگا۔

## لقوہ دور کرنا

آئینہ کے برابر کافئی کا تخت بنا کر اسی جیسے مکان میں لگا دیں اور لقوہ کے آخری حصے کو ہدایت کریں کہ اس کی طرف دیکھا کرے چند ایام میں آرام ہوگا۔

## ﴿دفعیہ امراض متعلقہ پیٹ﴾

## دفع عارضہ قونج

جب کسی۔ مریض کا پیدا ہو تو اس کی آنول یعنی ناف رکھ چھوڑے جب کوئی عارضہ قونج بیمار ہو تو اس کی کمر میں آنول نال بانٹ دیں فوراً آرام ہوگا۔

## دفعیہ ہر قسم

### بخار دور ہو

کو بھی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر:

زکندی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بہت قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

بخار کے مریض کو شیم کے درخت کے نیچے ملا دیں آرام ہو۔

سہد یوی کی جڑ چٹائی پر باندھنے سے ہر قسم کا بخار فوراً رک جاتا ہے۔

### تب لرزہ دور کرنا

پرنجاست کو روغن زیتون میں ملا کر مریض کے بند پر بیس خپ درز دور ہو جائے گا۔

دیگر:

گر تب لرزہ کا دور شروع ہونے کے وقت بلبل کا پتہ چس کر دائیں بائیں پر بابر کی جانب کٹائی کی

کرہ کے پانی رکھ کر اور اس کے ایک ٹھیکری رکھ کر پزے سے مضبوط باندھ دیں تو اس مقام پر

آبلہ پیدا ہو گا اور دوسرے دن دور ہو جائے گا۔

سانپ کی ہڈی جلا کر اس کی دھونی تپ لرزہ کے مریض کو دیں آرام ہو گا۔

### چوتھیا بخار دور ہو

اگر حق جالوری دائیں آنکھ پزے سے میں لیٹ کر مریض کے باندھ دی جائے تو چوتھیا بخار دور ہو

لیکن اگر اس کی بائیں آنکھ باندھ دی جائے تو پھر چوتھیا شروع ہو جائے۔

دیگر:

اود (جو ایک دم دار و پائی جالور ہے) چوتھیا میں مٹی بھگ کر چوتھیا کے مریض کے گلے میں

باندھ دیں دور ہو جائے۔

مریض کے گلے میں گھری کی داڑھی باندھ دیں اور دھونی دیں بخار جاتا رہے اور دوسر کو بھی

فائدہ ہو۔

بخار دور ہو تو کسی کو نہیں پر جا کر دہنوں ہاتھیں کوئیں میں بچے کر کے ہینہ جاؤں سن پیٹے ہو  
 ہند بار کے ٹل سے تپ اور ہوگا۔  
 لونت کے بدن میں جو کپڑا پہن جاتا ہے اس کو بازو میں باندھنے سے یا گردن میں لٹانے سے  
 چھتیا بکلا دور ہو۔

رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں

مکھی جڑ کو کان میں باندھنے سے رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



## دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

### احتلام نہ ہو

اتوار کے دن سایڈ ملنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر زرد پر باندھ لیں یا حلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر بستر کے چھ فرخ جس کو قلند بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔  
اگر سوتے وقت چکھنچکھ کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

### جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ ہتھامری چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھیڑیے کا پتہ لگ لے لیا ہی ہوگا۔

ایک ذہیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذرا کر کے اس کے خون میں سرور کھائے کو گوندہ کر گولیاں بنا لیں اور پختہ ضرورت ساڑھے تین ماش کی مقدار میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر سر ذکر پر اس کی لپ کر میں پھور بعد ازین پر چلے ہتھامری چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چڑیا کو بچڑ کر اس کے تمام پر ہاں اکھاڑ کر زندہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک ماریں پھر اس کو ذرا کر کے گائے کے گھی میں اتا چھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مہاشرت کے وقت مضبوطی سے لے کر چٹنا کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے کونے بھی پھینک کر لے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بھائے بھڑ کے چمچے کے پاس شہد کی کھیموں کے اتا حصرہ رکھا جائے کہ چڑیا ڈنک سے مر جائے۔

اگر مرد کچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ کتنی صحبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ایک ذہیر لکھتا ہے کہ بچی جانور کی چربی روغن زیتون میں ملا کر آدی اپنے نگوں میں لگا کر پاؤں بغیر

زمین پر رکھے کے ہتھ مرضی چاہے جمار کرے کمزوری نہ ہو۔  
جو کوئی زبان چدھ لو اپنے پاس رکھے اور عورت سے جمار کرے ہرگز تھکاوٹ نہ ہو۔



﴿ امراض و دوا رخصات پنجگان ﴾

ام الصبیان دور کرنا

سراج القلوب کی کلی کتاب کے پزیرے میں لپیٹ کر لو یا ساجد تک کا سر پہ لٹیں اور اس بچے کے  
برام الصبیان کا سر پیش ہو جائے حد میں آرام ہو جائے گا۔  
دیگر:

اگر کسی بچہ کو سرگی آتی ہو یا زیادہ درد یا ہوا تو اس کے گلے میں عود صلیب ڈال دینا آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سو یا ہوا تو اس کے سر ہانے کے سے یا بچھرنے کے سے مہانج جھانک قسم کی جڑ ہونی ہوتی  
ہے کہ دیں تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پھینے رفع ہوں

کیڑا کا پر بچے کے گلے میں یا عود دیں وہ آٹھ دانت نہ پھینے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئی لپٹ پزیرے میں لپیٹ کر بچے کے ہاتھ حدی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا ریشہ اور نیند میں چوکنادور ہو  
بچوں کے گلے میں جو ریشہ نہیں تو ان کا ریشہ دور ہو۔

### بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کھتری کا ٹھاکلا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھیں کرنے لگ جاتا ہے۔  
دیگر:

جس بچے کے گلے میں کتے کا نیش لگا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھیں کرنے لگ جاتا ہے۔

### بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بچہ کی عضل کو کٹ کر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی کا زہا ہو جائے اس کو بچے کے پاؤں  
پر لٹھیر کر جلدی چلنا سکھ جاتا ہے۔  
اگر بچے کے پاؤں پر چربی شتر مرغ کے ہاش کیا کریں تو جلدی چلنے لگے۔

دانت بلا تکلیف نکالنا  
<https://www.facebook.com/AMLIYAAT1BOOK>

اگر کو کے چوں کے دس میں کھی یا تھل ملا کر دانتوں اور سوزھوں پر لٹھیر تو دانت آسانی سے نکل  
آئیں۔

دیگر:

چھوٹا دانت کا اوپر کا ہونٹ، اگر بچے کے ہاتھ دیا جائے تو بچہ جلدی اور آسانی سے دانت نکال لیتا  
ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنہا لوی جڑ یا اس کے بیج ہاتھ دیں تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھوڑے کے دانت ہاتھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو بچے گوشت کا کھوڑا نہ دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال  
لے گا۔

بچے کے سوزھوں پر چربی نہ لٹھیریں وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

جست اور تانبے کی تار کو رسی کی طرح بت لیس اور محل کے کپڑے میں سی و بھن مار پیچے کے گلے میں دیں پچدانت نکالنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرے گا۔  
 ہم سرس ایک کپڑے میں سی کر پیچے کے گلے میں داخل دیں پچدانت آسانی سے نکال لے گا۔

### بچے کا ڈر جاتا رہے

اگر بچہ اپنے کی آنکھ یا دانت یا کھل کا کھوا بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ نیند میں ہرگز نہ

ڈرے۔

دیگر:

اگر بچے کے گلے میں دوپٹے میں جو ایک قسم کا پتھر ہے لٹکا دیں تو وہ بچہ نڈر رہے۔  
 اگر بچہ کی دائیں آنکھ بچے کے باندھ دیں تو وہ بچہ بچہ نیند میں نہ ڈرے گا۔  
 اگر بچے کے گلے میں سونگھی لٹکا دیں تو اس عمل سے وہ بچہ نیند میں نہ ڈرے۔  
 اگر سونگھی جانور کا دانت کے گلے میں لٹکا دیں تو وہ ڈر نہ کرنے سے محفوظ رہے۔  
 اگر بچے کے گلے میں فانت پرندہ کی سینٹ باندھ دی جائے تو وہ سوتے میں ہرگز نہ ڈرے۔  
 اگر گدھے کا تھوڑا سا چڑھ لے کر کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دیں تو وہ نہ ڈرے گا۔  
 بچے کو سوتے مل کر کے پلائیں اور اس کو بچوں کے گلے میں بھی لٹکا دیں نیند میں نہ ڈرے گا اور ڈر کر رونے کے لیے مفید ہے۔

### شیر خوار بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے

شیر کاٹھن چاندی میں منڈھا کر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:

سرخ کی ہڈی بچے کے گلے میں باندھنے سے بھی وہ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔  
 برگ نیم برگ پکائیں برگ سرس کو پانی میں اُبال کر اس پانی سے روزانہ اتوار جو کچھ چھتہ کا سو  
 نبلا لیں اور پھر ہر روز اتوار ایک سال تک نبھاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔  
 ہرگز سو نہ اور بچہ نہ کا استعمال بچہ کو ہر آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر خوشی کی چربی سوئی ہوئی عورت کے عکسے سے دکھائی دے تو اپنے تمام کام بیان کر دیتی ہے۔  
اگر تھکا ہوا کر سہ لے کر خشک کر کے کتاں کے نئے کپڑے کی قمیض میں باندھ کر عورت کی ران پر  
سوتے وقت باندھ دیں تمام باتیں جو اس کے دل میں ہوں گی کہہ دے گی اور جو کچھ اس نے  
دن میں کیا ہو گا وہ بھی بیان کر دے گی۔

جب بد کا دل سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھ دو جو کا ہاس نے کیے ہوں گے سب بتانے لگے گی۔  
مینڈک کی: ہان اور دل اور دماغ کی جڑ اور بیج کی آنکھ چاروں کو سموزن لے کر کتاں کے کپڑے  
میں باندھ کر سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھے سے جو کچھ اس نے کیا ہو نیند میں کہہ دیتی ہے۔  
چرخ کی زبان سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دو جو کچھ بچھو کے سب بتا دے گی۔  
پہاڑی بکری کا دودھ لے کر کسی مرد یا عورت کے سر ہانے جو سیاہ ہو رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز دل  
کہہ دے گی۔

اگر سوتے ہوئے انسان کے سینے پر خوش کی زبان رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز ہیبت بتا دے گی۔  
بیج کی آنکھ کی برتن میں رکھ کر کسی سوتے ہوئے آدمی کی چھاتی پر رکھیں وہ اپنا تمام راز بیان  
کر دے گی۔

https://www.facebook.com/groups/freecamlydolls/

## بانجھ پن دور کرنا

اگر عورت عرصہ خزا کا اپنے پاس رکھے تو بانجھ پن دور ہو۔  
اگر عورت تھوڑے سا زہر یا زہر خوشی میں کرکھا صحت کے بعد فرج میں رکھے تو حمل قائم ہو۔  
اگر عورت باری تر لے کر عرصہ خزا کر کر رکھا لے اور عورت سے صحبت کرے تو فوراً حاملہ ہو جائے۔  
اگر کسی عورت کو مس نہ ٹھیرتا، تو بیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماہ برادہ آخوس  
روزانہ سات دانہ تک پانی اور شہد کے ساتھ پچائے کے صحت کرائے حاملہ ہوگی۔  
تھوڑا سا مسک نہیں کر اور زینت سے تھیل میں ملا کر عورت کے سینے کا رخ ہونے کے بعد سر ڈکر یعنی  
سپاری کو دو چکنا کرے اور عرصہ خزا کرے تو حمل رہ جائے اگر رخن زینت نہ ملے تو مصلیٰ کے  
تازہ: عرصہ خزا میں پچائے اور رخن علیہ رکھیں۔  
اگر بانجھ عورت ماہہ خوشی کی فرج پکا کر کھائے تو حمل کے موافق ہو جائے۔

سفید کنگی کی جڑ یک رنگی گائے کے دودھ میں پیس کر فیض سے پاک ہونے کے بعد اسی دن کھا کر مردے پاس جانے تو حاصل قائم ہو اور لڑکا پیدا ہوگا۔

کتاب ایضاً میں لکھا ہے کہ جس روز عورت حیض سے فارغ ہو اس دن مرد اپنے ذکر کو نہیں پارتا دودھ پلنے تر اور خشک کرے اور پھر جماع کرے ضرور حمل پھرے گا۔

## شہوت جاتی رہے گی

ایاتل کے خون کو عورت کو بغیر اطلاع دئے کسی چیز میں کھلا دیں اس کی شہوت جاتی رہے گی۔  
گیدڑ کے چیشاب میں بالنگنی کی دن تک بھگور گھس اور پھر تین دن تک ایک ایک دانہ روزانہ فاحشہ عورت کو کھلائیں شہوت اس کی بالکل جاتی رہے گی پھر جماع کی خواہش نہ ہوگی اور نہ کوئی شخص اس پر قادر ہو سکتا ہے۔

فاحشہ عورت کو راہ راست پر لانے کے لیے لاثانی ہے ہو غدا جس کو جڑ کبھی کہتے ہیں اس کا ذکر لے کر سائے میں خشک کر کے پراوہ کریں اور پانی یا شراب میں ملا کر عورت کو بغیر خبری کے عالم میں پلا دیں اس ذی شہوت جاتی رہے گی۔  
عورت کو بھالو کی بڑ کھلا دیں اگر چندہ نسی بھی بے شرم ہوگی شرمہار بن جائے گی۔  
ایک جیسے برادر کھال چرخ کی عورت کو کھلا دیں وہ بدکاری سے باز آ جائے گی۔

## حمل کرنے سے روکنا

بچہ کے کان کا میل چاندی کے قنویز میں رکھ کر حاملہ کے باندھ دیا جائے تو جب تک بچہ عمارت وضع نہ ہو۔

اگر باغ کی چھپکلی کو بچڑے کے بچہ کی کھال میں لپیٹ کر ایسی عورت کے باندھ دیں جس کا حمل نہ جاتا ہو پھر اس کا حمل نہ کرے۔

اگر حاملہ عورت ہر وقت دستورے کی جڑ اپنی کرے بندھی رکھے تو اسقاط ہو۔

اگر کرنبوئے کو لال ڈورے میں باندھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے تو حمل ساقط نہ ہو۔

## ولادت آسانی سے ہو

روزہ کے وقت دو اڑھائی تولہ زعفران عورت کی منہی میں دے دیں اور روزہ سے منہی نہ

ترے جب پینہ ہاتھ کو آئے کافور اچھ پھڑا ہوا۔

دو دنہ کے وقت عورت کو سناڑے چار ماشے سات ماشہ تک عطران پانی میں گھول کر پلا دیں  
تو بچہ فوراً پیدا ہو۔

ہر بک سنا کی دھمست اندر ان گلاب میں مل کر کے ناف پر چھاد کر ہیں آسانی سے ولادت ہو۔

بچہ پیدا ہونے کے وقت چرخ کا دایاں ہاتھ عورت کے سر ہانے رکھ دیں تو ولادت آسانی سے

جب بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو عورت کی رجن میں محکمہ حلقہ لٹا دیں نہایت سہولت سے ولادت ہو لیکن بعد ولادت فوراً طبعہ کو رو۔

الوکی آکھلور جنگل مزخ کی چونچ سفید پار چمک بانہہ کردانی ران پر بانہہ سے وضع مسل کی  
تکلف رخ ہو۔

اگر عورت سر چھو کی 72 اپنے دن پر باغہ لے کر چھو کر اس کے کوئی تکلیف نہ ہو۔  
اگر عورت دروازہ کھولے اور چھو کر اس کے ہاتھ اس کے ہاتھ کے نیچے کھڑے کام  
جلاد میں نواز چھو کر اس کے۔

اگر محبت کے پختہ ہونا ہو تو دروازہ کمال ہو تو ایک بار کہ جو ہمام حاکم کی جوں کا نام لے کر پکارے گا اسے نکالیں مگر دُخ کر کہ از ایہ اسے ہنوز نہ اندیہ تو پھر راجیہ ہوگا۔

جب غور سے دیکھا تو اس کے ہاتھ میں کالی موسلی کی جڑ دیکھی۔ اس سے پتہ چلا۔

﴿امراض زمانہ متفرق عمل﴾

## حاملہ کی پہچان

عورت کو شہداء اور پانی باجم ملا کر نہا رہے۔ بلا دیں اگر ہیٹ میں سروزیچہ اہوتو حاملہ ہے پھر نہیں۔  
دو دفعہ عورت کا دودھ آتوڑے سرک میں ملا کر عورت کو پلائیں اگر اس کے ہیٹ میں درد اہوتو حاملہ  
ہے اگر درد نہ اہوتو حاملہ نہیں۔

اس میں کچڑا ملے تو حاملہ سے درد نہیں۔





## FREEMAN CAMP BOOKS

1911-1912. 120 pages. \$1.00.

1913-1914. 120 pages. \$1.00.

1915-1916. 120 pages. \$1.00.

1917-1918. 120 pages. \$1.00.

1919-1920. 120 pages. \$1.00.

1921-1922. 120 pages. \$1.00.

1923-1924. 120 pages. \$1.00.

1925-1926. 120 pages. \$1.00.

1927-1928. 120 pages. \$1.00.

1929-1930. 120 pages. \$1.00.

1931-1932. 120 pages. \$1.00.

1933-1934. 120 pages. \$1.00.